e-paper www.avadhnama.com

Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

LUCKNOW روزنامہ

اودھ نامہ

avadhnama

Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 106 Wednesday , January 15 2025 Pages -8

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴) شمارہ نمبر(۱۰۶) لکھنؤ، بروز بدھ ۱۵-جنوری ۲۰۲۵ء، مطابق ۱۴/رجب المرجب -۱۴۴۶ھ صفحات-۸

منی پور کر رہا ہے اب بھی مودی کا انتظار: کھڑگے

نئی دہلی۔کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا ہے کہ منی پور تقریباً ڈیڑھ سال سے سلگ رہا ہے لیکن وزیر اعظم نریندر مودی یہاں جا کر لوگوں سے نہیں ملے حالانکہ منی پور کے لوگ اب بھی مسٹر مودی کا انتظار کر رہے ہیں۔کانگریس لیڈر مال کا منی کی بھارت جوڑو نیائے یاترا کا حوالہ دیتے ہوئے، جو ایک سال قبل منی پور سے اسی دن شروع ہوئی تھی، مسٹر کھڑگے نے منگل کو کہا کہ وہاں کے لوگوں کے دکھوں پر مرہم رکھنے کی کوشش میں مسٹر کانگرسی نے منی پور میں اپنی یاترا شروع کی تھی۔ایک سال پہلے میں نے وہاں سے اپنی یاترا شروع کی تھی لیکن وہاں کے لوگ اب بھی پریشانی میں ہیں اور مسٹر مودی سے حل کے منتظر ہیں۔انہوں نے کہا "ٹھیک آج سے ٹھیک ایک سال پہلے کانگریس نے منی پور سے بھارت جوڑو نیائے یاترا شروع کی تھی۔کنیا کماری سے کشمیر تک کی تاریخی بھارت جوڑو یاترا کے بعد بھی بھارت جوڑو یاترا منی پور سے شروع ہوئی اور 6,600 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرتے ہوئے 15 ریاستوں سے گزری۔

شمالی ہند میں سرد لہر سے فی الحال راحت نہیں، گھنے کہرے کا الرٹ جاری

نئی دہلی۔گھنڈ اور گھنے کہرے سے فی الحال شمالی ہند کے لوگوں کو راحت ملنے کی امید نہیں ہے۔دہلی اور اتر پردیش میں گھنے کہرے کے لوگ کرمنٹل اور بدھ کو الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔بدھ کو ویسٹرن ڈسٹربینس فعال ہونے کی وجہ سے راجدھانی میں شام یا رات کو رک رک کر ہلکی بارش ہو سکتی ہے۔اس کے بعد جمعرات کو بھی ہلکی بارش ہونے کا امکان ہے۔اس کے بعد موسم کے صاف رہنے کا اندازہ ہے۔پیر کو بھی گھنے کہرے کی وجہ سے آئی جی آئی ایئرپورٹ پر صبح 5 بجے سے 8 بجے کے درمیان 3 گھنٹے تک کم سے کم حد نگاہ صرف 50 میٹر ری۔صفدر جنگ کے پاس بھی صبح ساڑھے پانچ سے سات بجے کے بیچ حد نگاہ 150 میٹر ری۔اس سے پروازیں متاثر ہوئیں ساتھ ہی سڑک اور ریل خدمات پر بھی اس کا اثر پڑا۔پیر کو دہلی میں کم سے کم درجہ حرارت 4.9 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔کشمیر میں پیر کو کم سے کم درجہ حرارت میں گراوٹ دیکھی گئی۔

پریاگ راج ریلوے اسٹیشن پر تل رکھنے کی جگہ نہیں، نائٹ شیلٹرز، ہوٹل بھرے، لوگوں نے سڑکوں پر ڈیرے ڈالے

دوسرے دن بھی یوپی حکومت نے ہیلی کاپٹروں اور اکھاڑوں پر پھول برسائے

مہا کمبھ گنگا۔اتر پردیش کے ضلع پریاگ راج میں منعقد ہونے والے مہا کمبھ کے مکر سنکرانتی امرت اشنان پر سنگم کے ساحل پر عقیدت کا سیلاب امڈ پڑا تقریباً 3.5 کروڑ عقیدت مندوں نے کڑاکے کی ٹھنڈ اور شیت لہر کے درمیان عقیدت کی ڈبکی لگائی کپکپا دینے والے ٹھنڈ میں اجالے کی پہلی کرن روشن ہوتے ہی کروڑوں عقیدت مندوں نے اشنان کیا۔12 کلومیٹر لمبے گھاٹ پر کئی طرح کے نعرے سنائی دیتے رہے۔ پورا اشنان گھاٹ کہرے کی چادر میں روپوش تھا۔مکر سنکرانتی کے موقع پر نصف رات سے عقیدت مندوں نے سنگم میں ڈبکی لگانے کا آغاز کیا تھا۔مہا کمبھ کے پہلے امرت اشنان (شاہی اشنان) میں عقیدت کا جذبہ دکھائی دیا۔اشنان کا یہ منظر ہندوستانی تہذیب اور روایت کی گہری گونج ہر کرتا نظر آیا تھا۔برما صوبت میں سی عقیدت مندوں نے عقیدت کی ڈبکی لگا کر اہل خانہ کی خوشحالی اور صحت مند زندگی کی آرزو کی۔میلے میں گھومنے کرنے اور سنگم میں عقیدت کی ڈبکی لگانے کے لئے آنے والے عقیدت مندوں کی سہولت کے لئے سنگم کی رحوں پر بسایا گیا خیموں کا شہران دنوں گہما گہمی سے بھر گیا ہے۔سخت ٹھنڈ اور شیت لہر کے درمیان ہندوستان تہذیب اور روحانیت سے متاثر کثیر غیر ملکی عقیدت مند بھی اشنان کرتے نظر آئے۔شاہی اشنان صبح 6 بجے شروع ہوا اور شام 6 بجے ختم ہوا۔اس دوران جوتا اتھاڑ سیت تمام 13 اکھاڑوں کے سنتوں نے اشنان کیا۔نہانے کے بعد لوگ پریاگ راج سے واپس آنا شروع ہو گئے ہیں۔ریلوے اسٹیشن اور بس اسٹینڈ کی طرف جانے والی سڑکوں پر بھیڑ دیکھی گئی۔ پریاگ راج ریلوے اسٹیشن پر پاؤں رکھنے کی جگہ نہیں ہے۔لوگوں کو بال میں روک دیا گیا ہے۔اسے فرسٹین کے مطابق پلیٹ فارم پر بھیجا جا رہا ہے۔ریلوے کے پی آر او امت سنگھ نے بتایا کہ آج صبح سے اب تک 55 مہا کمبھ خصوصی ٹرینیں روانہ کی گئی ہیں۔ یہ تعداد رات کو مزید بڑھ سکی۔یہ کی رات سے اب تک دل کا دورہ پڑنے سے چار لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ان میں سے 3 کو سپرو پ رانی نمبر و (SRN) اور 1 کو میل سنٹرل اسپتال میں داخل کرایا گیا۔جن لوگوں کو پریاگ راج چھوڑنا ان کے لیے ممکن نہیں ہے تو انہوں نے

پریاگراج۔مہا کمبھ 2025 مکر سنکرانتی کے دن، مہا کمبھ 2025 کا پہلا امرت غسل، یوگی حکومت نے منگل کو ڈبکی لگانے کے لیے سنگم کنارے پہنچنے والے لاکھوں عقیدت مندوں پر ہیلی کاپٹروں سے پھول برسائے۔تمام گھاٹوں اور اکھاڑوں پر ہیلی کاپٹر سے اشنان کے دوران عقیدت مندوں پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کی گئیں۔یوگی حکومت کی ہدایت پر محکمہ باغ نے عقیدت مندوں پر پھولوں کی بارش کا وسیع انتظام کیا تھا۔مہا کمبھ میلہ کے موقع پر نہانے کی تیاریاں وقت پر کی گئی تھیں۔اس کے لیے گلاب کی پنکھڑیوں کا خصوصی اہتمام کیا گیا تھا۔مہا کمبھ کے تمام تہواروں پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کرنے کی تیاریاں کی گئی ہیں۔ ہر نہانے کے تہوار پر تقریباً 20 کوئنٹل گلاب کی پتیاں نچھاور کرنے کی تیاری ہے،جس میں پوش پورنیا اسنان کے پہلے تہوار پر پیر کو عقیدت مندوں پر گلاب کی پتیاں نچھاور کی گئیں، جبکہ دوسرے دن یعنی منگل کو گلاب کی پتیاں نچھاور کی گئیں۔معلوم ہوا ہے کہ محکمہ باغات نے پہلے دو دنوں کے لیے دو اہم پھولوں کے انتظامات کیے ہیں۔ان دو دنوں کے لیے محکمہ باغبانی کے ذریعہ 40 کوئنٹل سے زیادہ گلاب کے پھولوں کا ذخیرہ کیا گیا تھا۔

رات کی پناہ گاہوں کا رخ کیا۔لیکن رات کے تمام پناہ گاہیں بھری ہوئی ہیں۔ ہوٹلوں اور نائٹ شیلٹرز کے سامنے ہزاروں لوگ نظر آئے۔لوگوں نے سڑکوں پر ڈیرے جما لیے ہیں۔مہا کمبھ میں پہلی بار شاہی اسنان کے بجائے امرت اسنان لفظ استعمال کیا گیا۔ اکھاڑوں نے نام بدلنے کی تجویز پیش کی تھی۔

پی ایم مودی نے 'مشن موسم' کا آغاز کیا

محکمہ موسمیات کے ویژن 2047 کی دستاویز جاری کی

نئی دہلی۔وزیر اعظم نریندر مودی نے آج یہاں ہندوستانی محکمہ موسمیات کے 150ویں یوم تاسیس کے موقع پر مشن موسم کا آغاز کیا اور دستاویز موسمیاتی محکمہ ویژن-2047 جاری کیا بھارت منڈپم میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ محکمہ کے 150 سال نہ صرف محکمہ موسمیات کے سفر کی عکاسی کرتے ہیں بلکہ ہندوستان میں جدید سائنس اور ٹیکنالوجی کے شاندار سفر کی بھی عکاسی کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ محکمہ نے ان ڈیڑھ صدیوں میں لاکھوں ہندوستانیوں کی خدمت کی ہے اور ہندوستان کی سائنسی ترقی کی علامت بن گیا ہے۔اس موقع پر محکمہ کی کامیابیوں کو اجاگر کرنے والا ایک یادگاری ڈاک ٹکٹ اور سکہ بھی جاری کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ سال 2047 میں محکمہ کے مستقبل کا خاکہ پیش کرنے والی ایک وژن دستاویز جاری کی گئی ہے۔وزیر اعظم نے کہا کہ محکمہ نے اپنے 150 سالہ سفر کے حصے کے طور پر نوجوانوں کو شامل کرنے کے لیے قومی موسمیاتی اولمپیاڈ کا انعقاد کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس میں ہزاروں طلباء نے شرکت کی جس سے موسمیات میں ان کی دلچسپی مزید بڑھے گی۔مسٹر مودی نے کہا آئی ایم ڈی کا قیام 15 جنوری 1875 کو مکر سنکرانتی کے بالکل قریب ہوا تھا۔ہم سب ہندوستان کی روایت میں مکر سنکرانتی کی اہمیت کو جانتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ کئی ملک کے سائنسی اداروں کی ترقی اس کے سائنس کے بارے میں شعور کی عکاسی کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ سائنسی اداروں میں تحقیق اور اختراعات نے ہندوستان کے اخلاق کا لازمی حصہ ہیں۔انہوں نے بتایا کہ گزشتہ دہائی میں محکمہ کے بنیادی ڈھانچے اور ٹیکنالوجی میں بے مثال توسیع ہوئی ہے جس میں ڈوپلر ویدر ریڈارز، خودکار ریویو سٹیشنز، رن وے ویدر مانیٹرنگ سسٹم اور ضلع وار بارش کی نگرانی کے مراکز کی تعداد میں نمایاں اضافہ شامل ہے۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں موسمیات کو خلائی اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے پاس انٹارکٹیکا میں میتری اور بھارتی نامی دو موسمیاتی رصدگاہیں ہیں اور سپر کمپیوٹر آرک اور ادویکا کو پچھلے سال متعارف کرایا گیا تھا جس سے محکمہ کی ساکھ میں اضافہ ہوا ہے۔انہوں نے مشن موسم کے آغاز کا اعلان کیا، جو ایک پائیدار مستقبل اور مستقبل کی تیاری کے لیے ہندوستان کے عزم کی علامت ہے اور جو اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ملک تمام موسمی حالات کے لیے تیار ہے اور ایک موسمیاتی اسمارٹ ملک بن رہا ہے۔

ملکی پور ضمنی انتخاب

بی جے پی نے چندر بھان پاسوان کو امیدوار نامزد کیا

نئی دہلی۔اتر پردیش کے ضلع پوادھیا کی ملکی پور اسمبلی سیٹ پر ہونے والے ضمنی انتخاب کے لیے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے اپنے امیدوار کے نام کا اعلان کر دیا ہے۔ پارٹی نے چندر بھان پاسوان کو اس سیٹ کے لیے نامزد کیا ہے۔اس کا باضابطہ اعلان بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری ارون سنگھ کی جانب سے جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں کیا گیا۔بیان میں بتایا گیا کہ بی جے پی کی مرکزی انتخابی کمیٹی نے چندر بھان پاسوان کے نام کو منظوری دی ہے۔ملکی پوسیٹ پر چندر بھان پاسوان کا مقابلہ سماج وادی پارٹی (اس پی) کے امیدوار اجیت پرساد سے ہوگا، جو سماج وادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ اور سابق رکن اسمبلی اومیش پرساد کے بیٹے ہیں۔اس سیٹ پر ضمنی انتخاب کے لیے 5 فروری کو ووٹنگ ہوگی اور نتائج 8 فروری کو جاری کیے جائیں گے۔ڈپٹی اتر پردیش ضلع مجسٹریٹ چندر دیو سنگھ نے انتخابی شیڈول کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ ضمنی انتخاب کا باضابطہ نوٹیفکیشن 10 جنوری کو جاری کیا جائے گا۔کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی آخری تاریخ 17 جنوری مقرر کی گئی ہے، جبکہ کاغذات کی جانچ پڑتال 18 جنوری کو ہوگی۔امیدوار 20 جنوری تک اپنے نامزدگیاں واپس لے سکیں گے۔ملکی پور اسمبلی سیٹ کا پورا انتخابی عمل 10 فروری تک مکمل کر لیا جائے گا۔اس دوران الیکشن کمیشن کی ہدایت پر ضابطہ اخلاق نافذ کر دیا گیا ہے۔2022 کے اسمبلی انتخابات میں ملکی پوسیٹ سے سماج وادی پارٹی کے اومیش پرساد نے کامیابی حاصل کی تھی۔

دہلی کو پیرس بنانے کا کجریوال کا دعویٰ کھوکھلا نکلا

دہلی کی گندگی پر مشتمل ویڈیو دکھا کر راہل گاندھی نے کیا طنز

نئی دہلی۔لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے منگل کو یہاں رملہ علاقے کا دورہ کیا اور کہا کہ دہلی کو پیرس اور لندن بنانے کا عام آدمی پارٹی کے لیڈر اروند کیجریوال کا وعدہ کھوکھلا ثابت ہوا کانگریس نے اپنے آفیشیل پیج پر یہ جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ آج اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے دہلی کے رنجھالا علاقے کا دورہ کیا۔اروند کیجریوال نے دہلی کو روشن کرنے اور اسے پیرس جیسا بنانے کا وعدہ کیا تھا، لیکن ان کے تمام وعدے کھوکھلے نکلے۔آج دہلی کے لوگ بند گٹروں، بہتی نالیوں اور بے تحاشہ گندگی میں رہنے پر مجبور ہیں۔مسٹر گاندھی نے کہا کہ کیجریوال نے دہلی کو روشن کرنے کا جھوٹی کیا تھا، پیرس اور لندن بنانے کی بات ہوئی۔ اس دہلی کو دیکھیے، سمجھیے اور ووٹ طاقت کا استعمال کریئے۔کانگریس نے دعوہ کیا کہ "ہم دہلی کے لوگوں کو ان کی صاف ستھری اور پیاری دہلی لوٹا دیں گے۔ہم نے کیا تھا اور پھر کر دکھائیں گے۔"اس ویڈیو میں راہل گاندھی اپنے آس پاس موجود لوگوں اور میڈیا ہاکروں سے کہتے دکھائی دے رہے ہیں کہ "دیکھو دہلی دیکھو دہلی دیکھو۔۔۔پیرس جیسی دہلی ہے۔۔۔سب جگہ یہی حال ہے۔" راہل گاندھی کی یہ ویڈیو 13 جنوری کو سیم پور میں کی گئی تقریر کے دوران کجریوال پر کیے گئے حملے کا ہی سلسلہ دکھائی دے رہا ہے۔ وہ دہلی اسمبلی انتخاب میں بی جے پی کے ساتھ ساتھ عام آدمی پارٹی کو بھی ہدف تنقید بنا رہے ہیں اور بی جے پی ایم مودی کے ساتھ ساتھ کجریوال کا نام لینے سے بھی پرہیز نہیں کر رہے ہیں۔13 جنوری کو راہل گاندھی نے سیلم پور میں کہا تھا کہ "میں جب بھی ذات پر مبنی مردم شماری کی بات کرتا ہوں تو وزیر اعظم نریندر مودی اور اروند کیجریوال کے منہ سے ایک لفظ بھی نہیں نکلتا۔ کیجریوال کے منہ سے مودی کی طرح لمبی لمبی تقریریں کریں لیکن جب حصہ داری کی بات آئے گی تو صرف کانگریس اسے پورا کرے گی۔"

قابل ذکر ہے کہ سیلم پور میں راہل گاندھی کے ذریعہ کیے گئے حملوں پر اروند کیجریوال نے جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ "راہل گاندھی اپنی پارٹی کو بچانے کی کوشش کر رہے ہیں، جبکہ ملک کو بچانے کے لیے لڑ رہا ہوں۔" حالانکہ کیجریوال نے راہل گاندھی کے ذریعہ عائد کیے گئے الزامات پر کوئی صفائی پیش نہیں کی۔

وزیر دفاع نے 108 فٹ بلند قومی پرچم لہرایا

کشمیر اور باقی ملک کے درمیان خلیج کو پاٹنا حکومت کی اولین ترجیح ہے: راجناتھ سنگھ

جموں۔وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اکھنور میں 108 فٹ لمبا قومی پرچم لہرایا اور ایک بہریج میوزیم کا افتتاح بھی کیا جس میں شہیدوں کی یاد تازہ کی جاتی ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اکھنور جموں میں 108 فٹ بلند قومی پرچم لہرایا انہوں نے بتایا کہ اکھنور میں منگل کے روز ٹانڈہ آرٹیلری ریجمنٹ میں فوج کی شمالی کمان کے زیر اہتمام ساتھ فوجیوں اور ویر ناریوں کے اعزاز میں ایک تقریب منعقد ہوئی جس میں چیف آف ڈیفنس سٹاف (سی ڈی ایس) جنرل انیل چوہان، جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، رکن پارلیمان جگل کشور و دیگر فوجی وسول افسروں نے شرکت کی۔ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ کشمیر اور باقی ملک کے درمیان خلیج کو ختم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان زیر قبضہ کشمیر کے بغیر جموں و کشمیر مکمل ہے جن کے ساتھ مذہب کے نام پر امتیازی سلوک روا رکھا جا رہا ہے ان کو کہنا ہے کہ سابق فوجیوں نے ملک کی حفاظت کے لیے ہر جگہ میں بھیشہ دشمن کے دانت کھٹے کیے ہیں۔وزیر دفاع نے ان باتوں کا اظہار منگل کے روز اکھنور کے ٹانڈہ آرٹلری ریجمنٹ میں فوج کی شمالی کمان کے زیر اہتمام سابق فوجیوں کے اعزاز میں منعقد ڈویس ویٹرز ڈے تقریب سے خطاب کے دوران کیا۔

نارائنن نے اسرو کے نئے چیئرمین کا عہدہ سنبھالا

چنئی۔(یو این آئی) ممتاز سائنسداں (ایکسس گریڈ) ڈاکٹر وی نارائنن نے منگل کو خلائی محکمہ کے سکریٹری، خلائی کمیشن کے چیئرمین اور انڈین انسٹیٹیوٹ آف ٹکنالوجی (اسرو) کے چیئرمین کا عہدہ سنبھال لیا۔اسرو نے ایکس پر لکھا کہ یہ ہندوستان کے خلائی پروگرام کے لیے ایک اہم قیادت کی تبدیلی ہے۔اسرو میں تقریباً چار دہائیوں کے تجربے کے ساتھ، ڈاکٹر نارائنن کی قیادت ہندوستان کے مہتواکانکشی خلائی مشنوں کی رہنمائی کے لیے موزوں ہے۔وہ ڈاکٹر سومناتھ کی جگہ لیں گے، جن کا دور کار نتیجہ خیز اور کامیاب رہا۔اس سے پہلے، خلائی ایجنسی نے ایک ریلیز میں کہا کہ اس سے پہلے ڈاکٹر نارائنن اسرو کے اہم مراکز میں سے ایک، لکویڈ پروپلشن سسٹم سینٹر (ایل پی ایس سی) کے ڈائریکٹر کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔

مکر سنکرانتی: گجرات میں پتنگ بازی کے دوران 6 افراد ہلاک

راجکوٹ۔گجرات میں منگل کو مکر سنکرانتی کے موقع پر پتنگ بازی کے حادثات میں چھ افراد ہلاک ہو گئے۔راجکوٹ کے راشٹرا وگاؤں میں 5 سالہ کنال کی گردن پتنگ کی ڈور سے کٹ گئی۔وہ اپنے والد کے ساتھ موٹر سائیکل پر شرابت لینے جا رہا تھا۔سریندر نگر کے راشٹر بھائی ترشی بھائی ٹھاکر کی ریل میں پھنس جانے سے موت ہو گئی۔مہسانہ کے علاقے گزری ناکہ میں بجلی کی تار پر گرنے والی پتنگ کو ہٹانے کی کوشش کے دوران ایک خاتون کرنٹ لگ گئی۔اس کا بھائی جواب سے بچانے گیا تھا بجلی کا جھٹکا لگنے سے مر گیا۔دوارکا ضلع میں بھی پتنگ کی ڈور کی وجہ سے 6 واقعات پیش آئے۔ان میں سے پانچ لوگ زخمی ہوئے، جب کہ چھٹی علاقے کی رہنے والی ماہوری لوشک بھائی پٹیل (35) کی موت ہوگئی۔دوارکا ضلع میں ہی پتنگ اڑاتے ہوئے چھت سے گر کر ایک شخص کی موت ہوگئی۔دریں اثناء نمسای لاگیچھ ٹھاکر (35) ونگر تعلقہ کے ڈوبر گاؤں میں پتنگ کی ڈور میں پھنس جانے کے بعد فوت ہو گئے۔

دہلی بنکٹ نہ ملنے پر بی جے پی میں بغاوت، کئی رہنما ناراض

نئی دہلی۔دہلی اسمبلی انتخابات کے لیے امیدواروں کی فہرست کے اعلان کے بعد بی جے پی اندر دلی نفاشہ کا شکار ہو گئی ہے۔مودی سیست کئی حلقوں میں امیدواروں کی نامزدگی کے بعد کارکنوں میں ناراضگی اور بغاوت کی لہریں اٹھ رہی ہیں۔حالیہ اعلان کردہ دوسری فہرست میں کرمل نگر سے سابق 5 میئر کے ایم اپی اے موہن سنگھ بشٹ کو ٹکٹ کاٹ کر کپل مشرا کو امیدوار بنایا گیا۔اس پر بشٹ نے آزاد امیدوار کے طور پر میدان میں اترنے کا اعلان کر دیا تھا۔اس دوران پارٹی نے اون کمار ہاشمی اور کرنے کی کوشش میں موہن سنگھ بشٹ کو مصطفیٰ آباد سے امیدوار بنا کر ایک سنسنی کر دیا لیکن نریلا میں نیل دمن کھتری نے بھی پارٹی ہائی کمان کا اتھارٹی کرتے ہوئے آزاد الیکشن لڑنے کی دھمکی دی۔ سلطان پور مجرا سے کرم سنگھ کرمی نامزدگی کے خلاف مظاہرہ کیا گیا جبکہ مہندر ناتھ کا سابق مہندر نگر سے ٹکٹ نہ ملنے پر ناراض ہیں۔

کجریوال نے لگایا بی جے پی-کانگریس معاہدے کا الزام

دہلی کا یہ الیکشن کانگریس اور بی جے پی کے درمیان چل رہی جنگل بندی کو بے نقاب کرے گا

نئی دہلی: اروند کیجریوال نے منگل کو ذور دے کر کہا کہ آنے والے دہلی اسمبلی انتخابات کانگریس اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے درمیان 'جنگل بندی' سے پردے اٹھا دیں گے۔ان کا یہ تبصرہ اس کے چند گھنٹے بعد آیا جب رالم گاندھی نے پیر کے روز کیجریوال پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ نہیں چاہتے کہ پسماندہ، دلتوں، قبائلیوں اور اقلیتوں کو ان کا جائز حصہ ملے۔ایک ایکس پوسٹ میں، کیجریوال نے لکھا کہ وہ رالم گاندھی کے بیانات پر تبصرہ نہیں کریں گے کیونکہ کانگریس لیڈر کی ترانی اپنی پارٹی کو بچانے کے لیے ہے،جب کہ وہ (کیجریوال) ملک کو بچانے کے لیے لڑ رہے ہیں۔اروند کیجریوال نے ایک ایکس پوسٹ میں لکھا،"آج رالم گاندھی دہلی آئے۔انہوں نے میرے ساتھ بہت زیادتی کی۔لیکن میں ان کے بیانات پر تبصرہ نہیں کروں گا،ان کی ترانی کانگریس کو بچانے کے لیے ہے،میری لڑائی ملک کو بچانے کے ساتھ کجریوال کا نام لینے سے بھی پرہیز نہیں کر رہے ہیں۔13 جنوری کو رالم گاندھی نے سیلم پور میں کہا تھا کہ "میں جب بھی ذات پر مبنی مردم شماری کی بات کرتا ہوں تو وزیر اعظم نریندر مودی اور اروند کیجریوال کے منہ سے ایک لفظ بھی نہیں نکلتا۔ کیجریوال کے منہ سے مودی کی طرح لمبی لمبی تقریریں کریں لیکن جب حصہ داری کی بات آئے گی تو صرف کانگریس اسے پورا کرے گی۔"

قابل ذکر ہے کہ سیلم پور میں رالم گاندھی کے ذریعہ کیے گئے حملوں پر اروند کیجریوال نے جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ "رالم گاندھی اپنی پارٹی کو بچانے کی کوشش کر رہے ہیں، جبکہ ملک کو بچانے کے لیے لڑ رہا ہوں۔" حالانکہ کیجریوال نے رالم گاندھی کے ذریعہ عائد کیے گئے الزامات پر کوئی صفائی پیش نہیں کی۔

ایران اور یورپی ممالک کے درمیان جوہری مذاکرات کی بحالی پر اتفاق

تہران: ایران کے ایک سینئر سفارت کار نے اعلان کیا ہے کہ ایران اور یورپ کی تین بڑی طاقتوں فرانس، برطانیہ اور جرمنی نے پابندیاں ہٹانے اور تہران کے جوہری پروگرام پر بات چیت دوبارہ شروع کرنے پر اتفاق کیا ہے۔یہ مذاکرات جنیوا میں یورپی یونین کی موجودگی میں ہوئے۔ایرانی نائب وزیر خارجہ کاظم غریب آبادی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں کہا کہ مذاکرات "سنجیدہ، واضح اور تعمیری" تھے۔ان کا کہنا تھا کہ پابندیاں ہٹانے اور جوہری معاہدے سے متعلق امور پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔انہوں نے مزید کہا کہ تمام فریقین نے پابندیوں کے خاتمے اور جوہری پروگرام پر دوبارہ مذاکرات کی اہمیت پر اتفاق کیا اور معاہدے پر پہنچنے کے لیے ایک سازگار ماحول پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ایران اور یورپی طاقتوں کے درمیان آخری بار نومبر 2024 میں جنیوا میں تہران کے جوہری پروگرام پر مذاکرات ہوئے تھے، جن میں عالمی اور علاقائی حالات پر تبادلہ خیال کیا گیا تھا۔یاد رہے کہ ایران نے 2015 میں عالمی طاقتوں کے ساتھ جوہری معاہدہ کیا تھا جس کے تحت اسے پابندیوں میں نرمی کے بدلے اپنے جوہری پروگرام کو محدود کرنا تھا،لیکن امریکہ نے 2018 میں اس معاہدے سے دستبرداری اختیار کی اور ایران پر دوبارہ پابندیاں عائد کر دیں، جس کے جواب میں ایران نے اپنی جوہری سرگرمیاں بڑھا دیں۔جوہری معاہدے کی بحالی کے لیے مذاکرات کا آغاز اپریل 2021 میں ویانا میں ہوا تھا، تاہم کئی دور کے باوجود خاطر خواہ پیش رفت نہ ہو سکی۔گزشتہ دسمبر میں جرمنی، برطانیہ اور فرانس نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے ایران کی پیشرفت افزودگی پر شدید تشویش کا اظہار کیا تھا۔اقوام متحدہ کی جوہری توانائی ایجنسی کے ڈائریکٹر جنرل رافیل گروسی نے رپورٹ دی تھی کہ ایران 60 فیصد تک یورینیم افزودہ کر رہا ہے جو کہ جوہری ہتھیار بنانے کی 90 فیصد سطح کے قریب ہے۔

غزہ میں اسرائیل کی بمباری، مزید 45 فلسطینی شہید

شمالی غزہ میں بم دھماکے میں 5 اسرائیلی فوجی ہلاک، 10 زخمی □ غزہ میں جنگ بندی معاہدے کے قریب پہنچ چکے، جو بائیڈن □ اسرائیل کے غزہ میں قتل و غارت کا ضرور احتساب ہوگا: ترک اسپیکر اسمبلی

غزہ، 14 جنوری (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی فوج کے جانب سے خون کی ہولی کھیلنے کا سلسلہ جاری ہے، تازہ بمباری میں مزید 45 فلسطینی جام شہادت نوش کر گئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق متعونہ غزہ پٹی پر کل سے اب تک اسرائیلی حملوں میں کم از کم 45 فلسطینیوں کو شہید کر دیا گیا، جبکہ غزہ میں صلاح الدین اسکول پر اسرائیلی حملے میں 5 فلسطینی جام شہادت نوش کر گئے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق شمالی غزہ پر اسرائیلی بمباری کے دوران 100 دنوں میں بمباری سے تقریباً 5 ہزار فلسطینی شہید یا لاپتا ہو چکے ہیں اور 9 ہزار 500 زخمی ہوئے ہیں۔ دوسری جانب غزہ کی شمالی پٹی میں حماس کے ساتھ مجاہزیب کے دوران 5 اسرائیلی فوجی ہلاک ہو گئے۔ اسرائیل نے بھی فوجیوں کے ہلاک ہونے کی تصدیق کر دی۔ شمالی پٹی میں 5 اسرائیلی فوجی ہلاک اور 10 زخمی ہوئے، جن میں سے 8 کی حالت تشویشناک ہے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق آج صبح غزہ کی شمالی پٹی میں ایک حملے میں 5 فوجی ہلاک اور 10 دیگر زخمی ہو گئے۔ رپورٹس کے مطابق ہلاک ہونے والے فوجیوں میں ایک کیپٹن اور کے سارجنٹ شامل ہیں، مارے جانیوالے تمام فوجی نحال بریگیڈ کے یگی یونٹ میں تعینات تھے۔

شمالی غزہ میں دھماکے میں 5 اسرائیلی فوجی ہلاک اور 10 زخمی ہو گئے، جس کے بعد اسرائیلی فوج کا کہنا ہے غزہ کی پٹی میں 15 ماہ سے جاری لڑائی میں صیہونی فوج کی ہلاکتوں کی تعداد 407 تک پہنچ گئی ہے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق گزشتہ تقریباً چوبیس ہفتوں میں 15 اسرائیلی فوجی ہلاک ہو چکے ہیں جن میں 11 کا تعلق نہال بریگیڈ سے ہے، چار کا مارے گئے تمام صیہونی ہلاک بریگیڈ کے یگیلسنس یونٹ میں خدمات انجام دے رہے تھے۔ مرنے والے اسرائیلی فوجیوں میں 23 سالہ کیپٹن یائر یاکو شوشان، 20 سالہ اسٹاف سارجنٹ یاہو در، 20 سالہ اسٹاف سارجنٹ یاؤ گوٹفر اور 20 سالہ اسٹاف سارجنٹ ایوئیل داؤس میں شامل ہیں۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ نہال بریگیڈ کے یگیلسنس یونٹ کے فوجیوں کی ٹیم پیر کی صبح رپیت بنون کے علاقے میں ایک مشن پر روانہ ہوئی تھی۔ اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ صیہونی ہلہاکار یک عمارت کے اندر دھماکا خیز مواد استعمال کرنے کی تیاری کر رہے تھے کہ دھماکا ہو گیا جس کے نتیجے میں عمارت منہدم ہو گئی اور 5 فوجی ہلاک ہو گئے۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ دھماکے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔ غزہ کے محکمہ شہری دفاع کے ترجمان محمود باصل نے کہا کہ پیر کو اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ شہر پر دن بھر بمباری کی گئی جس میں اسکولوں، گھروں اور لوگوں کے اجتماعات کو نشانہ بنایا گیا جس میں کم از کم 50 فلسطینی شہید ہو گئے۔ ترجمان کے مطابق شجاعیہ کے علاقے میں گھر پر کیے گئے اسرائیلی حملے میں 11 فلسطینی شہید اور متعدد زخمی ہو گئے جب کہ دیگر شہادتیں غزہ کے مختلف علاقوں میں دن بھر جاری رہنے والے حملوں میں ہوئیں۔ غزہ کے محکمہ صحت کا کہنا ہے کہ 7 اکتوبر کے بعد سے جاری اسرائیلی حملوں میں 46 ہزار 600 فلسطینی شہید جبکہ ایک لاکھ 9 ہزار 700 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔

امریکی صدر جو بائیڈن کا کہنا ہے کہ اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی اور غزہ جنگ بندی معاہدے کے بہت قریب پہنچ چکے ہیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق امریکی صدر جو بائیڈن نے امیر قطر شیخ تمیم سے ٹیلی فون پر تفصیلی بات کی، اس دوران جنگ بندی معاہدے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مشیر قومی سلامتی جیک سلیوان کے مطابق قومی امکان ہے کہ جنگ بندی معاہدے کو رواں ہفتے حتمی شکل دی جائے گی۔ اُن کا کہنا تھا کہ ابتدائی طور پر 30 اسرائیلی یرغمالیوں کے بدلے میں سیکڑوں فلسطینی قیدیوں کو رہائی مل جائے گی۔ دوسری جانب امریکہ کے نومنتخب نائب صدر وینس نے اسرائیل اور حماس کے بانین جلد از جلد معاہدہ طے پانے کے لیے اپیل کی ہے۔ فاکس نیوز کے ساتھ ایک انٹرویو میں نائب صدر نے کہا کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان جلد ہی ایک معاہدہ طے پا سکتا ہے اور اس پیش رفت کی وجہ یہ ہے کہ لوگ خوفزدہ ہیں کہ حماس کے لیے اس کے خطرناک نتائج برآمد ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ ایک معاہدہ ہونے والا ہے جو کہ بائیڈن انتظامیہ کے بالکل اختتام کی طرف ہے شاید آخری یا دو دن۔ وہ اس سوال کا جواب دے رہے تھے کہ گزشتہ ہفتے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کیا مطلب تھا جب انہوں نے کہا تھا کہ اگر حماس اپنے باقی ماندہ قیدیوں کو رہا نہیں کرتا تو مشرق وسطیٰ کو جہنم بنا دیں گے۔ ویس نے کہا کہ یہ بالکل واضح ہے کہ صدر ٹرمپ کا حساس گروہ کبھی دنیا پر یہ واضح کرتا کہ یہ جنگ جہنم کا سامنا کرنا پڑے گا اس وجہ سے ہم نے کچھ یرغمالیوں کو نکالنے میں پیش رفت کی ہے۔

ترکیہ گرینڈ نیشنل اسمبلی کے اسپیکر نعمان قرتولموش نے اس بات پر زور دیا کہ اسرائیل کے غزہ میں قتل و غارت کا ضرور احتساب ہوگا۔ استنبول میں باب علی اجلاس کے دائرہ کار میں منعقدہ "نئے عالمی نظام کی تلاش اور ترکیہ کا کردار" کے عنوان سے منعقدہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے اسپیکر قرتولموش نے کہا کہ غاصب صیہونی حکومت کو کوئی بین الاقوامی پلیٹ فارموں پر جوابدہ ٹھہرایا جائے گا۔ انہوں نے غزہ میں انسانی المیہ کے برخلاف دنیا کے کئی ممالک میں احتجاجی مظاہرے ہونے کی یاد دہانی کراتے ہوئے کہا: کہ انہوں نے فلسطین کی آزادی کے حق میں لگایا ہے، نے بین الاقوامی عدالت انصاف اور بین الاقوامی عدالتوں کو متاثر کیا ہے۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ یقین پایا اور اس کے نمونے کے اچھے میں ہیں، ان کو حقائق کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں تیزی سے بڑھتے ہوئے تضادات اور تنازعات کا دور آئے گا" ایک طرف انصاف کو دفاع کرنے والوں اور دوسری طرف ظلم کو دفاع کرنے والوں کے درمیان جدوجہد اور تضادات سامنے آئیں گے۔ انسانی محاذ نے انصاف کا دفاع کرنے والوں کی اس مسئلے پر اکٹھے ہونے کی ایک طرح مثال قائم کی ہے۔ فلسطینی جوے کی حمایت صرف اسی صورت میں کر سکتے ہیں جب ان کا انصاف کا جذبہ بہت بلند ہو۔

مولائے کائنات کا جشن ولادت باسعادت انتہائی عقیدت واحترام کے ساتھ منایا جارہا

ذکر علیؑ کی گونج ہے سارے جہان میں

تہران (ایجنسی)۔ جشن مولود کعبہ کے موقع پر ایران اسلامی سراپا جشن و نور و سرور ہے اور ملک کے سبھی چھوٹے و بڑے شہروں میں مولائے کائنات کا جشن ولادت باسعادت انتہائی عقیدت و احترام کے ساتھ منایا جارہا ہے۔ ایران کے مقدس مقامات، شاہراہوں اور گلی کوچوں کو خوبصورتی کے ساتھ سجایا گیا ہے اور لوگ مختلف انداز میں خوشیاں منا رہے ہیں۔ مشہد المقدس میں فرزند رسول حضرت امام علی رضا علیہ السلام کے حرم مطہر رقم المقدسہ میں جناب فاطمہ معصومہ سلام اللہ علیہا، شیراز میں حضرت احمد بن موسیٰ علیہ السلام، رے میں حضرت عبدالعظیم حسنی علیہ السلام کے حرم مطہر اور دیگر مقامات مقدسہ اور مساجد کو آراستہ کیا گیا ہے جبکہ شہروں اور قریوں پر جشن مولود کعبہ کی حکایت کرنے والی رنگ برنگی جھنڈیاں، برقی قمقمے، پوسٹر اور بینرز بھی جلوہ نمائی کرتے نظر آ رہے ہیں۔ مقامات مقدسہ مخصوصاً ائمہ علیہم السلام کے روضات اقدس پر ایران و دیگر ممالک کے زائرین کی بڑی تعداد حاضر ہے۔ اُدھر نجف اشرف میں بھی بارگاہ علوی خاص شان و شوکت کے ساتھ جگمگا رہی ہے اور عراق کے علاوہ دیگر ملکوں کے زائرین بھی مولائے متقیان کے حرم مبارک میں نہایت پر وقار انداز میں جشن ولادت مناتے ہوئے خراج عقیدت پیش کر رہے ہیں۔ اسکے ساتھ ہی بارگاہ علوی میں عاشقان علی کا ٹھاٹھ مارتا ہوا سمندر نظر آ رہا ہے۔ پاکستان اور ہندوستان میں بھی تیرہ رجب المرجب کی مناسبت سے جشن اور محفلوں کا سلسلہ عروج پر ہے اور سبھی چھوٹے بڑے شہروں میں علی کے متوالے اپنی محبت و عقیدت کا اظہار کر رہے ہیں۔ حضرت امام علی علیہ السلام کی ولادت باسعادت کے موقع پر دنیا کے دیگر ممالک کی طرح پاکستان اور ہندوستان کی مساجد، امام بارگاہوں، مقدس مقامات، شاہراہوں اور گلی کوچوں کو خوبصورتی کے ساتھ سجایا گیا، چراغانی کی گئی اور پر رونق محافل منعقد کی جارہی ہیں۔ کراچی میں آج حضرت علی علیہ السلام کے یوم ولادت کے پیش نظر متعدد جلوس نکالے جارہے ہیں جو گھنٹہ شاہ خراسان پر اختتام پزیر ہوں گے۔ جلوس کے باعث متعدد سڑکیں بند ہیں اور یوم علی علیہ السلام کے موقع سخت انتظامات کئے گئے ہیں۔ امیر المومنین حضرت علی ابن ابیطالب علیہ السلام کے یوم ولادت باسعادت کا جشن ایران، پاکستان اور ہندوستان سمیت پوری دنیا بھر میں انتہائی عقیدت و احترام کے ساتھ منایا جارہا ہے اور 13 رجب المرجب کی مناسبت سے جشن اور محفلوں کا سلسلہ عروج پر ہے اور سبھی چھوٹے بڑے شہروں میں علی کے متوالے اپنی محبت وعقیدت کا اظہار کر رہے ہیں۔

طیارہ ٹیک آف میں ناکام ہونے کے بعد 200 سے زیادہ مسافروں میں بھگدڑ مچ گئی

واشنگٹن، 14 جنوری (یو این آئی) امریکی ریاست الٹا نا میں طیارہ ٹیک آف میں ناکام ہو گیا تو پرواز میں سوار 200 سے زیادہ مسافروں میں بھگدڑ مچ گئی، مسافر پنگھی بنیادوں پر نکلنے میں کامیاب تو ہو گئے لیکن ان میں سے 4 زخمی ہو گئے۔ امریکی ڈیلٹا ایئر لائنز کے طیارے میں 200 سے زیادہ مسافروں نے فلیٹبیل سلائیڈز کا استعمال کرتے ہوئے طیارے سے نکل کر جان بچائی، طیارے نے ٹیک آف کی ناکام کوشش کی تھی، جس کی وجہ سے خوف و ہراس کے باعث چار افراد زخمی ہو گئے۔ بتایا گیا کہ انجن میں اچانک خرابی آ گئی تھی جس کی وجہ سے ٹیک آف میں ناکامی ہوئی، برطانوی اخبار میٹرو کی طرف سے شائع کردہ اور العربیہ ڈاٹ نیٹ کی جانب سے جاری کی گئی اسنوری کے مطابق ہارٹسفیلڈ۔جیکسن انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے رن وے پر طیارے کے مسافروں کے انخلا کے دوران پانچ پنگھی سلائیڈیں استعمال کی گئیں۔ یہ واقعہ جمعہ کی صبح پیش آیا، جب فلائیٹس کے پرواز نے اپنا ٹیک آف منسوخ کر دیا، پنگھی سلائیڈز سے مسافروں کے باہر نکلنے کی ایک ویڈیو سامنے آئی ہے جس میں مسافروں کو برف دوڑتے ہوئے ہوائی جہاز سے دور بھاگتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ برفانی طوفان کی وجہ سے دنیا کے مصروف ترین ہوائی اڈے اٹلانٹا میں بڑے پیمانے پر پروازوں کی منسوخی اور تاخیر ہو رہی تھی، ایسے میں یہ واقعہ انجن کی خرابی کے باعث پیش آیا۔ حکام کے مطابق 201 مسافر پر پائلٹس اور 5 فلائٹ اٹینڈنٹس بوئنگ 757-300 سے فلیٹ ایمبل سلائیڈوں کا استعمال کرتے ہوئے باہر نکلے اور انھیں واپس بس میں لے جایا گیا۔

نائیجیریا کی فضائیہ کی جرائم پیشہ افراد پر بمباری کے دوران 'غلطی' سے 16 شہری ہلاک

ابوجا، 14 جنوری (یو این آئی) نائیجیریا کی فضائیہ نے کہا ہے کہ شمال مغربی ریاست میں مسلح گروہوں کو نشانہ بنانے کے دوران فضائی حملے میں 'غلطی' سے 16 شہری ہلاک ہو گئے، اس واقعے کی تحقیقات کی جا رہی ہے۔ ڈان اخبار میں شائع خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق نائیجیریا کی فوج اور فضائیہ نے شمال مغربی اور وسطی علاقے میں مسلح جرائم پیشہ گروہوں (ڈاکوؤں) کی جانب سے بڑھتے ہوئے خطرے کے خلاف فضائی حملوں میں اضافہ کیا ہے، یہ ڈاکو دیہی بستیوں کے کمیونٹی کو قتل کرتے اور بڑے پیمانے پر اغوا کرتے ہیں۔ نائیجیریا کی فضائیہ کے ترجمان ایئر وائس مارشل اولسولا آکینویوا نے اتوار کی رات دیر گئے ایک بیان میں کہا کہ ریاست زمفارا میں ہفتے کی رات ایک فضائی حملے میں ڈاکوؤں کو نشانہ بنایا گیا، فضائیہ مغوی متاثرین کو بازیاب کرانے میں کامیاب رہی۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اس حملے میں ایک سیکیورٹی گارڈ رسمیت کم از کم 16 شہری جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ آکینویوا نے ایک بیان میں کہا کہ اس معاملے کی تحقیقات کی جا رہی ہیں، اس سے پہلے بھی فضائی حملوں میں عام شہری ہلاک ہو چکے ہیں۔ دسمبر 2024 میں شمالی مغربی صوبے سوکوٹو میں ایک فضائی حملے کے دوران 'غلطی' کے نتیجے میں 10 شہری اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے۔ فضائیہ کے ترجمان نے کہا کہ ہم جرائم پیشہ عسکریت پسندوں پر حملوں کے دوران شہری ہلاکتوں اور ان کے گھروں کو نقصان سے بچانے پر کام کر رہے ہیں۔ نائیجیریا کے چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل کرسٹوفر موسیٰ نے کہا کہ فضائیہ نے جان بوجھ کر شہریوں کو نشانہ نہیں بنایا، اس حملے کی مکمل تحقیقات کرائی جائیں گی۔

لاس اینجلس میں تیز ہوائیں، آگ مزید بڑھنے کا خدشہ

لاس اینجلس آگ: نامور ہالی ووڈ اداکار وشعلوں کی نذر، جلی ہوئی باقیات مل گئیں

لاس اینجلس، 14 جنوری (یو این آئی) امریکی ریاست کیلیفورنیا کے شہر لاس اینجلس میں لگی خوفناک آگ نے وہاں موجود ہر چیز کو تہس نہس کر کے رکھ دیا ہے، تاہم اب خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ تیز ہواؤں کے باعث آگ مزید شدت اختیار کر سکتی ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق امریکی ریاست کیلیفورنیا میں لگی آگ سے اب تک تقریباً 40 ہزار ایکڑ رقبہ جل کر راکھ کا ڈھیر بن چکا ہے۔ آگ کے باعث 12 ہزار سے زائد مکان اور عمارتیں جل کر راکھ بن چکی ہیں جبکہ 2 لاکھ سے زائد افراد نقل مکانی پر مجبور ہو گئے، آگ سے اب تک 25 افراد ہلاک ہو چکے ہیں جبکہ متعدد لاپتہ ہیں۔ امریکی میڈیا کا کہنا ہے کہ لاس اینجلس میں 3 مختلف مقامات پر لگی آگ کا تیز ہواؤں کے باعث اس ہفتے مزید تباہ کن شدت اختیار کرنے کا خدشہ ہے۔ رپورٹس کے مطابق 12 ہزار سے زائد فائر فائٹرز، سازمے 1100 فائر انجن، 60 طیارے اور 143 واٹر ٹینکر آگ بجھانے کی کوششوں میں مصروف ہیں، جواب تک آگ پر قابو پانے میں ناکام رہے ہیں۔ ونچوا کاؤنٹیر اور لاس اینجلس میں 125 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چل رہی ہیں، جس کے باعث جلتی ہوئی چنگاریاں ذکر گرنے سے آگ مزید پھیل رہی ہے۔ رسکیو حکام کا کہنا ہے کہ پھیلے ہوئے مکانوں اور عمارتوں کے ملبے میں ممکنہ طور پر موجود افراد کی بھی تلاش کی جارہی ہے۔ کیلیفورنیا فائر ڈیپارٹمنٹ کے نائب سربراہ کے مطابق ہمارے پاس فائر فائٹرز، پانی ہے، ہمیں بس وقت چاہیے، ہمیں قدرت کی جانب سے رحم کی ضرورت ہے۔ حکام کے مطابق آگ مکمل طور Palisades کے متصل بلائیک ٹریل سے شروع ہوئی، آگ کی وجوہات جاننے کیلئے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

لاس اینجلس میں لگنے والی آگ سے کئی المناک داستانیں جنم لے رہی ہیں اس آگ کے شعلوں نے مشہور ہالی ووڈ اداکارہ کو بھی نگل لیا۔ لاس اینجلس میں لگنے والے آگ پر ایک ہفتہ گزرنے کے باوجود قابو نہیں پایا جا سکا ہے۔ اب تک 40 ہزار سے زائد ایکڑ رقبہ جل کر بھسم 12 ہزار سے زائد گھر خاکستر اور 30 کے قریب افراد ہلاک ہو چکے ہیں جب کہ لاکھوں نقل مکانی پر مجبور ہوئے ہیں۔ اس ہولناک آتشزدگی کا ایک اور روح فرسا واقعہ اس وقت سامنے آیا جب ہالی ووڈ اداکارہ ویلیس کی آگ سے جل کر خاکستر ہوئی لاش کی باقیات ملیں۔ بوئز برادرز میڈیا سکوری بلوز اور دی 10 کمانڈمنٹس جیسی فلموں میں اہم کردار نبھانے والی 95 سالہ اداکارہ ویلیس کی موت کی تصدیق کیلی نے کی اور لیس بک پوسٹ پر بتایا کہ ان کی دادی کی باقیات گھر سے ملی ہیں۔ کیلی نے ایک کلپ میں جلی ہوئی سائیکل، ریفریجریٹر بردار ودکھایا اور بتایا کہ انہوں نے اپنی دادی کا آخری بار اس وقت دیکھا جب وہ انہیں منگل کی آدھی رات کو ان کے اسٹائن والے گھر چھوڑ کر آئیں۔ اداکارہ کی پوتی کا کہنا تھا کہ اس وقت آگ کی شروعات ہوئی تھیں لیکن وہ پہاڑوں کے درمیان لگی آگ اتنی خطرناک محسوس نہیں ہو رہی تھی۔ میں اپنے کیمرے سے متاثرہ بہن بھائی کی دیکھ بھال کے لیے دادی کو وہاں چھوڑ کر واپس آ گئی تھی۔ کیلی نے بتایا کہ اگلی صبح اسے ایک ٹیکسٹ الرٹ ملا جس سے پتہ چلا کہ ان کی دادی کے گھر کی بجلی بند ہو چکی ہے اور اس کے فوری انخلا کا مل حلم کرنے وہاں کسی کو گھر خالی ہو چکا تھا اور چھر روز بعد ویلیس کی جلی ہوئی لاش کی باقیات وہاں سے ملیں۔ واضح رہے کہ ایک رپورٹ کل بھی لاس اینجلس میں آسٹریلیا سے تعلق رکھنے والے نوجوان اداکار کا آتشزدگی کے باعث دم گھٹنے سے ہلاکت ہوئی تھی

'لاس اینجلس کی آگ اور غزہ میں نسل کشی، دونوں انسان کے پیدا کردہ المیے ہیں'

لاس اینجلس (ایجنسی)۔ لاس اینجلس جل رہا ہے، اور اس کی لپیٹ میں امیر اور غریب سب ہی آ رہے ہیں۔ غزہ خاکستر ہو چکا، جہاں ایک مسلسل ظلم کا شکار قوم کی بڑی تعداد تباہ ہو رہی ہے مگر اس ظلم کا شکار کرنے والوں کو بھی اس سے نقصان پہنچ رہا ہے۔ یہ آگ اور خون ریزی دونوں ہی انسانوں کی پیداوار ہیں اور یہ آپس میں جڑے ہوئے ہیں، حالانکہ اسے تسلیم کرنا آسان نہیں۔ اس المیے کی مثال اس ہرن کی طرح ہے جو قریب آتی گولے کی گاڑی کی ہیڈ لائٹس کی وجہ سے دیکھ نہیں پاتا اور وہ گاڑی ہرن کو روندتی ہوئی گزر جاتی ہے کیونکہ گولے کا شیڈول تو طے تھا اور وہ اپنے وقت پر ہی وہ دیکھ کی ترسیل کے لیے نکلا تھا۔ یعنی اس وقت پوری دنیا اس ہرن کی طرح اپنی جانب آتی تباہی کو دیکھ نہیں سکتی۔ یہ عالمی بحران اچانک نہیں ہوا بلکہ ایک صدی سے زائد عرصے سے مسلسل زمین کے ماحولیات کو نقصانات پہنچا کر ہم خود اپنے تباہی کے دہانے تک لے آئے ہیں۔ اس سے بھی بدتر یہ ہے کہ دنیا اب کسی آفت کے خلاف جو مربی اور ہادی مواد پر انحصار کر کے غیر ضروری خود اعتمادی کا شکار ہے۔ اسرائیل کو اس المیے کی علامت کے طور پر لیا جا سکتا ہے۔ نازی کے ظلم و ستم کا شکار ہونے والے یہودیوں کی پناہ گاہ کے طور پر وجود میں آنے والی ریاست اب خود ہی نازی جرمنی بن چکی ہے۔ جس طرح نازیوں نے زمین کی بھوک اور خون کی پیاس کے لیے یورپی تعصب پسندانہ سوچ کا سہارا لیا، ویسے ہی یہودیوں نے صیہونیت اپنائی اور نازیوں سے سبق سیکھتے ہوئے اب وہ فلسطینیوں سے ان کی زمین چھیننا کر اس پر اپنی حکومت کا بھوکی کر رہے ہیں۔ اسرائیل کو بھی نہ ذوبنے والی کشتی میں تبدیل کر دینے والی سامراجیت کو ہمیشہ جواز کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یہ تو صرف کسی پر بھی اپنی آنکھیں گاڑ لینا ہے۔ جس طرح نازیوں نے زمین کی بھوک اور خون کی پیاس کے لیے یورپی تعصب پسندانہ سوچ کا سہارا لیا، ویسے ہی یہودیوں نے صیہونیت اپنائی اور نازیوں سے سبق سیکھتے ہوئے اب وہ فلسطینیوں سے ان کی زمین چھیننا کر اس پر اپنی حکومت کا بھوکی کر رہے ہیں۔ اسرائیل کو بھی نہ ذوبنے والی کشتی میں تبدیل کر دینے والی سامراجیت کو ہمیشہ جواز کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یہ تو صرف کسی پر بھی اپنی آنکھیں گاڑ لینا ہے۔ جس طرح نازیوں نے زمین کی بھوک اور خون کی پیاس کے لیے یورپی تعصب پسندانہ سوچ کا سہارا لیا، ویسے ہی یہودیوں نے صیہونیت اپنائی اور نازیوں سے سبق سیکھتے ہوئے اب وہ فلسطینیوں سے ان کی زمین چھیننا کر اس پر اپنی حکومت کا بھوکی کر رہے ہیں۔ اسرائیل کو بھی نہ ذوبنے والی کشتی میں تبدیل کر دینے والی سامراجیت کو ہمیشہ جواز کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یہ تو صرف کسی پر بھی اپنی آنکھیں گاڑ لینا

شمالی کوریا کا ایک ماہ میں دوسری بار کم فاصلے تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائلوں کا تجربہ

سیول (ایجنسی)۔ جنوبی کوریا کی فوج کے مطابق شمالی کوریا نے سمندر میں کم فاصلے تک مار کرنے والے متعدد بیلسٹک میزائل داغے، جن کے بارے میں ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ امریکا کے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی آنے والی انتظامیہ کے لیے ایک پیغام ہو سکتا ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے "اے ایف پی" کے مطابق یہ تجربہ ایک ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب جاپانی وزیر خارجہ تاکیشی ایوایا جنوبی کوریا کا دورہ کرنے والے ہیں، جہاں وہ اعلیٰ حکام سے ملاقاتیں کریں گے۔ سیول کی فوج نے بحیرہ جاپان کے نام سے مشہور پانی کے ذخائر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جنوبی کوریا کی فوج نے مشرقی سمندر میں داغے جانے والے کم فاصلے تک مار کرنے والے متعدد بیلسٹک میزائلوں کا سراغ لگایا ہے۔ یہ تجربہ مقامی وقت کے مطابق صبح ساڑھے 9 بجے شمالی کوریا کے علاقے گیگیگی کے قریب کیا گیا، جس میں میزائلوں نے سمندر میں اترنے سے قبل 250 کلومیٹر (155 میل) تک پرواز کی۔ سیول کی فوج کا کہنا تھا کہ جنوبی کوریا اور امریکا کے اٹلیجنس حکام نے شمالی کوریا کے میزائل لانچ کی تیاریوں کا پہلے سے ہی سراغ لگا لیا تھا، ان کی نگرانی کی اور لانچ کے وقت بھی فوری طور پر ان کا سراغ لگا لیا۔ جنوبی کوریا کا کہنا ہے کہ ہم مکمل تیاری برقرار رکھے ہوئے ہیں، امریکا اور جاپان کے ساتھ معلومات کا تبادلہ کر رہے ہیں، جب کہ مزید لانچوں کے لیے نگرانی اور الرٹ کو مستحکم بنایا جا رہا ہے۔ قائم مقام جنوبی کورین صدر چوئی سانگ موک نے اس تجربے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کی خلاف ورزی ہے، سیول شمالی کوریا کی اشتعال انگیزی کا جواب اس کی مضبوط دسکیورٹی پوزیشن اور امریکا کے ساتھ اتحادی بنیاد پر دے گا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ تازہ ترین تجربے کا مقصد آنے والی ٹرمپ انتظامیہ کے لیے ایک پیغام ہو سکتا ہے۔ سیول میں یونیورسٹی آف ہارتھ کورین اسٹڈیز کے ریسرچ مونجن کا کہنا ہے کہ اس کا ہدف امریکا ہو سکتا ہے، یہ ٹرمپ انتظامیہ کی دوسری مدت سے پہلے دباؤ ڈالنے کے ارادے کی نشاندہی کرتا ہے۔ ورلڈ اسٹیٹ فار ناتھ کوریا سٹڈیز کے سربراہ آمن چن لی نے بتایا کہ ایسا لگتا ہے کہ اس تجربے کا مقصد ٹرمپ انتظامیہ سے پہلے اپنی موجودگی ثابت کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کا مقصد سیول کے ساتھ ایک بحران کے دوران جنوبی کوریا کو خوفزدہ کرنا بھی ہو سکتا ہے، کیونکہ معطل صدر یون سک یول کو مواخذے کے مقدمے کا سامنا ہے، جو گزشتہ ماہ مارشل لا کی ناکام کوشش کے بعد آج سے آئینی عدالت میں شروع ہو رہا ہے۔

افغانستان کالڑکیوں کی تعلیم پر کانفرنس میں شمولیت سے انکار

کابل، 14 جنوری (یو این آئی) افغان طالبان کی جانب سے خواتین کے حقوق غصب کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ افغانستان نے لڑکیوں کی تعلیم پر کانفرنس میں شمولیت سے بھی انکار کیا۔ حالی ہی میں پاکستان میں لڑکیوں کی تعلیم کا کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، کانفرنس میں پڑوسی ملک افغانستان کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی تھی، لیکن ہمیشہ کی طرح ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے طالبان حکومت نے شرکت سے انکار کر دیا۔ بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں نے بارہا افغان خواتین کی حمایت کی، پاکستانی وزیر تعلیم رانا تنویر حسین نے کہا کہ افغانستان میں مکمل منفی نسل پرستی کی جارہی ہے، طالبان کے اقتدار میں خواتین کے حقوق مکمل طور پر پامال ہو رہے ہیں، میں افغان خواتین کو سلام پیش کرتی ہوں کہ وہ اپنی جارحیت اور جبر کے باوجود وہ اپنے لیے کھڑی ہیں۔ افغانستان کی خواتین کو مسلسل صحت کے مسائل کا سامنا ہے، کیوں کہ افغان حکومت افغان خواتین کی صحت کو اپنی ترجیح نہیں سمجھتی، ویمن رائٹس ایکٹیوسٹ بینش جاوید کا کہنا ہے کہ افغانستان میں لڑکی ہونا ایک جرم بن چکا ہے، طالبان حکومت کی جانب سے، جو خواتین گھروں میں روزی میں ہیں ان پر کھڑکیوں کو بھی بند کر دیا گیا۔

خیبر پختونخوا میں سیکیورٹی فورسز کی مختلف کارروائیاں، 8 خارجی ہلاک

پشاور 14 دسمبر (یو این آئی) خیبر پختونخوا کے مختلف علاقوں میں سیکیورٹی فورسز نے 2 مختلف آپریشنز کے دوران 8 خارجیوں (دہشت گردوں) کو ہلاک کر دیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق ٹانک میں خارجیوں کی اطلاع پر اتھلی جنس ہیڈ آپریشن کیا گیا جس میں 6 خارجی مارے گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے دوسرا آپریشن ضلع خیبر کی تیراہ وادی میں کیا جس میں 2 خارجیوں کو ہلاک کیا گیا۔ ترجمان پاک فوج کے مطابق علاقے میں مزید خارجیوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔ خیال رہے کہ دوروز قبل (12 جنوری) کو بھی سیکیورٹی فورسز نے خیبر پختونخوا کے ضلع شمالی وزیرستان میں 2 الگ الگ آپریشنز میں 9 خوارج کو ہلاک کیا تھا۔

ایوانکا ٹرمپ کا والد کے صدر بننے کے بعد کا رول

واشنگٹن، 14 جنوری (یو این آئی) نومنتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی بیٹی ایوانکا ٹرمپ نے اپنے والد کے ایک بار پھر صدر بننے کے بعد اپنے منصوبوں سے متعلق بتایا۔ فیئر فیلڈ ڈرائج ایلارج کے مطابق 43 سالہ ایوانکا ٹرمپ نے ایک پوڈکاسٹ میں بات کرتے ہوئے صدارتی محل میں اپنے والد کی مدد کرنے سے متعلق گفتگو کی۔ فیئر فیلڈ میڈیا کا کہنا ہے کہ ٹرمپ کی صاحبزادی ایوانکا پہلے کی طرح اگلے مرتبہ پھر اپنے والد کا بھرپور ساتھ دینے کے لئے تیار ہیں۔ ایوانکا نے پوڈکاسٹ میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ امریکی صدارت پر دینا کی تبا ترین پوزیشن ہے جہاں آپ روزانہ کی بنیاد پر اہم فیصلے کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میری کوشش ہوگی کہ میں صرف ایک بیٹی کی حیثیت سے اپنے والد کے لیے وائٹ ہاؤس میں موجود رہوں، اپنے والد کا دھیان بٹا سکوں، ان کے ساتھ کوئی ظلم یا ہیو رشس نہیں دیکھوں۔ ایوانکا کا مزید کہنا تھا کہ یہ 4 سال بہت اچھے ہوں گے، میرے والد اور ہم پر جوش ہیں، مجھے لگتا ہے کہ اس ملک میں ایک عمومی جوش و خروش ہے۔ دوسری جانب امریکہ کے نو منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ 20 جنوری کو وائٹ ہاؤس آنے کے بعد تقریباً 100 انتظامی احکامات (ایگزیکٹو آرڈرز) جاری کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔

شیعہ یتیم خانہ میں منایا گیا یوم علی علیہ السلام

امام باڑہ قصر حسینی میں بھی سجی محفل □ ولادت پر لنگر و سبیلوں کا انعقاد □ حضرت امام علیؑ کی یومِ ولادت کے پُرمسرت موقع پر سلطنت منزل شہر میں امن و امان و آپس میں اتحاد برقرار رہنے کی دعا کی گئی

لکھنؤ۔ حضرت علیؑ کے یوم ولادت کے موقع پر ادارۂ وارث کعبہ نے شیعہ یتیم خانہ غالبین روڈ میں یوم علی منعقد ان سے بین الاقوامی سطح پر اکل انڈیا محفل مقاصدہ کا انعقاد کیا گیا۔ محفل کا آغاز قاری ندیم علی نے تلاوت قرآن پاک سے کیا۔ محفل کو مولانا سید حمید الحسن نے خطاب کیا۔ محفل میں شاعر بلال کاظمی، آغا سروش حیدر آبادی۔ نایاب بلیاوی، رضا بسوانی، فراز بستوی، اعظم سلطانپوری، منور جلال پوری، نجف مظفر نگری، سجاد ہلوری، حسن واسطی، عامر فیض آبادی، عارف سلطان پوری نے مولان علی کی شان میں اپنے کلام پیش کئے۔ جسے لوگوں نے سن کر خوب داد دی۔ اس خوشی کے موقع پر آتش بازی کا بھی مظاہرہ کیا گیا۔ شیعہ یتیم خانہ سجایا گیا تھا۔

روضہ امام الغبین درگاہ و دیر باغ میں محفل مقاصدہ کا انعقاد کیا گیا۔ محفل کو مولانا باقر مشہدی نے خطاب کیا۔ اس کے بعد شاعروں نے مولانا علیؑ کی شان میں قصیدے پڑھے۔ جس کے بعد جلوس مولود کعبہ نکالا گیا۔ جشن کا انعقاد ولایت فاؤنڈیشن نے کیا تھا۔ امام باڑہ قصر حسینی بلوچ پورہ میں محفل کو مولانا کلب جواد نے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت رسولخدا کے جانشین تھے مولانا علی۔ اس کے بعد اظہر حسنین، جعفر بناری، سیف نقوی، قیصر جرولی، نقی محمد وغیرہ نے کلام پیش کئے۔ مسجد شمسین علی خان چوک میں مولانا منصوب عباس نے محفل کو خطاب۔

لکھنؤ۔ امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کی ولادت کی خوشی میں منگل کو 13 رجب کا تہوار بڑی خوشی و عقیدت کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر ہونے والی محفلوں میں دیر رات تک نعرہ حیدری یا علی کی صدائیں گونجتی رہیں۔ شعراء حضرت علی علیہ السلام کی شان میں قصیدے پڑھتے رہے۔ یہ سلسلہ دیر رات تک چلتا رہا۔ عقیدت مندوں نے ایک دوسرے کے گلے لگا کر امام کی ولادت کی مبارک بادی۔ اس خاص موقع پر لوگوں نے گھروں، امام باڑوں، کربلاؤں اور درگاہوں میں بجلی وغیرہ کی سجاوٹ کی۔ اس موقعہ پر گھروں میں طرح طرح کے پکوان بنائے گئے اور بازار سے مٹھائیاں خرید کر خاص کھیر پر نذر دی گئی۔ پرانے شہر کے علاقوں میں صبح سے ہی لوگ نذر میں شرکت کرنے کے لیے نکل پڑے۔ صبح تڑکے کے نذر کے ساتھ شروع ہوا سلسلہ دیر رات تک جشن میں بدل گیا۔ اس موقعہ پر بڑوں کے ساتھ بچوں میں تیار کو لے کر خوشی بھی دو سنے نئے کپڑے پہنے نذروں میں شریک ہوئے۔ ولادت کی خوشی میں آتش بازی بھی کی گئی۔

حضرت علیؑ کی ولادت پر مختلف اداروں کی طرف سے سبیلوں و لنگر کا انعقاد کیا گیا۔ شہر کے دکتوریہ اسٹریٹ، نور بازی، حسن پوریہ، دریا والی مسجد، کشمیری محلہ، بغداد باغ، سرفراز گنج، مولا گنگی و متفی گنج سمیت دیگر علاقوں میں سبیل و لنگر لگا کر لوگوں تک امام کا پیغام پہنچایا گیا۔ وہیں ان سبیلوں پر پریانی، پوڑی، سبزی، چھولا چاول کے ساتھ مٹھائیاں، چائے کافی کو تقسیم کیا گیا۔

رجب المرجب کے پُرمسرت موقع پر نزد سٹی اسٹیشن واقع سلطنت منزل، حامد روڈ لکھنؤ میں خلیفۂ المسلمین حضرت علی علیہ السلام کی یومِ ولادت باسعادت پوری عقیدت و احترام اور جوش خروش سے شیعہ و سنی دونوں فرقوں نے مل جل کر منایا۔ اس مبارک موقع پر نواب زادہ سید معصوم رضا (ایڈوکیٹ) نے سبھی مہمانوں کو مٹھائی کھلائی اور اُن کو خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے اس خوشی کے موقع پر تمام مسلمانوں کو دلی مبارک باد پیش کی۔ نواب زادہ سید معصوم رضا نے کہا کہ حضرت علیؑ کی سیرت اور انکے نقش قدم پر چل کر ہی انسان نجات پا سکتا ہے۔ آج حضرت علیؑ کا احسان پوری دنیا پر رہتی دنیا تک قائم رہیگا۔ یہ بات بالکل سچ ہے کہ امام علیؑ اچھی سیاست، انسانیت اور اتحاد کی علامت ہیں دنیا کا ہر انسان حضرت علیؑ کو مانتا ہے اور اگر اتحاد و انسانیت کے پیغام کی ساری دنیا قائل ہے۔ نواب زادہ سید معصوم رضا نے آگے کہا کہ ہمارا ملک ہندوستان دہشتگرد ہو، دہشت گردی کا خاتمہ ہو، ملک و شہر میں امن و امان و آپس میں اتحاد و میل جول برقرار رہے اگی دعا کی اور گھر آئے سبھی مہمانوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

خون کا عطیہ نہ صرف سماجی خدمت بلکہ ذاتی صحت کیلئے بھی مفید ہے

گورنر نے 2047 تک ایک صحت مند ہندوستان کی تعمیر کے لیے تعلیم اور صحت پر زور دیا: گورنر محترمہ آنندی بین پٹیل

لکھنؤ:14 جنوری۔ اتر پردیش کی گورنر محترمہ آنندی بین پٹیل نے آج لکھنؤ کے گومتی نگر کے ہیلتھ سٹی سہارا ہسپتال میں کارڈیک کیتھ لیب، اینڈوسکوپی سوئٹ اور بلڈ بینک کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر گورنر نے وہاں موجود لوگوں کو مکر سنکرانتی کی مبارکبادی اور صحت خدمات کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ طب ایک ایسا کام ہے جسے خدائی کام کا درجہ حاصل ہے۔ مریضوں کے علاج کے ساتھ ساتھ ڈاکٹرز اور ہیلتھ ورکرز بھی انہیں ذہنی اور جذباتی سہارا دیتے ہیں اور انہیں نئی زندگی فراہم کرتے ہیں۔ گورنر نے ہسپتال میں سینئر ڈاکٹروں کی قیادت میں صحت کی بہتر خدمات کی مسلسل فراہمی کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال کا بنیادی مقصد طبی شعبے میں سستے نرخوں پر جدید سہولیات کی فراہمی ہونا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ طبی سیاحت کو خاص طور پر دور دراز اور دیہی علاقوں میں صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کی دستیابی اور معیار کو بہتر بنانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ دل کے مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے گورنر مدنے کہا کہ بدلتے ہوئے طرز زندگی، ناقص خوراک، جسمانی سرگرمیوں کی کمی اور ذہنی تناؤ دل کی بیماریوں کی بڑی وجوہات ہیں۔ انہوں نے معاشرے سے اپیل کی کہ وہ صحت مند طرز زندگی اپنائیں، کھانے پینے کی عادات کو بہتر بنائیں اور اپنے روزمرہ کے معمولات میں باقاعدہ ورزش اور یوگا کو شامل کریں۔ گورنر نے خون کا عطیہ کی اہمیت پر بھی زور دیا اور کہا کہ خون کا عطیہ نہ صرف سماجی خدمت بلکہ ذاتی صحت کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔ خون کا عطیہ دینے سے کسی کی جان بچائی جا سکتی ہے اور یہ ایک انسانیت سوز عمل ہے۔ انہوں نے ہسپتال کے پیرامیڈیکل اور دیگر عملہ کی خدمات کو بھی اہم قرار دیا۔ گورنر نے کہا کہ ہمارا مقصد 2047 میں ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کرنا ہے، اس کے لیے ہمیں تمام شہریوں کو اچھی صحت اور معیاری تعلیم فراہم کرنے کا عہد کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی صحت پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ وہ تمام بچیاں جو نرسنگ کی تعلیم حاصل کرنے ہسپتال آتی ہیں ان کا ہیموگلوبن ٹیسٹ کرانا چاہیے۔ کیونکہ کھانے میں عدم توازن کی وجہ سے انہیں بعد میں صحت کے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہیں آگاہ کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کئی یونیورسٹیوں میں گربھا سنسکار پر جنی کورسز شروع کیے گئے ہیں تاکہ طالبات کو اپنی صحت اور زندگی کی صحیح سمت مل سکے۔ حکومت کی جانب سے خواتین کے لیے چلائی جانے والی فلاحی اسکیموں سے خواتین کو آگاہ کیا جائے۔ گورنر نے کہا کہ اسپتالوں کی تعداد بڑھ رہی ہے لیکن تشویشناک بات یہ ہے کہ مریضوں کی تعداد بھی بڑھ رہی ہے۔ ہمیں مریضوں کی تعداد کو کم کرنے پر توجہ دینی چاہیے۔ اس بارے میں لوگوں کو آگاہ کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج پوری دنیا کو ذہنی کشمکش کا سامنا ہے اور یہ صحت کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔ اگر ہم صبح اٹھنے میں سستی کریں تو یقیناً ہمیں ریلیوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ادارے کا مقصد یہ ہونا چاہیے کہ جب بھی کوئی مریض ہسپتال آئے تو صحت مند ہو کر واپس جائے۔ گورنر نے پروگرام کے دوران ہسپتال کی سہولیات کا بھی معائنہ کیا۔ اس موقع پر پروفیسر سدھا شو دیویدی، ہیلتھ سٹی سہارا ہسپتال کے شریک بانی اور چیفنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر سندیپ کپور اور ڈاکٹر موجود تھے۔

شبیہ روضہ زینبیہ میں دو روزہ مجالس کا انعقاد آج سے

لکھنؤ (پریس ریلیز) راجہ جی پورم کے نکیت رائے تالاب واقع شبیہ روضہ زینبیہ میں ثانی زہرا کمیٹی کے زیر اہتمام فاتحہ فردشام، عالمہ غیر معلیہ، زینت مرتضیٰ، بشیر حسین نجفی، خواہر علمدار کربلا ثانی زہرا حضرت زینب کبریٰ کی دُسو شہادت کے سلسلہ میں 2 روزہ مجالس لبنوان ؒیاد زینب کبریٰ ؒ کا اہتمام 14 و 15 رجب المرجب مطابق 15و16 جنوری 2025 بروز بدھ ، جمعرات روضہ کے طاہر جرولی ہال میں کیا گیا ہے۔ کمیٹی کے جنرل سکریٹری سید اطہر عباس چاند نے اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ 14 رجب مطابق 15 جنوری کو بعد نماز مغرین مجلس کا انعقاد ہوگا جس کا آغاز تلاوت ربانی سے ہوگا اور شعرا منظوم نذرانہ عقیدت پیش کریں گے جس کے بعد مولانا سید محمد حسنین باقری جو رسالی مجلس کو خطاب کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ اسی طرح جمعرات 16 جنوری کو بعد نماز ظہرین مجلس عزا برپا ہوگی جسے مولانا سید حیدر عباس رضوی دانش خطاب کریں گے۔ وہیں کمیٹی کے صدر نواب عمران علی خاں نے بتایا کہ ایک مستند روایت کے مطابق شہزادی ثانی زہرا جناب زینب کبریٰ کی شہادت کی تاریخ 15 رجب المرجب ہے اسی لئے کمیٹی ہائی پی کی شہادت کے موقع پر دو روز مجالس کا پروگرام منعقد کرتی ہے۔ وہیں کمیٹی کے خازن آفتاب رضوی نے بتایا کہ جمعرات 16 جنوری کو بعد نماز مغرین شبیہ روضہ زینبیہ کے مولانا طاہر جرولی ہال میں مرحومہ شبیہ زہرا بنت علی محمد مرحوم کے ایصال ثواب کیلئے مجلس بری منعقد ہوگی۔ مجلس کا آغاز تلاوت ربانی سے ہوگا جس کے بعد مولانا سید فیض عباس شہیدی مجلس کو خطاب کریں گے۔

اے ایم یو: پروفیسر فرح غوث کو ایوارڈ سے نوازا گیا

علی گڑھ:14 جنوری (پی این ایس) جے این میڈیکل کالج، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ اناٹومی کی استاد پروفیسر فرح غوث کو فریڈ شپ فورم آف انڈیا، نئی دہلی کے ''میٹ انڈین گولڈن پرسنالٹیز ایوارڈ 2025'' سے نوازا ہے۔ پروفیسر فرح غوث کو ہندوستان میں تعلیمی امتیاز کو فروغ دینے اور تعلیم میں جدت و اختراع اور تفویض اختیارات کی کاوشوں کے لئے یہ ایوارڈ پیش کیا گیا۔ علی گڑھ: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے سابق طالب علم فرحان خان کو آرٹس کونسل، انگلینڈ کی سفارش پر برطانیہ نے باوقار گلوبل ٹیلنٹ ویزا (ٹائر 1) سے نوازا ہے۔ یہ اعزاز خاص طور سے فائن آرٹ فوٹو گرافی کے شعبے میں ان کے امتیاز کا اعتراف ہے۔ فرحان خاں نے اے ایم یو کے سید نا طاہر سیف الدین (ایس پی ایس) اسکول میں تعلیم حاصل کی پھر اس کے بعد جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی سے آرکیٹیکچر میں بیچلر ڈگری حاصل کی۔ فوٹو گرافی میں شوق کی وجہ سے انھوں نے فوٹو گرافی اور ویڈیو کمیونیکیشن میں پوسٹ گریجویٹ ڈپلوما مکمل کیا۔ بعد میں انھوں نے گولڈ اسمتھ، لندن یونیورسٹی سے فوٹو گرافی میں ماسٹر آف آرٹس کی ڈگری حاصل کی۔ فی الحال وہ فوٹو گرافی کے ماہر اور برانڈ ایمبیسیڈر کے طور پر لندن کے فجی فلم ہاؤس آف فوٹو گرافی سے وابستہ ہیں۔ دنیا کی متعدد معروف تصویری نمائشوں میں انھوں نے حصہ لیا ہے اور انھیں متعدد ایوارڈوں سے نوازا گیا ہے۔ ان کی تحقیقات دی ویک جونیئر یو کے، آؤٹ لک انڈیا، اور آؤٹ لک ٹریولر جیسے معروف جرائد میں شائع ہوئی ہیں۔ انھوں نے فوٹو گرافی اور گرافک ڈیزائن پر متعدد تربیتی ورکشاپ بھی منعقد کئے ہیں اور خطبات دئے ہیں۔

آر ایل ڈے دفتر میں پروفیشنل فورم کی میٹنگ کا انعقاد

لکھنؤ :14 جنوری (پی این ایس) راشٹریہ لوک دل کے ریاستی دفتر میں پروفیشنل فورم کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت پروفیشنل فورم کے ریاستی صدر اہوج پٹیل نے کی۔ میٹنگ کے مہمان خصوصی راشٹریہ لوک دل کے قومی جنرل سکریٹری تنظیم ترلوک تیاگی تھے اور مہمان خصوصی ریاستی صدر آر مشیش رائے تھے۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے راشٹریہ لوک دل کے قومی جنرل سکریٹری ترلوک تیاگی نے کہا کہ سبھی پارٹی کی سیاسی طاقت تبھی مضبوط ہوتی ہے جب اس کی تنظیم مضبوط ہو اور اسی سلسلہ میں انہوں نے پارٹی تنظیم میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو شامل کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ پروفیشنل پلیٹ فارم کے ذریعے پروفیشنل لوگوں کو پارٹی میں شامل ہونے کا موقع ملے گا اور وہ ایک پلیٹ فارم سے حکومت تک اپنے خیالات پہنچا سکیں گے۔ راشٹریہ لوک دل کے ریاستی صدر آر مشیش رائے نے کہا کہ پارٹی میں سبھی کو ایک ساتھ آنے اور قومی صدر جینت چودھری کے ہاتھ مضبوط کرنے کی ضرورت ہے تاکہ راشٹریہ لوک دل کی پالیسیوں کا نہ صرف اتر پردیش بلکہ پورے اتر پردیش میں پرچار کیا جا سکے۔ پورے ملک۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے راشٹریہ لوک دل کے تمام سیلوں کے ریاستی صدور سے درخواست کی ہے کہ وہ جلد از جلد اپنے سیل کو مضبوط کریں۔ پروفیشنل فورم کے ریاستی صدر اہوج پٹیل نے کہا کہ اس فورم کے ذریعہ پوری ریاست میں وکلاء، ڈاکٹروں، انجینئروں اور دیگر دانشوروں کو راشٹریہ لوک دل سے جوڑنے کی مہم چلائی جائے گی۔ راشٹریہ لوک دل کے قومی صدر جناب جینت چودھری نہ صرف اتر پردیش بلکہ پورے ملک میں این ڈی اے حکومت میں ہنر مندی کی ترقی اور صنعت کاری کی وزارت کے ذریعے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کر رہے ہیں۔ پروفیشنل فورم کا مقصد ریاست کے پیشہ ور افراد کے ذریعے بھارت رتن چودھری چرن سنگھ کے نظریہ اور پالیسیوں کو عوام تک پہنچانا ہے۔ اس موقع پر سابق ایم ایل اے شیو کرن سنگھ سینئر لیڈر انیل دوبے، قومی سکریٹری، ادیم مشرا اور قومی سکریٹری دوبے شریواستو، قومی ایگزیکٹیو ممبر ڈاکٹر سریش یادو، ریاستی نائب صدر وسیم حیدر، نریندر بھمیل، پنکج آر ایل ڈی کے ریاستی صدر دیویندر سنگھ پٹیل، تاجر برادری کے عہدیداران موجود تھے۔ سیل کے ریاستی صدر روہت آگروال، لیہر سیل کے ریاستی صدر مکیش پال دھنکر، ریاستی جنرل سکریٹری، ستوش یادو، منوج سنگھ چوہان، راموتی تیواری، پریتی شریواستو، چندر کانت اوستھی، ریاستی خزانچی بی ایل پریمی، شانی سنگھ، نمرتا شکلا وغیرہ موجود تھے۔ اس موقع پر اودھ علاقہ کے صدر چودھری رام سنگھ پٹیل، رام گوپال چندیل، سمرت سنگھ چوہان، عقیل احمد، سمیت دیگر، امریندر سنگھ، گنیش ورما، سریجت سریواستو، ڈاکٹر انیل ترپاٹھی، ونیت سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

بچوں کو قرآن کی تعلیم ضرور دلائیں: مولانا عبد الباری فاروقی

مدرسہ تعلیم القرآن بھیری منڈی مولوی گنج کے زیر اہتمام جلسہ تعلیمی مظاہرہ کا انعقاد

لکھنؤ (پریس ریلیز) قرآن اللہ کے آخری کا پاکیزہ کلام ہے جس کو اللہ نے پوری انسانیت کی فلاح کے لئے نازل فرمایا ہے۔ ہم خود بھی اس کتاب پر عمل کریں اور اپنے بچوں کو اس کی تعلیم دلائیں تاکہ انہیں بھی اس کتاب سے واقفیت حاصل ہو۔ مذکورہ خیالات کا اظہار مدرسہ تعلیم القرآن بھیری منڈی مولوی گنج کے زیر اہتمام تاج محمد مسجد میں منعقد جلسہ تعلیمی مظاہرہ کو خطاب کرتے ہوئے مولانا عبد الباری فاروقی مہتمم مدرسہ دارالمصنفین لکھنؤ نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ماں باپ اور استاد کا کمال نہیں کہ قرآن پڑھنے والے بن جائے بلکہ اس کے لئے محنت ضرور ہوتی ہے لیکن کمال صرف اور صرف اللہ کا ہے، اور اسی کا خصوصی فضل ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہم آپ کو ایسا قرآن پڑھائیں گے کہ آپ بھولیں گے نہیں۔ مولانا نے مزید کہا کہ قرآن کی برکت سے مسلمانوں نے راج کیا ہے۔ رزق دینے والا اللہ ہے قرآن کے پڑھانے سے رزق میں کمی نہیں آتی بلکہ رزق بڑھتا ہے لہٰذا ہم اپنے بچوں کو قرآن کی تعلیم ضرور دلائیں۔ مولانا نوشاد احمد ندوی امام و خطیب مسجد تاج محمد کی زیر صدارت منعقد اس جلسہ کا آغاز قاری محمد عیسیٰ کی تلاوت سے ہوا جبکہ نعت پاک حافظ محمد رحمت نے پیش کی۔ جلسہ کی نظامت کے فرائض مولانا عبید الرحمن ندوی امام و خطیب اٹھے والی مسجد نے انجام دئے۔ اس موقع پر مدرسہ ہذا کے 35 بچوں نے پروگرام پیش کیا جن کو انعامات سے نوازا گیا۔ جلسہ میں کافی لوگ شریک ہوئے جس میں مولانا عبد الحیط ندوی، مولانا محمد اراں ندوی، مولانا عبد المعید قاسمی، مولانا طلحہ ندوی، حافظ عبید الرحمن فرقانی، حافظ محمد زبیر، حافظ محمد سلمان، حافظ شاہنواز، حافظ محمد مکرم، مولانا عنایت اللہ ندوی وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ اخیر میں کنوز جلسہ حافظ محمد رحمت نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

عمران راقم کے بہاریہ دیوان کی لکھنؤ میں رونمائی

انجمن ترقی ادب نے ادبی و شعری محفل آراستہ کی

لکھنؤ:14 جنوری۔ نادرہ ضلع بہار سے تعلق رکھنے والے جواں سال شاعر عمران راقم کی لکھنؤ آمد پر "انجمن ترقی ادب" نے 3 ہیلتھ اسکوائر، چوک میں ادبی و شعری محفل کی میزبانی کی۔ نظامت رضوان احمد فاروقی نے کی اور صدارت کے منصب کو سہیل کاکوروی نے رونق بخشی۔ اس موقع پر 416 صفحات پر مشتمل دیوان "شاعر وقت" کا اجرا مہمت احمد ابراہیم علوی عمل میں آیا۔ محفل میں جہاں مسرور شاہ جہاں پوری کی شاعری نے فضا کو تقدیر زار بنایا وہیں احمد ابراہیم کے افسانے نے بھی کونہ کونہ کو گرما دیا۔ ڈاکٹر جہاں آرا سلیم اور عطیہ بی کے افسانے بغور سنتے کے بعد سراہتے" شاعر وقت" کا دور چلا اور پرویز ملک زادہ نے کہا کہ ہم ہماری ادبی محفلیں بحث و تنقید سے خالی ہوتی جا رہی ہیں۔ ہم مدح سرائی کے عادی ہو گئے ہیں۔ جب کہ آج کی محفل ایسی نہیں ہے۔ ممتاز صحافی احمد ابراہیم علوی نے کہا۔ کسی نوجوان کا 23 برس تک ماہنامے کا جاری رکھنا۔ شاعری کا دیوان لانا۔ سرگرم و متحرک رہنا۔ قابل رشک دیوانگی ہے۔ مہمان خصوصی، ماہ نامہ "صورت" کلکتہ کے مدیر عمران راقم نے اعتراف کیا کہ لکھنؤ کے متعلق جو کچھ سنا تھا اس سے زیادہ پایا۔ زبان و بیان، وضع داری اور مہمان نوازی میں آج بھی لکھنؤ کا ثانی نہیں ہے۔ سہیل کاکوروی نے برزمیں جگر غزل سنائی۔ رضوان فاروقی نے چائے کو موضوع بنایا اور رحمت لکھنوی نے "کس کو فرصت سوچے کون؟ "ردیف قائم کی۔ منتخب کلام درج ذیل ہے:

میرے دل کے نور سے روشن ہے ساری کائنات
دل ضیائے روئے جاناں سے تر پاتا ہوں میں
سہیل کاکوروی

گھر کے اندر سہو پہرے بیٹھے ہیں
ان کو چھت پر بال سکھانا پڑتا ہے
عمران راقم

ضداحت کا بنا موقع دیئے بیوی نے فرمایا
ہمیں لگتا ہے پھر اپنی غزل پٹوا کے آئے ہو
سرور شاہ جہاں پوری

گھٹنے لگی ہے علم سے رغبت
کس کو فرصت سوچے کون؟
رحمت لکھنوی

خرید لیتے تھے خوشیاں تمام انھیں پاکر
وہ چند سکے جو اماں کے پاندان میں تھے
اشرف علیگ

دوست آئینہ ہے، پر چھائی ہے، سچا ہوا گر
ورنہ وہ زندگی برباد بھی کر سکتا ہے
ڈاکٹر ہزیر انصاری

توازن مزاجوں کا بگڑا ہوا ہے
محبت ہے کم اور عداوت بہت ہے
ڈاکٹر منصور حسن خاں

آج وہ مل کے رویا ایسے
گال پہ موتی بکھر گئے
قسیم تابش

بے تکلف چلے آیئے
بزم ہے آپ ہی کے لئے
سلیم تابش

مذکورہ شاعرہ کے علاوہ رضوان فاروقی، فیضان خان، فیصل خان، احمد حارث علوی، احمد شارق علوی وغیرہ محفل کا حصہ رہے۔

مختلف سڑک حادثات میں 6 افراد زخمی

دیوبند،14 /جنوری (ایچ ایف خان) سیڈکی روڈ پر واقع گاؤں بوڈ پور کے نزدیک ایک کار بے قابو ہو کر سڑک کنارے گڑھے میں پلٹ گئی جس کے نتیجہ میں کار سوار وہ افراد زخمی ہو گئے۔ موقع پر جمع ہوئے لوگوں نے دونوں زخمیوں کو علاج کے لئے سی ایچ سی میں داخل کرایا۔ اطلاعات کے مطابق گنگوہ کا رہنے والا پنچ اپنے دوست گورو کے ساتھ کسی کام سے ہردوار جا رہا تھا جیسے ہی گاؤں بوڈ پور کے نزدیک پہنچا تو ایک گاڑی کو اوورٹیک کرتے وقت ان کی کار بے قابو ہو کر سڑک کنارے گڑھے میں پلٹ گئی جس کے سبب دونوں کار سوار شدید زخمی ہو گئے۔ وہیں ایک دوسرے معاملہ میں گاؤں بوڈ پور کے نزدیک پنیالہ کے رہنے والے دیھوری کا رہنے والا بوہو کر سامنے سے آ رہی دو بائکوں سے ٹکرا گئی جس کے نتیجہ میں دیوبند کے قریبی گاؤں محمود پور کے رہنے والے راجہ اور کپل جبکہ گاؤں سیالی کے رہنے والے دوسرے بائک سوار سرفراز اور بھیشک زخمی ہو گئے جنہیں علاج کے لیے سی ایچ سی میں داخل کرایا گیا ہے۔

لکھنؤ اجتماعی قتل معاملہ: ملزم بدر ابھی تک گرفتار نہیں

لکھنؤ:14 جنوری (پی این ایس) اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ کے ناکا میں واقع ہوٹل شرنجیت میں بیوی اور چار بیٹیوں کے قتل کے ملزم بدر کو پولیس ابھی تک گرفتار نہیں کر پائی ہے۔ بیر کو پولیس نے بدر کے خلاف 25000 روپے انعام کا اعلان کیا۔ ڈی سی پی سنٹرل رویندر تیاگی نے کہا کہ پولیس نے عدالت سے غیر ضمانتی وارنٹ بھی جاری کیا ہے۔ اس کے علاوہ بدر کی تصویر سوشل میڈیا پر جاری کی گئی۔ عوام سے مدد مانگی گئی۔ بدر کے بارے میں معلومات دینے والے کا نام صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔ بتایا گیا کہ ملزم کی تلاش میں پولیس کی ٹیمیں لکھنؤ، فیروز آباد، آگرہ اور دیگر شہروں میں چھاپے مار رہی ہیں۔ لیکن میں خالی ہاتھ ہوں۔ بدر کو آخری بار کانپور ریلوے اسٹیشن کے قریب دیکھا گیا تھا۔

یوپی ٹرانسکو ریلوے
ٹینڈر نوٹس نمبر
-03-2025-CW
صدر جی ایم سی کی جانب سے سینئر ڈویژنل میکانیکل انجینئر/ سٹاوی کو، ٹیل شرٹ ریلوے لکھنؤ کے درج ذیل کام کیلئے بند سلم پر بنی کھلے ای۔ ٹینڈر طلب کرنا چاہتے ہیں۔
ٹینڈر نمبر اور کام کا نام:۔ ٹینڈر نوٹس نمبر:۔ 03-2025-CW، سموی کمیشن ایس ویکل یونٹ (ٹرکھی، ایجوسٹ (ڈبلیو ایس ای ای) آف ایچ ایل پی کوچز اتچ پر ڈا آری ایف سی ای آئی ٹیم ED/CA/031 بتاریخ 20.03.2024 ایت گورکھپور، بیس باغ ایڈمنسٹریٹی گورکھپور۔ ایڈوانس 12 بی ایڈوانس 12 منٹ۔ تخمینی لاگت (روپیہ میں): 41,63,451.50۔ ٹینڈر فیس (روپیہ میں): 83,300.00۔ ٹینڈر کی مدت: 12 ماہ۔ ای۔ ٹینڈرنگ اپلوڈ کرنے کی آخری تاریخ اور وقت: 07-02-2025 کو 15:00 بجے تک اور بی۔ ٹینڈر بتاریخ 07-02-2025 کو 15:00 بجے کے بعد کھولے جائیں گے۔ ٹی ای۔ ٹینڈر سے متعلق تفصیل معلومات، پالیسیوں اور ضابطہ، شرائط، ٹیل شرٹ ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ ٹینڈر دہندہ ای۔ ٹینڈرنگ اپلوڈ کرنے سے قبل ای۔ ٹینڈر نوٹس سے متعلق صحیح نامہ (ڈگری) بھی کو پبلک سائٹ پر جاری کیا جا چکا ہے۔
ڈویژنل میکانیکل انجینئر/ سٹاوی
لکھنؤ
CPRO/Mechanical-107
ٹرینوں میں بیڑی / سگریٹ نہ پئیں

غلام عادل نہیں رہیں گے غلط سزائیں نہیں رہیں گی

ڈاکٹر سلیم خان

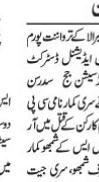

کیرالا کے تروانت پورم میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج سدرن نے سری کمار نامی سی پی ایم کارکن کے قتل میں آر ایس ایس کے شجو کمار عرف شجو، سری جیت عرف انی، ہری کمار، چندر موہن عرف اننیلی، اور سنتوش عرف چندو کو تعزیرات ہند (آئی پی سی) کے تحت قصوروار پایا۔ ان کے علاوہ ایشیجیکم عرف اپنی سنتوش پر شناخت عرف پرتیشی پر شناخت، اور سمیج کومبرمانہ سازش کا حصہ قرار دیا اور ان کو سزا سنانے کے لیے 15 جنوری کی تاریخ طے کی۔ استغاثہ کے مطابق مجموعاً آدونو کے درمیان مالی تنازعہ ہوا تھا۔ ان کے دوست سری کمار نے تنازعہ میں مداخلت کی۔ اس سے شجو کو چوٹیں آئیں اور اس کا انتقام لینے کی خاطر آٹھ ملزمان نے مئی 2013 کو عالم کوڈ کے قریب سری کمار پر حملہ کر کے قتل کر دیا۔ نچلی عدالت نے ناکافی شواہد کی بنا پر سبھی کو بری کر دیا تھا لیکن ضلعی عدالت میں بات نہیں بنی۔ سوال یہ ہے کہ اگر ملک میں ایک قانون ہے تو یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ جو عام سی بات ہے کہ نچلی عدالت میں جن کو پھانسی کی سزا ملتی ہے وہ آگے چل کر بری ہو جاتے ہیں لیکن یہاں الٹا ہو گیا۔

اس معاملے کے دو دن قبل جنوری 8 (2025) کو تھلاسری عدالت نے شالی کیرالا کے کنور ضلع میں 19 سال قبل سی پی آئی (ایم) کارکن کے قتل میں آر ایس ایس کے 9 کارکنوں کو عمر قید کی سزا سنائی۔ کناپورم چنڈا سی پی آئی (ایم) کے 25 سالہ رکن رجیت نگرن پر 12 اکتوبر 2005 کو دونوں جماعتوں کے درمیان سیاسی کشیدگی کے درمیان ایک مندر کے قریب ہلاک کر دیا گیا تھا۔ استغاثہ کے مطابق جب رجیت اپنے کچھ دوستوں کے ساتھ گھر جا رہے تھے تو ان پر آر ایس ایس کے کارکنوں نے حملہ کیا۔ اس حملے میں ان کے تین دوست بھی زخمی ہوئے تھے۔ تھلاسری کی ایڈیشنل ڈسٹرکٹ سیشن کورٹ نے 4 جنوری کو اس معاملے کے کل 10 ملزمان میں سے 9 کو سزائے موت دی کیونکہ ایک مزید حادثہ میں ہلاک ہو چکا ہے۔ مجرموں میں سدھاکرن (57)، بجیش (41)، رنجیت (44)، اننجدن (51)، انیل کمار (52)، راجیش (46)، سری کانت (47)، سری جیت (43) اور بھاسکرن (67) شامل ہیں۔ عدالت نے انہیں تعزیرات ہند کی دفعات قتل (302)، قتل کی کوشش (307)، غیر قانونی اجتماع (143)، فساد (147)، جان بوجھ کر نقصانوں سے زخمی کرنے (324) کی دفعات کے تحت مجرم قرار دیا ہے۔

یہاں سوچنے والی بات ہے کہ اگر یہی سنگھی مجرم شمالی ہند میں ایسا جرم کرتے تو کیا انہیں اس طرح کی سزا ملتی؟ نہیں کیونکہ وہاں تو بلا اعلان موت سزا کو نافذ کیا جا رہا ہے۔ اس کا سبب یہ بڑا ٹھوس وزیر اعظم نریندر مودی کے حلقۂ انتخاب وارانسی میں واقع بنارس ہندو یونیورسٹی (بی ایچ یو) میں طالب علموں کی طرف سے مواسم رجی کو جلانے کی کوشش کے خلاف احتجاجی کے دوسرے سامنے آیا۔ 25 مئی کی دیر رات بی ایچ یو کے فیکلٹی آف آرٹس چوراہے پر کچھ طلبہ نے مواسم رجی کو جلانے والے طلباء اور پراکٹریل بورڈ ٹیم کے درمیان ہاتھا پائی ہوگئی۔ اس واقعہ کے بعد بی ایچ یو پراکٹریل بورڈ نے لنکا پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے 13 طلبہ کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ ان طلباء کے خلاف مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے اور حملہ کرنے جیسی سنگین دفعات کے تحت مقدمہ درج کرایا گیا۔ تحریری شکایت ملنے کے بعد پولیس نے 25 طلبہ کے خلاف مقدمہ درج کیا مگر صرف 13 طلبہ کو گرفتار کر سکے۔

دوسال قبل بی ایچ یو سے متصل آئی آئی ٹی آئی میں ایک طالب علم اکھل بھارتی ودیارتھی پریشد کے نعروں نے عصمت دری کی تھی۔ ان کو گرفتار کرنے میں تو پولیس کی پولیس نے کوئی گرمجوشی نہیں دکھائی بلکہ ممبئی تک دوڑ کر فرار ہے بلکہ مدھیہ پردیش میں پارٹی کی انتظامی ٹیم چلانے رہے مگر اس واقعہ کے بعد پولیس فرار ہونے والے طلبہ کی تلاش میں سی ٹی وی فوٹیج کو کھنگال کرنے میں جٹ گئی تاکہ ان کو بھی گرفتار کیا جا سکے۔ پولیس نے ڈھنڈی سے اعلان کیا کہ جلد ہی اس کیس میں دیگر مفرور افراد کو بھی گرفتار کر لیا جائے گا۔ بی ایچ یو کے پرو کورٹیل بورڈ کی طرف سے لنکا پولیس اسٹیشن کو ایک تحریری اطلاع میں کہا گیا تھا کہ کچھ طلباء مواسم رجی کو جلانے کی کوشش کر رہے ہیں، جس کی وجہ سے تنازعہ پیدا ہو رہا ہے۔ جب سیکیورٹی اہلکاروں نے انہیں روکا تو پراکٹریل بورڈ نے ان معاملے میں متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا اور ڈی سی پی کاشی زون گورو بنسوال اس کام میں لگ گئے حالانکہ ڈاکٹر امبیڈکر یہی کام بخاتکر دہل کر چکے ہیں۔

بنارس کے معروف دانشوروں پی راے پولیس اور انتظامیہ کے اس رویہ کو منوواد سوچ کا عکاس قرار دیا۔ وہ بولے جب یونیورسٹی میں مواسم رجی پر تحقیق کے لیے دلچسپی دیا جا رہا ہے تو اسی درسگاہ میں اس موضوع پر بحث کرنا کیسے غلط ہو گیا؟ انہوں نے الزام لگایا کہ لنکا کسی زمانہ پورے ملک میں جمہوریت کا گلا گھونٹا جا رہا ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ مارچ 2023 سے بنارس ہندو یونیورسٹی (بی ایچ یو) میں 'منوسمرتی' کو لے کر ایک ریسرچ پروجیکٹ پر کام ہو رہا ہے۔ اس معاملے میں اب کچھ طلباء نے سخت ناراضگی کا اظہار بھی کیا تھا۔ دراصل سنسکرت دیوا دھرم سائنس فیکلٹی کے 'دھرم شاستر میمانسا ڈیپارٹمنٹ' نے 21 فروری 2023 کو 'منوسمرتی کا ہندوستانی سماج پر اطلاق' نامی پروجیکٹ کے لیے فیلوشپ کا اشتہار دیا تھا۔ 27 فروری کو اس پروجیکٹ کے فیلوشپ کے لیے درخواست کی میعاد تھی۔ اس پروجیکٹ کو 31 مارچ 2024 تک مکمل ہونا تھا لیکن درج فہرست ذات کے کچھ طلبا نے اس کے خلاف احتجاج کیا تھا۔

منوسمرتی ریسرچ پروجیکٹ معاملے کے اس فیصلے کا جواز پیش کرتے ہوئے ڈین بی ایچ یو میں 'دھرم شاستر میمانسا ڈیپارٹمنٹ' کے شعبہ صدر پروفیسر شنکر مشرا نے بتایا تھا کہ منوسمرتی پہلی بار نہیں پڑھائی جا رہی ہے۔ ان کے مطابق جب سے یہ شعبہ بنا ہے، تبھی سے منوسمرتی سمیت کئی کتابیں کورس میں شامل ہیں اور پڑھائے جاتے رہے ہیں۔ پروفیسر شنکر کا کہنا ہے کہ ان کے شعبہ میں بھی طلبہ کے طلباء موجود ہیں اور ذکر لیتے ہیں۔ اس کے بعد طلبا بی ایچ ڈی بھی کرتے ہیں۔ موصوف نے یہ بھی فرمایا کہ منوسمرتی میں اچھے اخلاقیات کا سبق ہے اور اس لیے تحقیق کی ضرورت ہے۔ سوال یہ ہے کہ منوسمرتی میں اگر اخلاقیات کا درس ہے تو پھر یہ اخلاقی کس چڑیا کا نام ہے۔ شرما جی نے کہا کہ دھرم شاستر (رلجن سائنس) شعبے نے کئی نظریات اور موضوعات کو آسان الفاظ و اختصار کے ساتھ عام لوگوں کے سامنے رکھنے کا عزم کر رکھا ہے تاکہ انسانی فلاح بہبود کے لیے ان نظریات میں بتائی گئی باتوں کو پھیلایا جا سکے۔ اسی مقصد سے کورونا بحران کے دوران اس مجموعہ کو آئی اوای سائٹ میں شامل کیا گیا تھا۔

پروفیسر شنکر کا کہنا تھا کہ گزشتہ دو سے تین دہائی میں سماج کے اندر انسانیت کا زوال ہوا ہے۔ یہ بات درست ہے لیکن اگر انہیں منوسمرتی میں کوئی بھی ناموافق نہیں ملی تو یہ تشویشناک حیرت ہوتی ہے۔ احتجاج سے گھبرا کر وہ بولے کہ پھر بھی اگر ایسا لگتا ہے کہ منوسمرتی کی چیزیں آج کے حالات سے مطابقت نہیں رکھتیں تو وہ اپنے پروجیکٹ میں اصلاح کے لیے درخواست دیں گے۔ اس کے برخلاف بی ایچ یو کے طالب علم اجنے بھارتی کا کہنا تھا کہ ملک منوسمرتی سے نہیں بلکہ آئین سے چلتا ہے۔ اس میں بھی کو باربری کا حق دیا گیا ہے، جبکہ منوسمرتی میں ذات اور اونچ، نیچ کا پالن موجود ہیں۔ آئین سبھی کو تعلیم و روزگار کا حق دیتا ہے، جبکہ منوسمرتی میں ایسا نہیں ہے۔ اس لیے آئین کے مطابق اس طرح کا ریسرچ پروجیکٹ نہیں چلایا جانا چاہیے۔ اس احتجاج کے باوجود یہ تحقیق چلتی رہی۔

مذکورہ بالا تحقیق کے خلاف احتجاج کرنے والے طلباء کو مارا گیا تو انہیں گرفتار کر کے جیل کی سلاخوں کے پیچھے بھیج دیا گیا۔ دو ہفتہ بعد رہا ہونے کے بعد ان طلباء نے الزام لگایا کہ بی ایچ یو کے سیکیورٹی اہلکاروں نے ان کے ساتھ بدسلوکی کی۔ انہیں کئی گھنٹوں تک پراکٹیریل بورڈ کے دفتر میں رکھا گیا۔ وہ جنطیوں 50 لوگوں کی سہولت نہیں تھی 200 طلبا کو ٹھونس دیا گیا اور دوشت نہ ہونے کے سبب وہ بنیادی نوعیت کی سہولیات سے بھی محروم و ذہنی اذیت جھیلتے رہے۔ طلباء کے وکیل پرکاش سنگھ یادو نے پریس کانفرنس میں کہا کہ تین طالبات سمیت کی گرفتاری، حراست اور جیل بھیجا جانا سب کچھ غیر قانونی تھا۔ ان لیے وہ رہا ہوگئے اب ان غیر قانونی گرفتاری میں ملوث لوگوں پر سخت کارروائی درکار ہے۔ اس طرح کی زیادتی کو روکنے کا یہ اہم ترین اصلاح ہے۔ کیرا اور یوپی کے حالیہ فیصلوں میں امید کی ایک کرن ہے بقول احمد فراز

چل کہ آنکھوں پہ جلا لگا ہیں انہیں بجھا کس طرح سرا ہیں
غلام عادل نہیں رہیں گے غلط سزائیں نہیں رہیں گی

دہلی انتخابات سے قبل پچاس ہزار ترشول کی تقسیم کا منصوبہ!

سرفراز احمد قاسمی، حیدر باد

دہلی ملک کی ایک ایسی ریاست ہے جو مرکزی حکومت کے زیر انتظام ہے، الیکشن کمیشن کے شیڈول کے مطابق وہاں اگلے مہینے یعنی 5 فروری کو الیکشن ہونے والے ہیں اور 8 فروری کو ووٹوں کی گنتی ہوگی، ہر گزرتے دن کے ساتھ وہاں کا سیاسی پارہ گرم ہو رہا ہے، بی جے پی کا ہو یا کانگریس اور آپ یہ تینوں پارٹیاں پوری طاقت کے ساتھ میدان میں اتر چکی ہیں اور ایک دوسرے کے خلاف بیان بازی اور الزام تراشی میں شدت پیدا ہو گئی ہے، انتخابی عمل کے دوران سیاسی جماعتوں کی جانب سے ایک دوسرے کو نشانہ بنانا الزامات اور جوابی الزامات عائد کرنا کوئی نیا معاملہ نہیں ہے، لیکن ادھر کچھ سالوں سے سماج کو مذہبی بنیادوں پر تقسیم کر کے ووٹ حاصل کرنے کی بھی کوشش کی جا رہی ہے، کچھ پارٹیاں اس میں کامیاب بھی ہو جاتی ہیں، ملک کی تکثیری تہذیب اب مسلمانوں کے تعلق سے مخالفانہ کردار ادا کر رہی ہیں، ملک کے مجموعی ماحول پر گہرا سوال ہے کہ دوبارہ انتخاب پر اگلی پارٹی ہندو مندروں کے پجاریوں اور گرو دواروں کے گرنتھیوں کو ماہانہ 8 ہزار روپے الاؤنس دے کر اور اسکے لیے پجاری، گرنتھی سمان یوجنا شروع کرے گی، یہ اعلان دہلی اسمبلی انتخابات سے قبل کیا گیا ہے، عام آدمی پارٹی مسلسل تنقید کر رہی ہے کہ اس طرح کے وعدے کرنا کیا ہے، اس وقت پجاری اور مؤذن ائمہ اور مؤذن کی اتنی تنخواہوں کی اجرائی میں تاخیر پر گہری پریشانی کی رہائش گاہ کے باہر احتجاج بھی کیا لیکن اب کوئی اثر نہیں پارٹی پر نہیں ہوتا، گزشتہ دنوں اخبارات میں یہ خبر بھی نظر سے گذری کہ ملک کی ایک پارٹی پندرہ ہندو منتظم و شوہندو پریشد والوں کو دوبارہ اقتدار کی صورت میں ہر ماہ 15 ہزار روپے دینے کا وعدہ کر رہی ہے، اس خبر سے دہلی میں آگ دھوئن کی ہوئی نہ دہرادی جائے، اسی چند سال پہلے بھی دہلی کو فرقہ وارانہ فسادات کی نظر کر دیا گیا تھا جس میں ایک سو سے زائد لوگوں کی جان گئی تھی، مسلمانوں کے گھروں اور دکانات وغیرہ کو بری طرح لوٹ لیا گیا تھا، پھر سے طویل عرصے بعد وشوہندو پریشد نے راجدھانی دہلی میں یہ مہم شروع کی ہے۔

نام ہی اونچ نیچ کی کہانی کے اسرا انتخابات سے کوئی تعلق دیا نہیں ہے، دہلی انتخابی کی میعاد 23 فروری 2025 کو ختم ہو رہی ہے، اسی لیے فروری کے پہلے ہفتے میں وہاں الیکشن کا اعلان کر دیا گیا ہے، وشوہندو پریشد کی یہ مہم 15 دسمبر کو یہ ساست میں شروع کی گئی تھی اور پہلا ترشول 500 کا پہلی تقریب منعقد ہوئی تھی، اگلی بڑی تقریب 19 جنوری 2025 کو ہونی ہے، وی ایچ پی کے مطابق کوئی بھی شخص ان پروگراموں میں آکر ترشول لے سکتا ہے، وی ایچ پی سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارم فیسبک، واٹس ایپ اور ٹویٹر کے ذریعے تمام لوگوں کو اس اعلان کے ساتھ مدعو کر رہا ہے کہ آپ سبھی اپنا نام لکھوائیں اور شسترا (ہتھیار) دھارن کریں، یہ ایک طرح سے وشوہندو پریشد کے یودھ وگ، بجرنگ دل میں بھرتی کا پروگرام بھی ہے، پتا چلتا ہے کہ جو لوگ پہلے سے تنظیم میں ہیں انہیں ترشول دھارن کرنا ہی ہوتا ہے، جو تنظیم میں نہیں ہوتا ہے اور دھارن کرنے کی خواہش کا اظہار کرتا ہے اسے تنظیم میں شامل کر لیا جاتا ہے، دہلی میں اسوقت مندرجہ ذیل عرصے کے بعد ترشول کی تقسیم کا کام ہو رہا ہے، پرانت منتری (صوبائی وزیر) کے مطابق 2024 سے پہلے دہلی میں آخری بار ترشول تقسیم کرنے کا کام 2012 یا 2015 میں کیا گیا تھا، کیا انتخابات کے پیش نظر اتنے سالوں بعد ترشول تقسیم کیے جا رہے ہیں؟ سریندر گپتا اسکی تردید کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ بجرنگ دل کے قیام سے ہی ترشول دکشا کا پروگرام ہو رہا ہے، دہلی میں بھی وقتاً فوقتاً ایسا ہوتا رہا ہے، یہ پروگرام ایسا ہی ہوتا ہے، پانچ دس سال میں ایک بار کیونکہ جس جرنیشن (نسل) کو ہم نے پہلے ترشول دے دیا ہے اسکے بیاں تو رہتا ہی ہے، گپتا مزید کہتے ہیں اگر انتخابات کو ذہن میں رکھ کر ہم یہ کر رہے ہوتے تو اچھی جب لوگ سبھا انتخابات ہوتے تب کیوں نہیں کیا؟ اس سے پہلے میونسپل کارپوریشن کے انتخابات میں کیوں نہیں کیا؟ ہندو سماج کے تحفظ کے لئے وشو ہندو پریشد اور بجرنگ دل کا کارنر جو عہد لیتا ہے وہ انتخابات کی بنیاد پر نہیں لیتا تاہم پارلیمنٹ کی تقریب میں اسی ایشو کی بازگشت سنائی دے رہی تھی جسکو بی جے پی انتخابی ایشو بنا رہی ہے۔

دہلی اسمبلی انتخابات سے ٹھیک پہلے وشوہندو پریشد کی جانب سے ہندوؤں میں پچاس ہزار سے زائد ترشول تقسیم کرنا کسی منصوبہ دہلی کے ووٹروں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کا منصوبہ ہو سکتا ہے، ہوگی لیکن اس میں کوئی دوراے نہیں ہے کہ ترشول کی تقسیم کیلئے منصوبہ راجدھانی کی فرقہ وارانہ فضا کے لیے کوئی خطرے کی گھنٹی ضرور ہے، سیدھے سیدھے اسکا مقصد یہی ہے کہ ہندوؤں کے تمام ووٹ دہلی اسمبلی کی جیت کو بی جے پی کی جھولی میں ڈال دیا جائے، دہلی اسمبلی کے گذشتہ دو انتخابات بی جے پی کے لیے انتہائی مایوس کن رہے ہیں، وہاں تمام تر کوششوں کے باوجود بی جے پی کو کراری ہار ملی اور شکست کا منھ دیکھنا پڑا تھا، گذشتہ دس برسوں سے بی جے پی کو ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا ہے، مرکز کے علاوہ اکثر ریاستوں میں اقتدار کے باوجود دہلی میں وہ کامیاب نہیں ہو سکا، دہلی میں کوئی دوراے نہیں ہے، اسلئے اس بار تمام تر مجرمانہ حربے استعمال کیے جا رہے ہیں، ہاپ کے بی جے پی پر 15 کیسز مجرمی ووٹ شیئرنگ برتری میں ہے، دس فیصد مسلم ووٹ کا حصہ ہے، ان حالات کو دیکھ کر عاپ اور کانگریس دونوں ہی بادشاہ گر مسلمانوں کا رخ کر رہی ہیں اور بی جے پی بھی پر جوش ہے۔

دہلی کے گذشتہ فرقہ وارانہ فسادات بھلے ہی اتنا بھیانک نہ ہوں لیکن یہ بات بالکل شک وشبہ کی کہی جا سکتی ہے کہ اسطرح کے پروگرام ملک میں مسلم اقلیت کے خلاف حاصل تیار کرنے میں اہم رول ادا کرتے ہیں اور اکثریت ہندوؤں کی فرقہ وارانہ صف بندی کی شکل میں سامنے آتا ہے جو فرقہ پرستوں کو انتخابی جیت دلانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے، وی ایچ پی کے ترشول تقسیم کے منصوبے پر اٹھ رہے سوالوں کا اگر اسمہ سب کی غلط ٹائمنگ ہی ہے، سوال یہ بھی ہے کہ اگر وی ایچ پی جوں کا توں چھر ایچاک سے یہ پروگرام آسمبلی الیکشن سے پہلے مکمل کرنے کی ضرورت کیوں پیش آئی؟ سوال یہ بھی ہے کہ ایک ہندو اکثریت والے ملک میں ہندوؤں کا تحفظ کس طرح خطرے میں ہے، جبکہ یہاں اقتدار میں کوئی مسلمان نہیں ہے؟ اور کیا اس خطرے سے لڑنے کا کام حکومت کا ہے یا وی ایچ پی اور اس جیسی شدت پسند تنظیموں کا؟ سوال یہاں یہ بھی ہے کہ کیا دیگر مذاہب کے ماننے والوں کو بھی اسی طرح ہتھیار رکھنے اور اسے تقسیم کرنے کی حمایت دی ایچ پی اور اس جیسی دیگر تنظیمیں کریں گی؟ ظاہر ہے اسکا جواب نفی میں ہوگا تو پھر سوال یہ ہے کہ وی ایچ پی اور اس جیسی تنظیموں کو اسطرح کے پروگرام کی اجازت کیوں دی جائے جس سے ملک کا امن وامان خطرے میں پڑ جائے؟ جو اعلانوں کو جلد از جلد اسکا نہ لیکر شدت پسند تنظیموں کی اسطرح کی سرگرمیوں پر روک لگانی چاہئے تاکہ ملک کا ماحول خراب نہ ہو، امن وامان برقرار رہے اور کسی تنظیم کو اسطرح کا امتیاز بالکل نہ ہو، سچائی یہ ہے کہ وہلی اسمبلی میں اپوزیشن پارٹی کی حکومت بی جے پی کے لئے نا قابل برداشت ہے، وشوہندو پریشد کا یہ پروگرام آسمبلی الیکشن کو سامنے رکھ کر ہی ترتیب دیا گیا ہے، اور ایسے پروگرام سے جس پارٹی کو فائدہ ہو اگلی تائید وہ ایسا بالکل نہیں حمایت حاصل ہے، دیکھنا وہاں کا کیا ہوتا ہے کہ وشوہندو پریشد کے اس پروگرام کو بی جے پی دہلی کے رائے دہندوں اور وہاں کے انتخابی نتائج پر کتنا اثر انداز ہوتا ہے یا پھر بھیشک طرح دہلی کی عوام بی جے پی کو ایک بار پھر مسترد کرتی ہے۔۔۔۔ دیکھنا ہے نتیجہ کیا ہوگا۔

☆☆☆

رابطہ: 8099695186

تم ہی سو گئے داستاں کہتے کہتے۔۔۔۔

عارف شجر حیدرآباد

آدھ خوشبو پرور صدیقی ہمارے جگر تھے۔ میرا ذہن اب بھی تسلیم نہیں کر رہا ہے کہ خوشبو پرور صدیقی بھی غضنفر ہے اور بے باک صحافی اب اس دنیا میں نہیں رہے۔ میں روزمرہ کی طرح جب آفس کے لیے گھر سے نکلا تو کچھ ہزار پیاٹ سے فون آیا کہ غازی گنج سنگھم کے بے باک صحافی خوشبو پرور صدیقی کا ایک حقیقی حادثہ ہوا ہے اور انہیں رانچی کے انجمن اسپتال میں آخری سانس لی۔ میں یہ بری خبر سنتے ہی تھوڑی دیر کے لیے اپنے آپ کو سنبھال نہیں پایا اور ایک جگہ بیٹھ گیا اور خوشبو پرور صدیقی کا چہرہ میری نظروں کے سامنے گھومنے لگا اور میں یقین نہیں کر پا رہا تھا کہ ایسا بھی ایک دن آئے گا جس میں ہمارے بے باک صحافی ہمارے درمیان نہیں ہوں گے۔ میں نے ان کی خیریت پوچھی اپنی طبیعت کے بارے میں بتایا اور کہا کہ ابھی تو میں ٹھیک ہوں۔ ہم نے ان سے اس اتنا کہا بہت جلد، مجھے یہ پوچھنا تھا کہ خوشبو پرور صدیقی شاید مجھ سے آخری بار ملے تھے، مجھے پھنسے ہوئے کچھ کہنے کے لئے بلا رہے تھے۔ میں نے خوشبو پرور صدیقی کی رحلت کے تعلق سے روزنامہ فاروقی سنگھم کے منیجر ایوکر کمار فاروقی عرف حافظ صاحب سے دریافت کیا تو انہوں نے مجھے فون پر ساری تفصیلات بتائی۔

مجھے یہ بات کہہ لینے دیجئے کہ خوشبو پرور صدیقی اپنے اندر ظلم کا سمندر رکھتے تھے، آبرو سے صحافت تھے اور اور تو مزعم کے پاسدار تھے ایک عظیم شخصیت تھے ایک مخلص اور بے باک صحافی تو تھے ہی وہ ایک خوددار شخصیت کے بھی مالک تھے۔ میری ان سے دیرینہ تعلقات تھے۔ جب وہ پٹنہ سے جھارکھنڈ تشریف لاتے تھے میں وقت فاروقی سنگھم کے دفتر میں ملاقات ہوتی تھی۔ جب میں رانچی آفس کے کام سے جاتا تو ان سے گھنٹوں باتیں ہوتی تھیں اس وقت سے تعلقات میں مزید اضافہ ہوتا گیا کیا اور تاحیر ہو گیا کہ جب میں 2013 میں حیدرآباد میں آئی ٹی وی نیوز چینل میں جوائن ہوا تو وہ ہمیشہ فون کر کے میری خیریت پوچھتے رہتے تھے میں کبھی فون کر کے کبھی کبھی رانچی کے دفتر میں ملاقات ہوتی تھی اور اسی سے میرا ان سے تعلق نہ ٹوٹنے پایا تھا اور جب بھی جھارکھنڈ سے گھر آتا ہوا تو رانچی جا کر اپنے گھر پھر یہ ملنے کے لیے چلا جاتا پھر جھارکھنڈ کے معروف شاعر سہیل سعید کے تنہ باش کان کے باہر ملاقات ہو جاتی وہیں کرسی پر بیٹھ کر گھنٹوں علم وادب اور جھارکھنڈ کی اور سحافت پر باتیں ہوتی جہاں پر صفیہ کے شاعر صوفیہ صدیقی مجید، مسجد جعفریہ کے امام خطیب مولانا تہذیب الحسن ڈاکٹر ذوالفقار صاحب، سہیل سعید کے علاوہ کئی اہم شخصیات بھی موجود رہتے تھے۔ اس دوران میں نے دیکھا کہ وہ صحابی طور سے اخر ضرور ہو چکے تھے لیکن ذہنی اعتبار سے وہ کافی مضبوط انسان تھے۔ اپنے تعلق سے کافی ساری باتیں ہیں اسکے سنگھ خدمات پر اگر کچھ لکھنا چاہوں تو اشعارات کے صفحات کم پڑ جائیں گے۔ بلخصوص کہ علم کا سمندر، آبرو سے صحافت اور جو تزعم کا پاسدار ایک مخلص انسان اور صحافت کا ایک عظیم صحافی خوشبو پرور صدیقی ہم سب کو چھوڑ کر چلے گئے اور جاتے جاتے یہ دردس دے گئے کہ صحافت ایمانداری اور بے باکی سے کی جا سکتی ہے خوداری اور صحافت کے لیے یہ اطہر پیکام مثال ہی کیوں نہ ہو۔ خوشبو پرور صدیقی نے ہمیشہ اور صحافت کی اور وہی کی ذلیل نہیں ہونے دیا اسے زندہ رکھتے ہوئے سنگھ فرطاس پر بے باکی کے ساتھ اور یہ لکھتے رہے خوشبو پرور صدیقی نے جو بھی کیا اپنی صحافت اور ظلم سے جھوٹی بات کو اور زندہ سنگھ پٹنہ میں تھے اور اس وقت بے باکی سے لکھا کرتے تھے اور جب وہ دریاست جھارکھنڈ سے شائع ہونے والا روزنامہ فاروقی سنگھم میں اداریہ لکھتے تھے تو بھی بڑے ہی اور بے باکی سے لکھا کرتے تھے جا بہ وسیاسی اور علمی ہوا پھر پھر پڑھنے والے کے اس بے باک صحافت سے بھی لوگ ناراض اور نالاں ضرور تھے لیکن وہ اپنے قلم تحریری طور پر کرنے لکھتے ہی رہتے تھے اس میں کوئی کمی نہیں ہوئی تھی کہ جب وہ کسی موضوع پر لکھا کرتے تھے تو پورے ثبوت اور دلیل کے ساتھ لکھا کرتے تھے۔ جس سے دشمن بھی ناچھل کر رہ جاتے تھے۔ ایسے بھی صحافت ایک ایسا شعبہ ہے جس سے ہر کسی کو خوش نہیں رکھا جا سکتا۔ ہر کیف خوشبو پرور صدیقی کی ایماندارانہ صحافتی خدمات کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ مجھے یہ بات کہہ لینے دیجئے کہ خوشبو پرور صاحب نے اپنی صحافت کا کبھی ناجائز فائدہ نہیں اٹھایا کبھی خوفی یہ کبھی کہ انہوں نے کسی کے سامنے اپنی مجبوریاں کبھی نہیں کہیں، اتنا کلچل ہر کلچہ فکر کے لوگوں کے ساتھ خوشگوار تھا خوشبو پرور صدیقی میں انسانیت بھری پڑی تھی۔

مجھے یہ بات بھی کہہ لینے دیجئے کہ خوشبو پرور صدیقی کے ساتھ میں کام کیا۔ مرحوم جلیل غازی فاروقی نے بھی انکے بے باک قلم کو لکھنے کی چھوٹ دے رکھی تھی مرحوم نے کبھی بھی خوشبو پرور صدیقی کے قلم کی روانی کو روکا نہیں مرحوم فاروقی کو کبھی اس بات کا علم تھا کہ وہ جو بھی لکھتے ہیں پورے جواز کے ساتھ لکھتے ہیں یہی وجہ تھی کہ فاروقی سنگھم کا اداریہ کافی مقبول ہوا اور اتنا مقبول ہوا کہ لوگوں نے انکے اداریہ کو اپنی اپنی مجبوریاں بھی کرنی۔ اداریہ مقبول ہونے کے بعد خوشبو پرور صدیقی نے "شذرات" کالم لکھنا شروع کیا جو پٹنہ میں ہی ایک سلسلہ شروع ہوا تھا جو کافی مقبول ہوا اور اطراف کے شہروں تلمیذ تاریخی غازیوں اور حوتاتی شخصیات پر اتنا کچھ لکھا کہ اپنی کالموں کو لوگوں نے پڑھ کر اپنی علالت باوجود بھی شذرات کا کام مستقل لکھتے رہے۔ اس سچائی سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ شذرات کا کالم اتنا کامیاب قارئین کو اس کالم کا بے صبری سے انتظار رہتا تھا قارئین کو خوشبو پرور صدیقی کا یہ کالم اتنا مقبول ہوا کہ قارئین نے اس "شذرات" کالم کی خوب پذیرائی کی اور اگلی روز روز مقبولیت بڑھتی رہی۔ ہر حال مرحوم خوشبو پرور صدیقی نے جو صحافت کی ہے اوس بھلایا نہیں جا سکتا کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا اور اسے قطعی نظر انداز بھی نہیں کیا جا سکتا۔ مجھے یہ بات کہہ لینے دیجئے کہ جب بھی صحافت پر کچھ لکھا جائے گا خوشبو پرور صدیقی کا نام ضرور لکھا جائے گا۔ مضمون یا اداریہ کبھی نہیں ہو سکتا۔ مجھے یہ بات بھی کہہ لینے دیجئے کہ جھارکھنڈ اردو کے ایک عظیم صحافی ایک عظیم شخصیت سے محروم ہو گیا۔ شاید ہی جھارکھنڈ میں ہی خلا کو پُر کیا جا سکے۔ اس سچائی سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ خوشبو پرور صدیقی جب بھی کسی موضوع پر لکھتے تھے تو قارئین کی تحریر عمل پڑھ کر ہی چھوڑتے تھے بلکہ کافی تحریری چھوڑ جاتی تھی اور جب وہ بولتے تھے تو مجمع خاموشی سے لفور سنتا تھا۔

بڑے شوق سے سن رہا تھا زمانہ مجھ کو تمہیں سو گئے داستاں کہتے کہتے

کچھ ہنر چاہئے بازار میں رہنے کیلئے

رشید الدین

"دہلی ہیٹ ٹرک" دہلی اسمبلی چناؤ کا بلکل بیٹھتے ہی سیاسی حلقوں میں دہلی کی ہیٹ ٹرک موضوع بحث بن چکی ہے۔ سیاسی مبصرین اور انتخابی ماہرین نے پیش قیاسی کی ہے کہ دہلی چناؤ میں عام آدمی پارٹی تیسری مرتبہ اقتدار حاصل کرتے ہوئے نریندر مودی اور بی جے پی کے رکاوٹ کی برابری کر لے گی۔ دہلی کے ساتھ ہیٹ ٹرک کا جملہ چڑھتا ہے۔ مبصرین کا ماننا ہے کہ جب نریندر مودی وزارت عظمیٰ کے عہدہ پر فائز کر سکتے ہیں تو دہلی میں اروند کیجریوال کیوں نہیں؟ چند ماہ قبل نریندر مودی تیسری مرتبہ وزارت عظمیٰ کے عہدہ پر فائز ہوئے اور دہلی کے رائے دہندے اسمبلی چناؤ میں عام آدمی پارٹی کو تیسری مرتبہ اقتدار سونپ سکتے ہیں۔ اگرچہ دونوں چناؤ مختلف ہیں لیکن رائے دہندوں کے رجحان کو دیکھتے ہوئے قیاس آرائیاں عروج پر ہیں کہ کیجریوال کا ستارہ ضرور چمکے گا۔ نریندر مودی کو کس بنیاد پر عوام نے کامیاب کیا، اتنی یوعام کا فیصلہ تھا یا پھر مشینوں کی کامیابی، یہ ایک طویل بحث کا موضوع ہے لیکن عام آدمی پارٹی کامیابی کے لئے جو اجزاء موجود ہے۔ دہلی میں عام آدمی پارٹی حکومت نے فلاحی اسکیمات اور عوام کی خدمت کے حوالے سے غیر معمولی کام کیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے 70 رکنی دہلی اسمبلی کیلئے 5 فروری کو رائے دہی کا اعلان کیا ہے کہ 8 فروری کو نتائج کا اعلان ہوگا۔ الیکشن کمیشن کے شیڈول کی اجرائی سے قبل ہی دہلی میں سیاسی ماحول گرما چکا ہے اور اہم سیاسی پارٹیوں نے غیر معلنہ طور پر انتخابی مہم کا آغاز کر دیا ہے۔ بی جے پی کبھی بھی صورت میں عام آدمی پارٹی کی ہیٹ ٹرک کو روکنا چاہتی ہے۔ بی جے پی کے پاس مرکزی حکومت کے ایسے کارنامے نہیں جن کو پیش کرتے ہوئے رائے دہندوں کو راغب کیا جا سکے۔ بی جے پی نے جب دیکھا کہ مسائل کی بنیاد پر عام آدمی پارٹی کو شکست نہیں دی جا سکتی تو اس نے ہراسانی اور مقدمات جیسے حربوں کا اختیار کیا تاکہ عام آدمی پارٹی کے حوصلوں کو پست کیا جائے۔ اروند کیجریوال کے بشمول 18 اہم قائدین کو مختلف مقدمات میں پھنسا کر جیل کی سیر کرائی گئی۔ اروند کیجریوال، منیش سیسوڈیا، ستیندر جین، سنجے سنگھ، سو

"یادوں کے چراغ" ایک تاثر

ڈاکٹر منصور خوشتر

سید اکبر رضا نقوی اپنے قلمی نام اکبر رضا جمشید کے نام سے معروف ہیں۔ اکبر رضا جمشید کی زیر مطالعہ کتاب "یادوں کے چراغ" مضامین کا مجموعہ ہے۔ اس کتاب میں کل 22 مضامین ہیں۔ تمام مضامین مشہور معروف شخصیتوں پر ہے۔

کتاب میں شامل پہلا مضمون "علامہ جمیل مظہری" کی شخصیت اور فن پر ہے۔ جمیل مظہری رہبر جہت شخصیت کے مالک تھے۔ انہوں نے اردو شاعری کی تقریباً ہر صنف میں طبع آزمائی کی تھی۔ اس کے علاوہ وہ افسانہ نگار، ناول نگار اور صحافی بھی تھے۔ اکبر رضا جمشید لکھتے ہیں کہ علامہ جہاں ایک اچھے شاعر تھے وہیں وہ ایک اچھے انسان بھی تھے۔ وہ شفقت، ہمدردی اور اخلاص کے پتلا تھے۔ قلب رقیق تھا کہ کسی کی تکلیف نہیں دیکھ سکتے تھے۔ اپنے، بیگانے سب کے ساتھ حسن سلوک کی فکر میں لگے رہتے تھے۔ انسانی ہمدردی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔

"سید شاہ اصغر حسین" پر اکبر رضا جمشید کا ایک عمدہ مضمون ہے۔ سید شاہ اصغر حسین صاحب مرحوم پٹنہ ہائی کورٹ میں وکالت کرتے تھے۔ وہ اتنی اعلیٰ صلاحیت کے مالک تھے کہ بسا اوقات بہت سارے جج اپنے فیصلوں میں ان سے مشورہ لیتے تھے۔ موصوف کو منصب اور عہدہ کی رغبت نہیں تھی۔ کبھی بھی خود کو نمایاں کرنے کی کوشش نہیں کی۔ وہ اپنے بڑوں کا ہمیشہ احترام کرتے تھے۔

صدر جمہوریہ ہند فخر الدین علی احمد کے حوالے سے اکبر رضا جمشید لکھتے ہیں کہ چاچا محی عبدالودود صاحب نے میرا تعارف فخر الدین علی احمد صاحب سے کرایا اور میں نے "نے ناشنیدۂ غالب" کی ایک کاپی انہیں دی۔ فخر الدین صاحب نے کتاب کا فیتہ کھولا اور کتاب کی رونمائی کی۔ بعد میں فخر الدین علی احمد صاحب نے میری بہت افزائی کے لیے چند کلمات فرمائے۔

"آقائے شریعت مولانا سید کلب عابد صاحب قبلۂ" کے عنوان سے اکبر رضا جمشید لکھتے ہیں کہ آقائے شریعت اکثر و بیشتر محفل پڑھنے پٹنہ تشریف لاتے تھے۔ جب وہ پٹنہ آتے تو عام طور پر حکیم محمد صالح صاحب مرحوم کے دولت کدہ پر ٹھیرا کرتے تھے۔ حکیم صاحب کا گھر میرے گھر کے قریب تھا۔ اس لئے جب بھی مجھے موصوف کے آنے کی خبر ملتی تھی میں ان کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا اور ان کی صحبت سے فیضیاب ہونے کی کوشش کرتا تھا۔

ایک مضمون جسٹس سید سرور علی (جج پٹنہ ہائی کورٹ) مرحوم سے متعلق ہے۔ ان کی شخصیت پر اکبر رضا جمشید لکھتے ہیں کہ سرور صاحب ایک عظیم انسان تھے۔ وہ بڑی دلکش اور محبوب شخصیت کے مالک تھے۔ ان کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ وہ افسرانہ تحکم اور طمطراق کو عدالت میں ہی چھوڑ آتے تھے اور ملنے والوں سے اتنی گرم جوشی اور بے تکلف سے ملتے تھے کہ ہر ملنے والا یہ احساس لے کر اٹھتا تھا کہ وہ اس کے بہترین دوست ہیں۔

جسٹس علی احمد (جج پٹنہ ہائی کورٹ) کے تعلق سے اکبر رضا جمشید لکھتے ہیں کہ علی احمد صاحب سے میری پہلی ملاقات پہلی بار ہائی کورٹ میں ہوئی تھی جہاں وہ وکالت کرتے تھے۔ وکالت خانے میں عام طور پر میں ان کے بغل والی کرسی پر بیٹھا کرتا تھا۔ جسٹس نندلال اوٹوالیہ کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ جسٹس نندلال اوٹوالیہ پٹنہ ہائی کورٹ کے ممتاز، مقبول اور ہر دلعزیز جج تھے۔ وہ بیتنا مرشی کے رہنے والے تھے۔ پٹنہ ہائی کورٹ میں وکیل کی حیثیت سے انہوں نے بہت نام کمایا۔ اسی شہرت کی وجہ سے 1958 میں وہ ہائی کورٹ کے جج مقرر ہوئے اور 1972 سے 1974 تک پٹنہ ہوئی کورٹ کے چیف جسٹس رہے۔ پھر ترقی پا کر سپریم کورٹ کے جج مقرر ہوئے جہاں سے 1980 میں ریٹائر ہوئے۔

جسٹس للت موہن شرما (جج سپریم کورٹ) کے سلسلے میں مصنف لکھتے ہیں کہ جسٹس للت موہن شرما کے والد لال نرائن سنہا کا نام ہندوستان کے نامی گرامی وکلا میں ہوتا تھا۔ وہ ہندوستان کی وزیر اعظم محترمہ اندرا گاندھی کے خاص صلاح کار اور ملک کے اٹرنی جنرل تھے۔ جسٹس للت موہن شرما پٹنہ ہائی کورٹ میں وکالت کرتے تھے۔ انہوں نے بحیثیت وکیل کافی شہرت حاصل کی تھی جس کی وجہ سے 1973 میں وہ پٹنہ ہائی کورٹ کے جج مقرر ہوئے۔ پھر ترقی پا کر 1987 میں سپریم کورٹ گئے جہاں 18 نومبر 1992 سے 11 فروری 1993 تک چیف جسٹس آف انڈیا رہے۔

فن صحافت کے تاجدار غلام سرور کی شخصیت کے بارے میں اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے اکبر رضا جمشید لکھتے ہیں کہ غلام سرور تحریر و تقریر دونوں اقلیموں کے تاجدار تھے۔ وہ عجیب و غریب اور حیرت انگیز شخصیت کے مالک تھے۔ وہ ایک بیباک صحافی، شعلہ بیان مقرر، نڈر سیاست داں اور شفیق انسان تھے جس کے دل میں قوم کا درد موجود تھا۔ ان کی شفقت اور دردمندی کی وجہ سے قوم ان سے بے حد محبت کرتی تھی۔ عابد رضا بیدار (ڈائرکٹر خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ) اصول کے پابند اور اپنے منصب کے حدود اور دائرہ کار کو بخوبی سمجھتے تھے۔ جب وہ خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری کے ڈائرکٹر بنائے گئے تب لائبریری کی حالت میں کافی بہتری آئی۔

موجودہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے حوالے سے اکبر رضا جمشید لکھتے ہیں کہ بہار کے چیف منسٹر عزت مآب شری نتیش کمار آزاد ہندوستان کی تاریخ میں پہلے چیف منسٹر ہیں جنہوں نے متعدد بار بحیثیت چیف منسٹر حلف لیا ہے۔ نتیش کمار کی یہ خواہش ہے کہ ہر شخص کو بغیر تفریق مذہب و ملت ہر معاملے میں برابری کا حق حاصل ہو۔ وہ چاہتے ہیں کہ سب لوگ مل کر نوشت طاقت کو شکست دیں اور اس کی انا کو ختم کریں اور ملک کو ترقی کی راہ پر لگائیں۔

جسٹس نیر حسین خوش وضع، خوش طبع، خوش مزاج، شریف طینت اور سنجیدہ انسان تھے۔ کافی معلومات افزا باتیں کرتے۔ نہایت نرم لہجے میں گفتگو ہوتی۔ ضرورت مندوں کی مالی امداد خاموشی سے کرتے تھے۔ جسٹس اقبال احمد انصاری بھی گوناگوں شخصیت کے مالک تھے۔ پٹنہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس رہے۔ ایسی شخصیتیں جن میں اصلاح یا انقلاب پیدا کرنے کی صلاحیت موجود ہوتی ہے یہ کبھی کبھار پیدا ہوتی ہے۔

شہنشاہ جذبات فلم اداکار دلیپ کمار کی شخصیت پر اکبر رضا جمشید نے جمع آوری کی ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ انسان کے پاس دولت، شہرت اور عزت آجاتی ہے تو اس میں تکبر خود بخود آجاتا ہے لیکن یہ بات دلیپ کمار صاحب میں نہیں تھی۔ بہت شریف اور نیک طبع انسان تھے۔ فضول خرچی اور تصنع کو بالکل پسند نہیں کرتے تھے۔ کوئی بھی شخص پیدائشی فنکار نہیں ہوتا۔ اسے اچھا فنکار بننے کے لیے کڑی محنت کرنی پڑتی ہے۔ یہی کڑی محنت اسے بلندیوں پر لے جاتی ہے۔ یہی بات دلیپ کمار کے ساتھ تھی۔

اس طرح اکبر رضا جمشید پور کی کتاب کافی معلومات فراہم کرتی ہے۔ کتاب میں بہت سے تصویریں ہیں جو مختلف اوقات کی کہانی بیان کرتی ہیں۔

ایڈیٹر سماجی "درپھنگہ ٹائمز" درپھنگہ

شارپ رِپورٹر

آہ! کمال خان

نیاز جیراجپوری

کرتا رہتا تھا جو دُنیائے صحافت میں کمال
اعلیٰ درجہ کے نمائندوں میں تھا اُس کا شمار
تھی رپورٹنگ اُس کی بیباک اور سچ کی آئینہ دار
تھا شائستہ وہ سچ کا آپ خُود اپنی مثال
نام تھا اُس کا کمال اور کرتا رہتا تھا کمال
ذہن و دِل میں ٹکوبجتی تھی آواز اسکی گونجے گی
آج کل پرسوں تلک ہر آنکھ اُس کو ڈھونڈے گی
کیسے بھولے گا کوئی کام اُس کا اُس کا کمال
دیش اور دُنیا کی باتیں کرتے کرتے سو گیا
اپنا لہجہ ، اپنی آواز اور انداز بیاں
چھوڑ کر اپنی کہانی اور اپنی داستاں
آہ ! رخصت اِس دیارِ فانی سے وہ ہو گیا
ہو گئی خاموش ہائے ! سچ کی آواز اِس طرح
شام سے پہلے ہی سورج ڈوب جائے جس طرح

☆☆☆

غزل

شوکت محمود شوکت

دل میں ہزار زخم تمنا لیے ہوئے
برسوں سے جی رہے ہیں لبوں کو سیے ہوئے
کس کی نگاہِ مست کا آیا ہے پھر خیال
عالم تمام وجد میں ہے بن پیے ہوئے
کس نے وفا کی ریت کو سمجھا ہے آج تک
کس نے بھلا بھائے ہیں وعدے کیے ہوئے
اب تو خدارا دے دے مرے حوصلے کی داد
جیون گزر گیا ہے ترے بن جیے ہوئے
شوکت ! جمالِ یار کے سب استعارے ہیں
جگنو ہوئے، گلاب ہوئے یا دیے ہوئے

☆☆☆☆

حسد کا انجام

افسانہ نگار: محمد سرفراز تنور

صالحہ اور لائبہ دونوں ششم جماعت میں پڑھتی تھیں اور دونوں میں مقابلہ آرائی کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ چاہے کھیل ہو، مطالعہ، تحریر یا تقریری ہر معاملے میں وہ ایک دوسرے کو مات دینے کے لیے بے تاب رہتی تھیں۔

آج استاد نے مراثھی کے بیس الفاظ کی املا نویسی کا مقابلہ رکھا تھا۔ بدقسمتی سے سارہ اپنی ناسازطبیعت کے باعث اسکول نہ آسکی۔ ساجدہ نے جب اپنی قریبی سہیلی کو مقابلے میں غیر موجود پایا تو دل ہی دل میں سوچنے لگی:

کاش! سارہ آج میرے ساتھ اس مقابلے میں شریک ہوتی تو اس کی موجودگی سے میرا حوصلہ اور بھی بڑھ جاتا۔"

استاد نے املا نویسی کا مقابلہ مکمل کروایا اور اول، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات کی تصاویر اسکول کے گروپ میں شیئر کر دیں۔

سارہ نے جب دیکھا کہ ساجدہ نے اول پوزیشن حاصل کی ہے تو اس کے دل میں حسد کی چنگاری بھڑک اٹھی۔ حسد کے جذبات نے اسے بے چین کر دیا، اور ایک ان دیکھے مقابلے میں برتری کی خواہش اس پر غالب آنے لگی۔ ناسازطبیعت کے باوجود اس نے ضد شروع کر دی کہ وہ اسکول جائے گی اور اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرے گی۔

اس کی امی نے اسے سمجھانے کی کوشش کی:

بیٹا! اپنی صحت کا خیال کرو۔ مقابلے تو آتے جاتے رہتے ہیں، تم کسی اور دن بھی اپنی قابلیت دکھا سکتی ہو۔"

لیکن سارہ نے ان کی ایک نہ سنی اور دوسری شفٹ میں اسکول پہنچ گئی۔ استاد نے اسے اسکول میں دیکھ کر حیرت کا اظہار کیا۔ سارہ استاد سے اصرار کرنے لگی کہ اسے بھی بیس الفاظ لکھنے کا موقع دیا جائے تاکہ وہ اپنی اہلیت کا مظاہرہ کر سکے۔ استاد نے کچھ توقف کے بعد اجازت دے دی۔

سارہ نے املا نویس مکمل تو کر لی، مگر دل ہی دل میں یہ جان کر حسرت اور افسوس ہونے لگا کہ وہ اس بار بھی ساجدہ کو مات نہیں دے سکی۔

اس ناکامی نے سارہ کو ایک اہم سبق سکھایا۔ اسے یہ احساس ہوا کہ حسد اور ضد جیسے منفی جذبات نہ صرف ذہنی سکون کو چھین لیتے ہیں بلکہ صحت اور تعلقات پر بھی منفی اثر ڈالتے ہیں۔ اس نے دل ہی دل میں خود کو ملامت کرتے ہوئے کہا:

میں بلاوجہ ساجدہ کو نیچا دکھانے کی کوشش کر رہی ہوں، حالانکہ وہ اپنی محنت اور لگن کے ذریعے آگے بڑھ رہی ہے۔ مجھے بھی اس سے کچھ سیکھنا چاہیے، نہ کہ حسد میں مبتلا ہوں۔"

یہ سوچتے ہوئے سارہ نے خود سے عہد کیا کہ آئندہ وہ حسد اور ضد کے جذبات سے بالاتر رہتے ہوئے مثبت جذبے کے ساتھ آگے بڑھے گی۔

☆☆☆☆

منور رانا کی یاد میں

محمد اویس سنبھلی (لکھنؤ)

ایک جہان یہ دُنیا"، ہے اور ایک جہان وہ "آخرت"۔ ان دونوں جہانوں کے درمیان کا فاصلہ بس ایک سانس کا ہے۔ سانس چل رہی ہے تو یہ دنیا جہان اور سانس رُک گئی تو وہ جہان، یعنی "آخرت"۔ 14 جنوری 2024 کی شب منور رانا [پیدائش: 26 نومبر 1952] نے آخری سانس لی اور سفرِ ان آخرت میں شامل ہو گئے۔ اللہ وہ اعالیٰ رہ جنوں۔ منور رانا کی زندگی کے آخری دس برس مختلف بیماریوں سے لڑتے ہوئے گزرے۔

منور رانا کی شخصیت عالمی شہرت کی حامل ہے اور اس شہرت میں ان کی شاعری کا کردار کلیدی رہا ہے۔ وہ اردو شاعری کے معتبر ترین منفرد آواز ضرور تھے۔ فن کے معیار پر ان کی شاعری کتنی گہری اُترتی ہے، اس پر گفتگو اہل ادب کا کام ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ جدید ادب و ادبیہ کے کسی شاعر اور تحت اللفظ مشعر پڑھنے والے شاید ہی کسی دور سے شاعر کو وہ شہرت حاصل ہوئی ہو جو منور رانا کے حصہ میں آئی۔ منور رانا زمین سے جڑے ہوئے انسان تھے اور کے علاوہ اُن جیل نے رانا ٹرانسپورٹ کمپنی کے ٹرانسپورٹ کے اس کاروبار کو منور رانا نے بڑی محنت سے کامیابی کی منزل تک پہنچایا۔ یہ کاروبار آج بھی نہ صرف جاری ہے بلکہ اب "رانا ٹرانسپورٹ کے ساتھ نور ٹرانسپورٹ" نام سے بھی ایک اور ٹرانسپورٹ ہے۔ اسی کاروبار کے سبب منور رانا نے ٹرک میں بیٹھ کر سارے ہندوستان کو بہت قریب سے دیکھا۔ یہی سبب ہے کہ ان کا مشاہدہ بہت وسیع تھا۔ ان کے تخلیقی موضوعات دل کے بہت قریب محسوس ہوتے تھے۔ بقول مظفر نفیس:

"منور رانا نے اپنی شاعری میں ایسے گرے پڑے موضوعات کو جگہ دی، جنھیں اردو غزل والے اچھوت سمجھتے تھے۔ ٹرین میں جھاڑو لگاتے ہوئے بچوں، بیڑی بنانے والی عورتوں کا ذکر کرنا غزل میں، کھچوری بنانے کا تذکرہ کرنا اور سب سے بڑھ کر ماں اور بہن کے کردار کو غزل میں اُجاگر کرنا منور رانا کا بہت بڑا کارنامہ ہے۔"

منور رانا نے زبان عام سے انحراف کرتے ہوئے شاعری میں روایتی محبوب کی جگہ "ماں" کو اپنا محبوب بنایا۔ وہ خود کہتے تھے کہ ایک کم شکل، بصورت والی لڑکی ہماری محبوبہ ہو سکتی ہے تو میری محبوب ماں کیوں نہیں ہو سکتی۔ "ماں" کو موضوع بنا کر منور رانا نے جتنا کہا اور جو کچھ کہا، اس کی کوئی دوسری مثال اردو ادب میں پیش نہیں کی جا سکتی۔ پروفیسر ملک زادہ منظور احمد کے لفظوں میں:

"ہندی اکابر نے ماں کی تقدیس میں اور عظمت کے بارے میں چاہے جو کچھ بھی کہا ہو، مگر میں بلا جھجک کہہ سکتا ہوں کہ اردو غزل میں ابتدا سے آج تک "ماں" کے موضوع پر کسی شاعر نے اتنا نہیں کہا ہے، جتنا منور نے اپنے مختصر سے شعری سفر میں کہہ ڈالا ہے۔"

منور رانا نے شاعری میں والی آسی مرحوم کو اپنا استاد بنایا۔ اس سے پہلے ابتداء میں انھوں نے پروفیسر اعزاز افضل سے بھی اپنے کلام پر اصلاح لی تھی۔ پروفیسر صاحب کی صحبت میں وہ منوّر علی آتش تھے، لیکن والی آسی نے انھیں منور رانا بنا دیا۔ والی آسی نے منور رانا سے اپنی پہلی ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے:

"یہ تبصرہ 1977 کے ایک خوشگوار دن کا تبصرہ ہے جب میرے مکتبہ میں دو نوجوان آئے، ان میں سے ایک تو عام سی شکل، صورت والا تھا مگر دوسرا نوجوان سانولی رنگت، دوہرے بدن، خوبصورت آنکھوں اور ہنستے ہوئے چہرے کا مالک تھا۔۔۔ جو مجھ سے پوچھ رہا تھا: "کیا آج کے مشاعرے کے پاس یہاں ملیں گے؟"

نوجوان نے اپنا نام اور تخلص بتایا..... "منوّر علی آتش۔"

"جی ہاں ملیں گے لیکن شام کو۔ جو پاس موجود تھے، وہ ختم ہو گئے ہیں۔ آپ شام کو تشریف لائیں۔"

۔۔۔دونوں نوجوان پھر آئے اور میں نے وعدے کے مطابق دو کارڈ انہیں پیش کر دیے۔ اس عرصے میں دونوں میرے سامنے والی بنچ پر بیٹھ چکے تھے۔ پینٹ شرٹ پہنے ہوئے سیاہی مائل رنگت والے نوجوان نے مجھ سے ایک سوال اور کیا۔

"کیا آپ کا نام والی آسی ہے؟"

میں نے ہاں کہہ کر جواب دیا اور نوجوان بولنے لگا۔

"لکھتے آپ کے کئی شعر پڑھا ہیں اور یہ کہ آپ سے دس بار سال پہلے نامی پریس میں مل چکا ہوں۔"

ذہن پر زور دیا تو مجھے کچھ دھندلا سا یاد آیا۔۔۔ میں نے کہا "ہو سکتا ہے"۔

پھر اس نوجوان نے شرمائے ہوئے لہجہ میں کہا "میں بھی شعر کہتا ہوں۔۔۔ آپ میرے شعروں کی اصلاح کر دیا کیجئے۔"

میں نے عرض کیا۔۔۔ "شعر کہتے ہیں تو سنائیے۔۔۔ مگر شعر سنانے سے پہلے اپنا نام اور تخلص بھی بتائیے تاکہ تعارف کی رسم بھی پوری ہو جائے۔۔۔"

نوجوان نے اپنا نام اور تخلص بتایا..... "منوّر علی آتش۔"

نام اور تخلص سن کر میرے دل کو وہ کسا سا لگا اور یوں محسوس ہوا جیسے نوجوان کا نام خواجہ حیدر علی آتش کے نام کی پیروڈی ہو۔ اس نام اور تخلص سے میں نے اندازہ کر لیا کہ یہ کچھ لوگ، نوجوان ہو کر بھی بزرگ ہونے کی تمنا رکھتے ہیں اور اپنے ماحول سے بے خبر رہ کر روایتی طور پر فکر اپنانے ہیں، میں یہی سوچ رہا تھا اور نوجوان اپنی غزل سنا رہا تھا:

عہد نو تیرے میر ہیں ہم لوگ ۔ آپ اپنی نظیر ہیں ہم لوگ
وقت کی سرحدیوں پر لیٹے ہیں ۔ اس صدی کے کبیر ہیں ہم لوگ

میں نے نوجوان کی غزل نہ سنی تھی، اس کے ساتھ سنا شروع کی تھی لیکن جیسے جیسے غزل آگے بڑھتی گئی میں اپنی رائے بدلتا چلا گیا، یہاں تک کہ غزل ختم ہو گئی۔ میں اپنی پہلے قائم کی ہوئی رائے بدلنا نہیں چاہتا تھا، اس لیے ایک اور غزل کی فرمائش کر دی کہ گراقبل یہ شعر اپنی نوجوان کے ہیں تو دوسری غزل بھی کچھ اسی طرح کی ہوگی اور جب اس نے یہ شعر پڑھا:

یہ حادثہ تو اتفاقاً صرف ایک بار ہی ہوا ہے ۔ کہ لوگ اپنوں کے ہاتھ مارے گئے ہیں

تو میں اپنی قائم کی ہوئی رائے پر دل ہی دل میں شرمندہ ہو رہا تھا۔۔۔ اسی وقت میں نے نوجوان سے کہا..... "اتنے نئے شعر اور اتنا پرانا نام" ، سب سے پہلے اپنا نام بدلیے آج سے آپ "منوّر رانا" ہیں۔۔۔

[تین شہروں کا چھٹا آئینی مرتبین و نشاد و مین۔ سنبھر بلال بھارتی۔ 2014 صفحہ 233]

(جاری)

شاہیں کا جہاں اور ہے کرگس کا جہاں اور

فہیم انساء مہوش

ترقی کے حقیقی اصولوں میں ایک اصول یہ بھی ہے کہ اقدار، تہذیب اور معیار کسی بھی طریقے سے رویے زوال نا ہوں۔ لیکن آج اگر ترقی کے مفہوم کو جس طرح سے جانچا جا رہا ہے محض مادی ترقی ہی مقصود ہو گی۔ ہر خود غرضی کا پول بالا ہو گیا ہے۔ آج کا انسان کوئی بھی کام اس وقت تک انجام نہیں دیتا جب تک کہ اسے کوئی نفع نہ پہنچے۔ حالانکہ کچھ کام کا ذمہ انسان کی بحیثیت انسان ہونے کے طیے ہی ہے ورنہ صدقہ جاریہ کا تصور ہی نا ہوتا! گرنا ہوتا تب بھی انسانیت کے لیے خیر کے کام لازم ہی ہوتے۔ کیونکہ کسی بھی زاویہ سے دیکھا جائے تو انسانیت انسان کے ہی دم سے ہے اور انسان عبد ہے اللہ کا تو ظاہر ہے اسکے کام نا صرف اللہ پاک کی شکل میں ہے۔ بلکہ انسان کے ضمیر میں بھی کچھ حق کے کوند جھرکے ہیں۔ لیکن انسان کو اشرف المخلوق بنا کر آزاد چھوڑا ہے کہ وہ اپنا استعمال صرف کرلے۔ بلکہ اپنی انشمانا کے اپنے طرز فکر اور طرز زندگی کے معیار اور تہذیب کے اصول و ضوابط کو تعین کر لے اور اسکی ترویج کرتا رہے۔ اسکی شناخت کو برقرار رکھنے کی ہر دور میں کوشش کرتا رہے۔ اسکی تہذیب کو رواں دواں رکھے۔ کیونکہ دور بدلتا ہے اور بدلنا وقت کی فطرت ہے۔ لیکن اسکے بدلاؤ میں وہ تہام کھل چھوٹ نا جائیں جس سے کے معاشرے کی صورت گری ہوتی ہے اس کا خیال رکھنا ہر فرد پر ضروری ہوتا ہے۔ مغربی تہذیب کا چھایا ہوا اندھارا کچھ چھپا جاتا تلخ حقیقت ہے۔ یہاں چوک ہوئی تو کچھ عرصوں شہوری آگاہی کے دروازے بند ہو جاتے گے۔ سب سے پہلے زبان بگڑی ہم سب کی نظروں میں اپنی اہمیت گھٹ تی گی۔ اور اسکا پتہ جب ہمیں چلا تو بہت دیر ہو چکی تھی کیونکہ زبان اور تہذیب ایکدوسرے کے لیے لازم و ملزوم ہیں۔ زبان بدلی تو تہذیب بدلی۔ طرز زندگی کا معیار بدلا لیکن افسوس کہ سوچ بھی بدلی جو تبیں بدلا چاہیے تھا۔ کیونکہ ہر تہذیب پر اسکے اسب کا اثر ضرور پڑتا ہے بلکہ ادب کا اثر پڑتا ہے۔ سماجی بدلاؤ یا سیاسی ہو یا اقتصادی اقدار وہ اپنے ادب کا پرتو ہوتے ہیں۔

کہیں نا کہیں مادری زبان کے گھو تے ذرائع اس کے ذمے دار رہے کیونکہ مطالعے کا فروغ اور تعلیمی میدان میں طلباء کی بڑھتی شرح تناسب جس زبان کو تحفظ فراہم کر رہا تھا اس کی کمی نے اسکو تو ہتج سے محروم رکھا۔ اردو ادب تہذیب کی برقراری اور مشرقیت سے جڑے رہنے کا مکمل ذریعہ رہا ہے بلکہ سوچ و فکر کو نکھارنے اور اسے خالص انسانی رویوں کو فروغ دینے میں بھی اس کا حصہ رہا ہے۔ جوں جوں اردو سے بیزاری اور انگریزی کی آبیاری شروع ہوئی ویسے سے اقدار کا انسانی معاشرے پر تسلط ختم ہوا۔ ناصرف مغربی طرز فکر کو بڑھاوا ملا بلکہ انسان ہر قدم پر صرف مفاد پرست بن گیا، انسانیت کے اصول ڈھے ہوتے گیے۔ ناس نے رشتوں کو خلوص دینے کی طرف توجہ کی اور نا نسلوں کی مادیت پسندی کی طرف دوڑنے کے نقصانات کا اندازہ لگایا۔ بلکہ یہی درس کا اس نے اپنے گھر سے آغاز کیا۔ وہ ادبی رسائل ہوں یا ادبی جلسے و ادبی محفلیں، مشاعرے ہوں سب کی سب بتدریج کم ہوتی گئی یں اور آتے آتے اب ان کا وجود نا کے برابر ہو گیا۔

بچوں کی کردار سازی میں ذہنیت سازی میں ماحول کا بڑا دخل ہوتا ہے کہ ایک دردمند دل ہو یا خود غرض ذہن ماحول سے ہی والدین کی تربیت سے ہی مرصع ہوتا ہے۔ جدیدیت کا نشہ صرف پڑھیں زندگی کے آغاز پر ہی ختم نہیں ہوتا بلکہ انسانی اقدار کو خود غرضی اور مفاد پرستی کی ظلم و ستم کی بھینٹ چڑھا دیا گیا۔ یہ تو طیے ہے کہ ترقی سادگی میں بھی مضمر ہو سکتی ہے لیکن سادگی پسندی جدید ترقی کے زینے طیس کر سکتی جس میں سرمایہ دارانہ سوچ و فکر ہو۔ لہذا جدیدیت کو اپنانے میں خود کو مبتذل سمجھنے کے لیے باہی قاعی ہونا ضروری سمجھا گیا مگر قدروں کی پامالی پر۔

زبان و ادب کی کتابیں بہت ہی مثبت رول ادا کرتی ہیں۔ تہذیب کو اقدار کو پروان چڑھانے میں لیکن تعلیم برائے روزگار نے اسکو ہی بالا ہے طاق رکھ دیا۔ دین کو ظاہری طور پر دیکھا جانے لگا۔ حالانکہ دین انسان کی طرز فکر اور طرز زندگی میں ہوتا ہے دین کی ترویج اور اسکے اصولوں کی تبلیغ مادری زبان میں ہی اپنا تاثر چھوڑ سکتی ہے۔ بلکہ کسی بھی انسان کے خون میں رچ بس سکتی ہے۔ کوئی کتاب صرف الفاظ پر مبنی نہیں ہوتی۔ بلکہ وہ لکھنے والے کے جزبات و احساسات کی ترجمانی کرتی ہے۔ معاشرے کی موجودہ صورتحال کی تصویر کشی کرتی ہے کہ یہ الفاظ پڑھنے والے کی تربیت بھی کرتے ہیں اور اسکے لیے معاشرے کے لیے ثمر آور نتائج کو تسلیم بھی کرتے ہیں۔ کیونکہ لکھنے والا بغیر کسی غرض کے معاشرے کی تہذیبی بھی کرتے ہیں۔ کیونکہ تمام اقدامات کرنے ایک عام رویہ دیکھا جا سکتا ہے کہ ہم پہلے سے ہی ان نتائج کو تسلیم کر لیتے ہیں جو توقع پزیر نہیں ہوتے جسکی وجہ سے کوششیں بے جان ہو جاتی ہیں۔ اور اپنے اثر سے محروم ہوتی ہیں۔ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ ہم دوسری بڑی اقلیت ہیں اور ہم اپنے دم پر اجتماعی کوششوں سے سب اپنی زبان کی بقاء و ترقی کو ممکن بنا سکتے ہیں۔ لیکن ہوتا یہ ہے کہ تنقید برائے تنقید میں ہم الجھ جاتے ہیں۔ اور یہی بات نتائج کی کوئی بھی مثبت استقامت بصر اور طویل مدت طلب کرتا ہے۔ یکدم سے بڑے میدان فتح نہیں ہوتے بلکہ اس طرح کی امید مقصد کے حصول میں نا کام کرتی ہے۔ چھوٹے چھوٹے قدم، چھوٹی چھوٹی کامیابیاں منزل کا پتہ دیتی ہیں۔ اسی پر ہمیں تو میر کوز کرنا چاہیے۔

آج سماعت فوز وقت کا زیاں زیادہ اور فایدہ کم ہو چکا ہے مگنالوجی کا صحیح استعمال اسے نفع بخش بنانے کی صورت ہو سکتی ہے۔ سمارٹ فونز کے ذریعہ اخبار و رسایل تک رسائی کو ممکن کرنے کی کوششوں کو فروغ دینا چاہیے۔ جس دور میں جس مگنالوجی کا غلبہ ہو اسی کو ترقی و ترویج کا آلہ کار بنایا جا سکتا ہے۔ ہر فرد کی حالات حاضرہ سے واقفیت ناصرف اہمیت کی حامل ہے بلکہ ترقی کی بھی شکل ہے۔ ہماری زبان سے اہلمی ہمارا نقصان ہی ہے۔

جس غلطی کو آج شان سے کرنے میں تردد نہیں ہے وہی غلطی ہماری نسلوں کے لیے ہمیں دعوت فکر دے رہی ہے۔ کیونکہ وقت کے رہتے جو کام کیا جا چاہیے وہ کام مزید نقصان سے محفوظ رکھتا ہے۔ آج جسکی اردو کا معیار اسکے ادب کا معیار کسی دوسری زبان کے معیار سے بلند و بالا ہے تو سوچیے کہ ہمارے معاشرے کی قدروں کی تشکیل میں اس کا کتنا مثبت رول ہوگا جس طرح سابق میں تھا۔ بے شک جو زبان ترقی کی دوڑ میں روزگار حاصل کرنے کی دوڑ میں اپنا مقام نا بنا پائے تو اسکا عمل مدھم ہو جاتا ہے اور دوسری زبانیں اسکا مقام لے لیتی ہیں اور پھر اپنا اثر چھوڑتی ہیں یہی فطری بات ہے۔ اخلاقیات کا گرنا معیار اس بات کا ثبوت ہے کیونکہ دین اور اخلاقیات جو اردو سے روحانی طور منسلک ہے وہ کسی اور زبان سے نہیں ہمارے علماء صوفیاء کرام، ادیب و شاعروں نے جس خوبصورتی سے اسے جوڑے رکھا اسکی ترویج کی وہ قابل احترام و ستایش و تفکر ہے۔ ظلم و ستم، جبر کی خلاف ورزی ہو یا دور مساوات، و اخلاقیات و ہر ان معاشرے کی بنیاد میں اردو ادب کا سرمایہ ہیں۔ اردو کے ہر نامی ادیب و شاعر نے اخلاق تربیت پر زور دیا اور پرامن معاشرے کی تشکیل کی پرزور کوششیں کی چاہے وہ علامہ اقبال ہو یا غالب ہو، نیز احمد ہمیں یا مولانا ابوالکلام آزاد، پریم چند ہوں یا منوٹو سے نے ایک صالح معاشرے کی بنیاد والی اپنی تحریروں سے، ایسا پیغام اپنی نوک قلم سے پہنچایا کہ کچھ پل میں پڑھنے والے کے دل میں اپنا اثر تا حیات چھوڑ دیتا اور یہی قلم کے ذریعہ تربیت کہلاتی ہے۔ انقلاب برپا ہو جاتا ہے۔ اسی لیے قلم کو تلوار سے زیادہ طاقتور کہا گیا۔ ادب سے اردو ادب سے دوری نے وہ جمالیاتی ذوق کی، انسانی لطیف جزبات کی اشوشا کو متاثر کیا جس کی وجہ سے مادیت پسندی، روس پرستی نے اپنا مقام بنا لیا۔ آج محبت والفت کا مفہوم بھی مغربی طرز فکر سے منسلک ہو گیا ہے جبت کا وہ مشرقی حسن ماند پڑ سے اکی ادب سے تربیت کرنی ہوگی۔ برائیوں کا وجود تربیت کے آگے ختم ہو جاتا ہے۔

جب سے اردو کی وسعت ہم ہوئی اسکی چاشنی سے محروی، اسکے مطالعہ سے محرومی نے اردو ذرائع ابلاغ کو فروغ سے محروم رکھ جہاں ہر گھر میں اردو کے رسالے و اخبار ہوتے تھے آج وہاں ایک اخبار بھی ندارد ہے۔ ہوتا تو یہ چاہیے تھا کہ سلسلہ منقطع نا ہو۔ مشرقی اقدار، و اخلاق کا گم ہو جانا قدرتی طور پر اردو زبان و ادب کی کمیابی ہے۔ اقبال نے انسانیت کے عروج میں نوجوانوں کی اصلاح میں اور امت مسلمہ کی شان و عظمت میں نا جانے کتنے اشعار کہے جس سے مغربی طرز فکر کو اپنانے کی سختی ہوتی ہے۔ حالانکہ وہ امت مسلمہ کو ترقی کی جانب قدم بڑھانے کے پرزور حامی تھے۔ مگر اقدار وں کے لیے وہ موسا نہ صفات کے طلب گار تھے۔ ان کا کوئی شعر اپنے مفہوم کی وسعت سے عاری نہیں۔

پرواز سے دونوں کی اسی ایک فضا میں
شاہیں کا جہاں اور ہے کرگس کا جہاں اور

☆☆☆☆

دھلی اسمبلی انتخابات

سی ایم آتشی کی انتخابی تشہیر تنازعہ میں، ایف آئی آر درج

آتشی پر الزام ہے کہ انہوں نے سرکاری گاڑی کا غلط استعمال کیا، بی جے پی کھلے عام ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرتی ہے لیکن ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جاتی ہے: عام آپ

نئی دہلی۔ دہلی کی وزیر اعلیٰ آتشی کی انتخابی تشہیر اس وقت تنازعے کا شکار ہوگئی، جب ان پر الزام عائد کیا گیا کہ انہوں نے انتخابی تشہیر کے دوران سرکاری گاڑی کا استعمال کیا۔ اس معاملے میں دہلی کے رینگ افسر نے پی ڈبلیو ڈی (پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ) کے ایگزیکٹو انجینئر کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ اس الزام کے مطابق، آتشی نے ذاتی انتخابی کاموں کے لیے سرکاری گاڑی استعمال کی، جو انتخابی ضابطہ اخلاق کے خلاف ہے۔ اس معاملے کی ابتدا ۱ جنوری کو ہوئی، جب ایک شکایت میں کہا گیا کہ پی ڈبلیو ڈی کی سرکاری گاڑی، جو ایک نجی انتخابی دفتر میں استعمال کی جا رہی تھی، 2:30 بجے دوپہر کے قریب، انتخابی کاموں کے لیے استعمال کی گئی۔ یہ گاڑی کالکاجی اسمبلی حلقہ سے تعلق رکھنے والی آتشی کی انتخابی تشہیر میں استعمال ہو رہی تھی۔ شکایت کے مطابق، اس گاڑی کو آتشی کے انتخابی دفتر لے لایا گیا تھا۔ پی ڈبلیو ڈی کے ایگزیکٹو انجینئر پر الزام ہے کہ انہوں نے اس گاڑی کو آتشی کے انتخابی دفتر کے لیے فراہم کیا۔ شکایت کے بعد تحقیقات شروع کی گئیں اور پی ڈبلیو ڈی کے ایگزیکٹو انجینئر کو اس معاملے میں قصوروار پایا گیا۔ ان کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی، جس میں الزام ہے کہ انہوں نے سرکاری گاڑی کا غلط استعمال کیا۔ اس شکایت میں آتشی کا براہ راست نام بھی لیا گیا ہے اور ان پر الزام عائد کیا گیا ہے کہ انہوں نے انتخابی تشہیر کے دوران سرکاری وسائل کا غلط استعمال کیا۔ اس دوران، آتشی کی انتخابی مصروفیات جاری ہیں۔ 13 جنوری کو وہ اپنے کاغذات نامزدگی داخل کرنے والی تھیں لیکن انتخابی مہم کی مصروفیات کے باعث وہ یہ کام نہ کر سکیں۔ آتشی نے اعلان کیا کہ وہ 14 جنوری کو اپنے کاغذات نامزدگی داخل کریں گی۔

کالکاجی اسمبلی حلقہ میں اس بار سخت مقابلہ ہونے کا امکان ہے۔ آتشی کو اپنے سیاسی حریفوں سے سخت مقابلے کا سامنا ہے۔ کانگریس نے الکا لامبا کو اس حلقے سے میدان میں اتارا ہے اور بی جے پی نے سابق رکن پارلیمنٹ رمیش بدھوری کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔ اس سے قبل آتشی کو 2015 اور 2020 کے دہلی اسمبلی انتخابات میں اس حلقے سے کامیابی حاصل ہوئی تھی اور اب وہ پھر سے اس حلقے سے انتخاب لڑیں گی۔ دریں اثنا، الکا لامبا نے آتشی کے روڈ شو پر سوالات اٹھائے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ آتشی کے قافلے کی وجہ سے لوگوں کو سفر کرنے میں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ الکا لامبا نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ 14 جنوری کو صرف اپنے وکیلوں کے ہمراہ پرچہ نامزدگی داخل کرنے جائیں گی تاکہ عام عوام کو پریشانی کا سامنا نہ ہو۔ دہلی کی 70 اسمبلی نشستوں کے لیے 5 فروری کو ووٹنگ ہوگی اور 8 فروری کو نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔ گزشتہ انتخابات میں، عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے 67 نشستوں پر کامیابی حاصل کی تھی، اور اس بار بھی اس کا مقصد دہلی میں تین بار کامیابی حاصل کرنا ہے۔ دہلی انتخابات میں اس بار 55.1 کروڑ سے زائد ووٹرز ہیں، جن میں مرد ووٹرز 83 لاکھ 49 ہزار 645، خواتین ووٹرز 71 لاکھ 73 ہزار 952 اور تھرڈ جینڈر ووٹرز کی تعداد 261,1 ہے۔

عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے لیڈر کھلے عام ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کر رہے ہیں لیکن ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جاتی ہے جبکہ دہلی وزیر اعلیٰ آتشی کے خلاف فوری طور پر ایف آئی آر درج ہو جاتی ہے۔ مسٹر کیجریوال نے ایکس پر کہا ان کے لیڈر کھلے عام پیسے بانٹتے ہیں، سارے کیبل، سونے کی چین وغیرہ تقسیم کرتے ہیں، فرضی ووٹ بنواتے ہیں، پھر بھی ان کے خلاف ایف آئی آر درج نہیں ہوتی۔ لیکن وزیر اعلیٰ آتشی کے خلاف فوری طور پر ایف آئی آر درج ہو جاتی ہے۔ انہوں نے کہا عام آدمی پارٹی پورے سسٹم کے خلاف لڑ رہی ہے۔ اس بوسیدہ نظام کو عوام کے ساتھ مل کر بدلنا اور صاف کرنا ہے۔ بی جے پی اور کانگریس لیڈر اسی بوسیدہ نظام کا حصہ ہیں۔ ''آپ کے لیڈر منیش سسودیا نے کہا ''پولیس ان کے ہیں، من مانی ان کی ہے، ایف آئی آر ان کی ہے۔ لہٰذا، بی جے پی کے لیڈر کے خلاف کھلے عام نقدی، کمبل، ساڑیاں تقسیم کرنے، فرضی ووٹ حاصل کرنے قانون کی دھجیاں اڑانے پر کوئی ایف آئی آر نہیں لیکن وزیر اعلیٰ کے خلاف ایف آئی آر درج کی جاتی ہے!'' سسٹر سودیا نے کہا کہ ''ہم بی جے پی کے ایسے گیدڑوں سے نہیں ڈرتے۔ ہم دہلی کو جنگ آلود سسٹم کو بدلنے کے لیے نکلے ہیں، پرانی پارٹیوں کی دکانیں بند ہو رہی ہیں تو انہیں تکلیف ہو رہی ہے۔ ہم پر چیلنج کے لیے تیار ہیں۔'' چیل ذکر ہے کہ محترمہ آتشی کے خلاف ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔

پی ایم مودی نے نیشنل ہلدی بورڈ کے قیام کو کسانوں کیلئے خوشخبری قرار دیا

نئی دہلی۔ (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے قومی ہلدی بورڈ کے قیام پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہلدی بورڈ کے قیام سے ہلدی کی پیداوار میں جدت، حالی فروخ اور قدر میں اضافے کے بہتر مواقع یقینی ہوں گے۔ مرکزی وزیر تجارت اور صنعت پیوش گوئل کی جانب سے ٹوئٹر پر شیئر کی گئی ایک پوسٹ میں تبصرہ کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا، ''نیشنل ہلدی بورڈ کا قیام خاص طور پر پورے ہندوستان میں ہمارے مختلف ہلدی کاشتکاروں کے لیے بڑی خوشی کی بات ہے۔ اس سے ہلدی کی پیداوار میں جدت، حالی فروخ اور ویلیو ایڈیشن کے بہتر مواقع یقینی ہوں گے۔ یہ سپلائی چین کو مضبوط کرے گا، جس سے کسانوں اور صارفین دونوں کو یکساں فائدہ ہوگا۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر گوئل کو تلنگانہ کے نظام آباد میں نیشنل ہلدی بورڈ کا افتتاح کیا، جو ملک میں ہلدی کے بڑے پیمانے پر کرنے سے ایک ہے۔ مسٹر گوئل نے اس کا دورہ چول طور پر نئی دہلی سے افتتاح کیا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے لیڈر اور ہلدی کے کسان پے کٹگار بدلی گوتین سال کی مدت کے لیے ہلدی بورڈ کا قومی چیئرمین مقرر کیا گیا ہے۔ مرکز نے چوکوں اس سلسلے میں ایک حکم نامہ جاری کیا تھا۔ ہلدی بورڈ کا قیام تلنگانہ بالخصوص نظام آباد کے کسانوں کا دیرینہ مطالبہ رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے اعلان کے بعد مرکزی حکومت نے اکتوبر 2023 میں نیشنل ہلدی بورڈ کے قیام کو نوٹیفائی کیا۔ بورڈ کے قیام کے بعد مسٹر گوئل نے اناگرام پر ایک پوسٹ شیئر کی اور موقع کے لیے وزیر اعظم کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا، ہمگر سنکرانتی کے پرسست موقع پر میں نیشنل ہلدی بورڈ کا افتتاح کرتے ہوئے بے حد خوش ہوں۔ ہم پوری دنیا میں ہلدی کی بڑھتی ہوئی مقبولیت سے فائدہ اٹھانے کے لیے پیداوار کو فروخ دینے کے لیے کوشاں ہیں جو کہ باورچی خانے کے لیے ضروری اور صحت کے لیے فائدہ مند ہے۔ مسٹر گوئل نے کہا کہ ہمارا مقصد ہلدی کی قیمت کے سلسلے میں بنیادی ڈھانچے، بنکنا وجیز اور مہارتوں کو مضبوط کرنا ہے اور ہمارے کسانوں، برآمد کنندگان اور معیشت کو مزید فائدہ پہنچانے کے لئے اس سنہری مسالحہ کے بارے میں ہمارے قدیم علم کو محفوظ کرنا اور فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے وقت میں 20 سے زیادہ ریاستوں میں اگائی جانے والی ہلدی کی تقریباً 30 اقسام کی برآمد کی حوصلہ افزائی کی جائے گی اور ہلدی کی نئی مصنوعات متعارف ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہلدی کے پاؤڈر کی آمیزش اور مہارت کو بھی فروغ دیا جائے گا۔ ہلدی کی عالمی منڈی میں اس وقت ہندوستان کا حصہ 62 فیصد ہے۔ آنے والے وقتوں میں اس میں مزید توسیع ہونے کی امید ہے۔

کیجریوال ریزرویشن اور ذات پر مبنی مردم شماری پر خاموش کیوں؟ ہے رام رمیش

نئی دہلی۔ کانگریس نے عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اور دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کے ایک پرانے بیان کو لے کر شدید تنقید کی ہے۔ پارٹی کے جنرل سیکریٹری جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کیجریوال کی ایک ویڈیو شیئر کی جس میں وہ یہ کہتے ہے جا سکتے ہیں کہ جنہیں ایک بار ریزرویشن مل گیا، انہیں دوبارہ نہیں ملنا چاہیے اور یہ سماجی طبقات کے خوشحال افراد کو کبھی ریزرویشن نہیں دیا جانا چاہیے۔ جے رام رمیش نے کیجریوال پر تنقید کرتے ہوئے کہا، ''کیجریوال جی کو ریزرویشن پر ضرور سنجیدہ ہونا چاہیے۔ اب سمجھا کہ یہ وہ سرکاری ملازمتوں اور تعلیمی اداروں میں ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی کے لیے ریزرویشن کی 50 فیصد حد ہٹانے اور ذات پر مبنی مردم شماری کے معاملے پر کیوں خاموش رہے ہیں۔'' مثل اذیں، کانگریس کے جنرل سیکریٹری کے سی وینو گوپال نے بھی کیجریوال کو ذات پر مبنی مردم شماری کے حوالے سے تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ سمیتر پور میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا، ''جب میں ذات پر مبنی مردم شماری کی بات کرتا ہوں تو نریندر مودی اور کیجریوال دونوں خاموش ہو جاتے ہیں۔

اعداد و شمار جمع کرتے وقت افسران غریبوں اور پسماندہ افراد کی ضروریات کے تئیں حساس رہیں: صدر جمہوریہ مرمو

نئی دہلی۔ (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے ہندوستانی شماریاتی سروس (آئی ایس ایس) کے افسران سے درخواست کی ہے کہ وہ اعداد و شمار جمع کرتے وقت عام لوگوں، خاص طور پر غریبوں اور محروموں کی ضروریات کے تئیں حساس رہیں۔ سال 2024 کے آئی ایس ایس پروبیشنرز کے ایک گروپ نے منگل کو یہاں راشٹرپتی بھون میں مسٹر مرمو سے ملاقات کی۔ پروبیشنرز سے خطاب کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ شماریاتی آلات اور مقداری تکنیک پالیسی فیصلوں کے لیے تجرباتی بنیاد فراہم کرتے ہوئے مؤثر انتظامیہ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومتیں صحت، تعلیم، آبادی کے حجم اور روزگار جیسے شعبوں کا ڈیٹا اکٹھا کرنے کے لیے قومی شماریاتی نظام پر انحصار کرتی ہیں۔ یہ اعداد و شمار پالیسی سازی کی بنیاد بنتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شماریاتی تجزیہ انتظامیہ میں شفافیت اور جوابدہی لانے کا ایک ذریعہ ہے۔ شماریات نہ صرف مؤثر انتظامیہ کے لیے اہم ہیں بلکہ سماجی و اقتصادی ترقی کے لیے بھی ایک ذریعہ ہیں۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ حکومت کو پالیسیوں کی تشکیل، نفاذ اور نگرانی کے ساتھ ساتھ پالیسی پر نظر ثانی اور اثرات کی تشخیص کے لیے ڈیٹا کی ضرورت ہوتی ہے۔ شہریوں کو سرکاری اسکیموں اور پروگراموں کے بارے میں غیر جانبدارانہ تفہیم کا اندازہ لگانے اور بنانے کے لیے ڈیٹا کی ضرورت ہوتی ہے۔ آئی ایس ایس افسران کو اعداد و شمار اور معلومات کی بنیاد پر ملک کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے شماریاتی طریقوں میں اعلیٰ مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے آئی ایس ایس کے اہلکاروں سے درخواست کی کہ وہ ڈیٹا اکٹھا کرتے وقت عام لوگوں، خاص طور پر غریبوں اور پسماندہ افراد کی ضروریات کا خیال رکھیں۔ صدر نے کہا کہ ان کی طرف سے جمع کیے گئے تمام ڈیٹا پر کارروائی اور تجزیہ کیا جائے گا اور بالآخر لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنے اور ان کے خواہوں کو پورا کرنے میں مدد کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ جیسے جیسے ہندوستان جامع اور پائیدار ترقی کی طرف بڑھ رہا ہے، شماریاتی تحقیق ماحولیاتی اثرات اور سوسیائی تبدیلیوں کی نگرانی میں اہم رول ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ تواناتی کی کھپت اور کاربن کے اخراج سے متعلق اشارے کو ٹریک کرنے کے لیے آئی ایس ایس کے حکام کی طرف سے کی گئی تحقیق ہندستان کو پائیدار ترقی اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے ڈیٹا پر مبنی حکمت عملی بنانے کے قابل بنا سکتی ہے۔ ان حکمت عملیوں سے ہندستان کو اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کے اہداف (ایس ڈی جی) کو پورا کرنے میں مزید مدد ملے گی۔

ممبئی 7/11 لوکل ٹرین بم دھماکہ معاملہ اے ٹی ایس کی تفتیش متعصب

محض عوام کے احتجاج کے نتیجے میں بے قصور لوگوں کو بلی کا بکرا بنا دیا گیا: سینئر ایڈوکیٹ مرلی دھر

ممبئی۔ (یو این آئی) اڑیسہ ہائی کورٹ کے سبکدوش چیف جسٹس اور سینئر ایڈوکیٹ ایس مرلی دھر نے 7/11 ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکے مقدمہ میں دو ملزمین کے حق میں بحث کرتے ہوئے عدالت کو بتایا کہ ملزمین کو جھوٹے مقدمہ میں پھنسایا گیا جو متعصب تفتیش کا نتیجہ ہے۔ بامبے ہائی کورٹ کی دو رکنی بنچ کے جسٹس اے ایس کلوھا اور جسٹس شیام چانڈک کو سینئر ایڈوکیٹ مرلی دھر نے مزید بتایا کہ بے قصور لوگوں کو مقدمہ میں پھنسایا گیا ہے۔ ملزمین کو میڈیا ٹرائل ہوا، الزام ثابت ہونے سے قبل ہی ملزمین کو مجرم قرار دے دیا گیا۔ انہوں نے عدالت کو مزید بتایا کہ ملزمین گذشتہ اٹھارہ سالوں سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ہیں اور دوران انہیں جیل سے ایک دن کے لیے بھی رہا نہیں کیا گیا، ان کی زندگیاں برباد کر دی گئیں جو اب انہیں واپس نہیں کی جا سکتی ہے۔ بامبے بائیکوٹ میں 7/11 ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ کو مقدمہ کی سماعت گذشتہ کئی ماہ سے جاری ہے۔ ملزمین کو پھانسی کی سزا دینے جا رہے والے فیصلے کی تصدیق کے لیے ریاستی حکومت کی جانب سے داخل اپیل پر سینئر ایڈوکیٹ راجا ٹھاکرے کی بحث کے اختتام کے بعد ملزمین کے دفاع میں سینئر ایڈوکیٹ یوگ موہت چودھری نے اس معاملے میں سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے کہا میرے ساتھی بار فخرت رات کو میرے گارڈ کا فون آیا اور اس نے کہا کہ یہاں تین چار گاڑیوں میں پولیس والے آئے ہیں، ان میں سے کچھ سادے لباس میں بھی تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں کچھ ڈاکیومنٹ ہیں، گیٹ کھولو۔ لیکن جب گارڈ نے دروازہ نہیں کھولا تو وہ لوگ تالا توڑ کر پیٹھے ہے۔ اس کے بعد گارڈ نے مجھے فون کیا، میں کاشارہ ملتے ہی وہ بھی وہاں سے چلے گئے۔ انہوں نے آگے کہا، میں نہیں جانتا کہ وہ کون لوگ تھے، کہاں کی پولیس تھی۔ میں نے بہت تلاش کیا لیکن مجھے کوئی نہیں ملا اور اس سازش اس وقت بے پے کی رکنی ہے، پولیس کے بہانے، میں نہیں جانتا۔ میں نے 100 نمبر پر کال کرکے پولیس والوں کو بلایا ہے اور ان سے جاچ کرانا چاہوں گا، کیونکہ یہاں سی سی ٹی وی کیمرے لگے ہیں، جس سے پتہ چلے کہ وہ کہاں کی پولیس تھی۔ سوشل ڈاکر سے کہ 2020 کے اسمبلی انتخاب میں اوکھلا سیٹ پر عام آدمی پارٹی کے امانت اللہ خان کو جیت ملی تھی۔

محض عوام کے احتجاج کے نتیجے میں بے قصور لوگوں کو بلی کا بکرا بنا دیا گیا: پہلے سیکڑوں میں معصوم لوگوں کی جانیں گئیں پھر اس کے بعد بے قصور لوگوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ اس پورے مقدمے کی تفتیش میں بہت زیادہ خامیاں ہیں اس کے باوجود ٹرائل کورٹ نے ملزمین کو سخت سزائیں دی ہیں۔ مرلی دھر نے عدالت کو مزید بتایا کہ ٹرائل کورٹ کا کام نہیں ہے کہ وہ تفتیشی ایجنسیوں کی خامیوں کو بھرے لیکن اس مقدمہ میں ایسا ہی ہوا ہے۔ فرائل کورٹ نے تفتیشی ایجنسیوں اور استغاثہ کی خامیاں درست کرنے کا کام کیا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس پورے معاملے میں تفتیشی ایجنسی کو یہ بتانی نہیں پائی کہ کس نے مدد کی تھی۔ اے ٹی ایس اور سینئر ایڈوکیٹ سپریم کورٹ آف انڈیا نتیا رما کرشنن نے بحث کی۔ ملزمین کو قانونی امداد فراہم کرنے والی تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ ایس مرلی دھر خوصوصی طور پر دہلی سے تشریف لائے ہیں۔ انہوں نے دو دن بحث کی۔ دوران بحث سینئر ایڈوکیٹ ایس مرلی دھر نے عدالت کو مزید بتایا کہ ملزمین سے لینے کے جبراً اقبالیہ بیانات کو اگر ہٹا لیا جائے تو استغاثہ عدالت میں پیش کرنے میں ناکام ثابت ہوئی ہے کہ ملزمین مجرمانہ سازش کا حصہ تھے۔ ایڈوکیٹ مرلی دھر نے ملزمین مرل مطالرحمن شیخ اور ضمیر شیخ کے دفاع میں بحث کی۔ دوران بحث انہوں نے عدالت کو بتایا کہ کچھ عوام کے احتجاج کے نتیجے میں بے قصور لوگوں کو بلی کا بکرا بنا دیا گیا۔ پہلے سیکڑوں میں معصوم لوگوں کی جانیں گئیں پھر اس کے بعد بے قصور لوگوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ اس پورے مقدمے کی تفتیش میں بہت زیادہ خامیاں ہیں اس کے باوجود ٹرائل کورٹ نے ملزمین کو سخت سزائیں دی ہیں۔ مرلی دھر نے عدالت کو مزید بتایا کہ ٹرائل کورٹ کا کام نہیں ہے کہ وہ تفتیشی ایجنسیوں کی خامیوں کو بھرے لیکن اس مقدمہ میں ایسا ہی ہوا ہے۔ فرائل کورٹ نے تفتیشی ایجنسیوں اور استغاثہ کی خامیاں درست کرنے کا کام کیا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس پورے معاملے میں تفتیشی ایجنسی کو یہ بتانی نہیں پائی کہ کس نے مدد کی تھی۔ اے ٹی ایس

سیس فنڈ کے استعمال کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں

نئی دہلی۔ (یو این آئی) محنت اور روزگار کی مرکزی وزارت کی سکریٹری سمیتا ڈاورا نے منگل کو کہا کہ ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے عمارت اور دیگر تعمیراتی کارکنوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لیے سیس فنڈ کے دائرے میں شامل کرنے کے لیے سیس فنڈ کے استعمال کے لیے ضروری اقدامات کریں۔ مرکزی وزارت محنت اور روزگار نے پیش بتایا کہ عمارت اور دیگر تعمیراتی کارکنوں کی فلاح و بہبود کی کمیٹی کی 16 ویں میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ میں لیبر ویلفیئر کے ڈائریکٹر جنرل، وزارت کے دیگر سینئر افسران، ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ایڈیشنل چیف سکریٹریز اور پرنسپل سکریٹریز اور لیبر کمشنرز، بی او سی ڈبلیو ویلفیئر بورڈ کے سکریٹری، سینٹرل ویلفیئر کمشنروں کے علاوہ نیشنل ہیلتھ اتھارٹی اور مالیاتی خدمات محکمہ کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں 100 سے زائد شرکاء نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران سینٹرل سوشل سیکورٹی اسکیموں کے تحت رجسٹرڈ بی او سی ڈبلیو ورکرز کو شامل کرنے کے لیے ماڈل ویلفیئر اسکیم میں ترامیم، سیس فنڈ سے تعلیمی اداروں اور اسکولوں کی تعمیر، ای شرم پورٹل کے ساتھ بی او سی ڈبلیو ڈبلیو انٹیگریشن آف بورڈ سک، سی اے بی آڈٹ اور سوشل آڈٹ، بی او سی ڈبلیو ڈبلیو آئی ایس پورٹل پر ڈیٹا پیش کرنے، بی او سی ڈبلیو کو فوائد کی خودکار منتقلی وغیرہ پر بات چیت کی گئی۔

اسٹالن نے یوجی سی نیٹ امتحان ملتوی کئے جانے کا خیر مقدم کیا

چنئی۔ (یو این آئی) منگل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے منگل کو ریاست میں یو جی سی نیٹ امتحان کو ملتوی کرنے کے مرکز کے فیصلے کا خیر مقدم کیا جس کی تاریخیں پونگل تہوار کے دن پر دی تھیں۔ مسٹر اسٹالن نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا ہمیں نے عزت مآب مرکزی وزیر تعلیم کو ایک خط لکھ کر ان سے یو جی سی نیٹ امتحانات کو دوبارہ شیڈول کرنے کی درخواست کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ یہ درست فیصلہ ہے کہ اب امتحانات ملتوی کر دیے گئے ہیں۔ مسٹر اسٹالن نے کہا کہ مرکزی حکومت کا حتمی طاقتی تہوار کے دنوں میں بڑے امتحانات کا اعلان کرنا اور ریاست کی مذاحمت کے بعد بھی ان کو دوبارہ ترتیب دینا ایک بار پار چلنے والا رجحان بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا، ہمیں امید ہے کہ آگے بڑھتے ہوئے، اس ملک کے وفاقی ڈھانچے کا احترام کرے گی۔

دہلی اسمبلی انتخابات: بی جے پی شکست کے خوف سے میرے خلاف سازش کر رہی ہے، امانت اللہ خان

نئی دہلی۔ دہلی کے اوکھلا سے عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے اور امیدوار امانت اللہ خان نے بڑا دعویٰ کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ رات میں 12:30 بجے شاہین باغ میں میرے دفتر کے باہر کچھ لوگ پولیس کے نام سے آئے اور گیٹ کو پیٹنے لگے۔ چونکہ ایرا گیٹ نہیں کھولنے پر گیٹ توڑنے کی بات بولنے لگے۔ امانت اللہ خان نے بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے الزام لگایا کہ یہ پارٹی شکست کے خوف سے کچھ غلط کرنا چاہتی ہے اور کچھ سازش کر رہی ہے۔ امانت اللہ خان نے کہا کہ آتشی کے قافلے کی وجہ سے لوگوں کو سفر کرنے میں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ الکا لامبا نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ 14 جنوری کو صرف اپنے وکیلوں کے ہمراہ پرچہ نامزدگی داخل کرنے جائیں گی تاکہ عام عوام کو پریشانی کا سامنا نہ ہو۔ دہلی کی 70 اسمبلی نشستوں کے لیے 5 فروری کو ووٹنگ ہوگی اور 8 فروری کو نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔ گزشتہ انتخابات میں، عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے 67 نشستوں پر کامیابی حاصل کی تھی، اور اس بار بھی اس کا مقصد دہلی میں تین بار کامیابی حاصل کرنا ہے۔ دہلی انتخابات میں اس بار 55.1 کروڑ سے زائد ووٹرز ہیں، جن میں مرد ووٹرز 83 لاکھ 49 ہزار 645، خواتین ووٹرز 71 لاکھ 73 ہزار 952 اور تھرڈ جینڈر ووٹرز کی تعداد 261,1 ہے۔

تمل ناڈو میں مسافر ٹرین کے ڈبے پٹری سے اترے

لوکو پائلٹ کی مستعدی سے سینکڑوں لوگوں کی جان بچی

چنئی گیل ناڈو میں پڈوچیری جانے والی میمو (یو این ایکسٹرک پی پاسنجر) ٹرین کے 5 ڈبے ولوپورم کے قریب پٹری سے اتر گئے۔ ہی آر اور ریلوے چنئی کے مطابق تیز آواز آنے کے بعد ٹرین کو فوراً روک دیا گیا جس سے بڑا حادثہ ٹل گیا۔ بھی مسافروں کو محفوظ طریقے سے ٹرین سے باہر نکال لیا گیا۔ ریلوے ملازم اور انجینئر جائے وقوع پر پہنچے اور پٹری سے اتری ٹرین کی مرمت کے لیے فعال طور پر کام کرنے لگے۔ راحت کی بات ہے کہ اس حادثہ میں کسی مسافر کو کوئی نقصان نہیں پہنچا ہے۔ حادثے کے بعد 3 گھنٹے تک ٹرینوں کی آمد و رفت متاثر رہی۔ ریلوے ملازمین نے موجودہ صنعیاتی ٹرینوں کے لیے راستہ صاف کیا۔ اس واقعہ کی جانچ کا حکم دے دیا گیا ہے۔ افسر یہ دیکھ رہے ہیں کہ یہ واقعہ تکنیکی خرابی سے ہوا یا اس کی کوئی اور وجہ بھی ہو سکتی ہے۔ افسروں کا کہنا ہے کہ جانچ پوری ہونے کے بعد ہی ٹرین کے پٹری سے اترنے کی اصل وجہ پتہ چل سکے گی۔ ذرائع کے مطابق تقریباً 500 مسافروں کو لے کر ولوپورم-پڈوچیری ٹرین صبح 25:5 بجے ولوپورم روانہ ہوئی۔ ٹرین جب ایک موڑ پار کر رہی تھی تبھی اس کا ایک ڈبہ پٹری سے اتر گیا اور لوکو پائلٹ نے اسے دیکھا اور فوراً ٹرین کو روک دیا۔ لوکو پائلٹ کی اس مستعدی دوجہ جو بوجہ ایک بڑا حادثہ ٹل گیا اور سینکڑوں کی جان بچ گئی۔ اس حادثہ کی وجہ سے ولوپورم راستے پر بھی 30:8 بجے تک ٹرین کی آمد و رفت میں رکاوٹ آئی جس کی وجہ سے مسافروں کو تھوڑی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔

آپ نے بی جے پی کو وزیر اعلیٰ کے چہرے کا اعلان کرنے کا چیلنج دیا

نئی دہلی۔ (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو دہلی کے لوگوں کو بتانا چاہئے کہ اگر رمیش بدھوری اس کا وزیر اعلیٰ کا چہرہ ہوں گے تو کون ہے؟ عام آدمی پارٹی کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا کے رکن سنجے سنگھ نے آج ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ وہ دس دن پہلے پارٹی کے وزیر اعلیٰ کے چہرے اروند کیجریوال نے بی جے پی کے لیڈر رمیش بدھوری کو کھلا چیلنج دیا تھا۔ انھوں نے مسٹر رمیش بدھوری سے سوال کیا تھا کہ دہلی کے لیے ان کا وژن کیا ہے اور وہ دہلی کے بارے میں کیا سوچتے ہیں؟ اس موضوع پر مسٹر کیجریوال نے کہا تھا کہ وہ مسٹر رمیش بدھوری کے ساتھ عوامی پلیٹ فارم پر بحث کرنا چاہتے ہیں۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ مسٹر بدھوری بی جے پی میں وزیر اعلیٰ کے عہدہ کے سب سے طاقتور اور مضبوط دعویدار ہیں۔ ان کے پاس وہ تمام صلاحیتیں موجود ہیں، جو بی جے پی کا وزیر اعلیٰ بننے کے لیے درکار ہیں۔ آپ کے لیڈر نے کہا کہ اب معلوم ہو رہا ہے کہ مسٹر بدھوری کدھر ہے ہیں کہ وہ دہلی بی جے پی کے وزیر اعلیٰ کا چہرہ نہیں ہیں۔ آگے وہ پوچھتے ہیں تو بی جے پی کو بتانا چاہیے کہ ان کا دہلی کون ہے؟ دو لیے کے بغیر بارات لیکر دلی بی جے پی کہاں جا رہی ہے؟ دو لیے کے بغیر شادی کی بارات لے کر بی جے پی دہلی کے لوگوں کو کیا بتانے کی کوشش کر رہی ہے؟

کسان تنظیمیں متحد، جگجیت سنگھ ڈلیوال کی بھوک ہڑتال 49 ویں دن بھی جاری

نئی دہلی۔ سنیوکت کسان مورچہ (ایس کے ایم) کے فیریر سیاسی جھرے کے رہنما جگجیت سنگھ ڈلیوال کی بھوک ہڑتال منگلوار کے کھنوری بارڈر پر بیٹھ کر 49 ویں دن بھی جاری رہی۔ ڈاکٹروں نے ان کی بگڑتی ہوئی صحت کے بارے میں خبردار کرتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی ناخوشگوار واقعہ پیش آ سکتا ہے۔ اسی دوران، پانچوں میں ایس کے ایم کے دھڑوں (سیاسی اور غیر سیاسی) کی مشترکہ میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ 18 جنوری کو کسان رہنما ایک بار پھر ملاقات کریں گے تاکہ مرکز کی نئی زرعی مارکیٹنگ پالیسی کے خلاف مکمل حکمت عملی تیار کی جا سکے۔ میٹنگ کے دوران کسان رہنماؤں نے اعلان کیا کہ ریاست بھر میں لوہڑی کے موقع پر نئی زرعی پالیسی کے مسودے کو نذر آتش کیا گیا تاکہ مرکز کی پالیسیوں کے خلاف ناراضگی ظاہر کی جا سکے۔ میٹنگ میں سرون سنگھ پنڈھیر، کاکا سنگھ کوٹڑا، اسمیتو کوہار، جوگندر سنگھ اگرہاں، بلبیر سنگھ راجے وال، رمندر پٹیالہ اور ڈاکٹر درشن پال سمیت کئی کسان رہنما موجود تھے۔ کسانوں نے پانچوں کے گردوارہ صاحب میں نہایت امن آہنگی کے ساتھ کنگلوی اور مرکز کے خلاف احتجاجی جدوجہد کا عزم کیا۔

دریں اثنا سوٹی پت سے کسانوں کا ایک قافلہ جگجیت سنگھ ڈیلوال کی حمایت میں کھنوری پہنچا جبکہ کیتھل سے کسان منگل کو شامل ہوں گے۔ ہریانہ کے کسانوں نے کہا کہ وہ ڈیلوال کے پیغام اور جدوجہد کو گاؤں گاؤں پہنچائیں گے۔ کسان رہنما کا کہن

مولائے کائنات امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کی ولادت باسعادت کے موقع پر جشن کا ماحول

مولا علیؑ کی ولادت سے پہلے نہ کوئی کعبہ میں پیدا ہوا نہ قیامت تک کوئی پیدا ہوگا: مولانا ابن حسن املوی

املو مارکہرہ۔ مولانا محمد یوسف اعظم میں مولائے کائنات امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی ولادت کی عقیدت و احترام سے منایا گیا، گھر گھر چراغاں، جشن و عید منائی گئی، جلسہ کا اہتمام کیا گیا، اس سلسلہ میں سب سے بڑا سالانہ پروگرام شیعہ جامع مسجد شاہ مدار پور مبارکپور کے سامنے وسیع و عریض صحن میں مومنین مبارکپور کی جانب سے نوجوانوں کے ایک رضا کار تنظیم کے گروپ کے زیر اہتمام عظیم الشان پیمانہ پر جشن ولادت منایا گیا۔ جس میں بڑی تعداد میں مومنین و مومنات نے شرکت کی، پروگرام کی نظامت مولانا عرفان جناب محمد حسنین کی تلاوت سے شروع ہوا، مولانا کرم حسین اظہری، مولانا حسن فتح علوی و مولانا مخمور حسین و مولانا کوثر رضا و مولانا نفیس فتح و مولانا حسن فتح و مولانا مظفر فتح و مولانا عظیم الوفود جشن میں شریک رہے۔ اس موقع پر شیعہ جامع مسجد کی عمارت برقی قمقموں سے لفظ و لی کی سجی تھی۔ پروگرام کے مرکزم کارکن محمد علی کربلائی نے جملہ علماء و شرکا کا پرخلوص شکریہ ادا کیا۔

علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے بڑا کوئی عالم اور عادل نہیں: مولانا اقتدار حسین مبارکپوری

املو مارکہرہ۔ مولانا کائنات حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے بڑا کوئی عالم اور عادل نہیں گزرا ہے، آپ کے علم کا یہ عالم تھا کہ آپ منبر سے لوگوں کے مجمع میں یہ عبارتی فرماتے تھے کہ مجھ سے پوچھ لو کہ زمین کی باتیں پوچھو یا آسمان کی باتیں، میں زمین سے زیادہ آسمان کی باتیں جانتا ہوں، میرے بعد یہ دعویٰ کوئی نہیں کر سکے گا مگر یہ کہ وہ زبان چھین لیا جائیگا، اور آپ کے عدل و انصاف کی یہ عالم تھا کہ جب بھی آپ علیہ السلام کا تذکرہ ہوتا ہے یا اور اسی طرح جب بھی عدالت کا ذکر ہوتا ہے تو وہ عادل امام علیہ السلام سے یہ ساتھ یاد آجاتا ہے، جس نے انصاف بھی کیا تھا اور اپنے عمل سے ثابت بھی کیا تھا کہ واقعہ اگر مجھے سات قاتیم اس شرط پر دیئے جائیں کہ میں ایک چیونٹی کے منہ سے جو کا ایک چھلکا چھین لوں تو میں نہیں شکر کر سکتا ہوں لیکن اس حد تک بھی یہ اتنی اور عظیم کر سکتا ہوں۔ ان خیالات کا اظہار مولانا اقتدار حسین مبارکپوری نے عرفانات بلو طالب محمود پورہ املو میں شاخ جشن ۱۳ جنوری بوقت ۹ بجے شب زیر اہتمام ہائی گروپ املو منعقد شدہ جشن مولود کعبہ میں خطاب کے دوران کیا۔ اس سے قبل شعر و کرام نے لگاتار ہوئی اور ملامت میں منظم خوبرتج عقیدت پیش کئے۔ نظامت کے فرائض مولانا شمیم حیدر عباسی پرنسپل مدرسہ لامیہ املو نے انجام دئے۔ اس موقع پر مولانا ابن حسن املوی واعظ و مولانا محمد مہدی استاد مدرسہ لامیہ املو اور کثیر التعداد میں مومنین نے شرکت کی۔

حضرت علی نے اپنے دور حکومت میں انسانی حقوق کا تحفظ کر کے انسانی اقدار کو بلند کیا: ڈاکٹر شہوار حسین نقوی

حضرت علی کی ولادت باسعادت کے موقع پر علمی سیمینار

امروہہ۔ پریس نوٹ۔ حضرت علی کی ولادت باسعادت کے موقع پر امامیہ ریسرچ سینٹر حقانی اسٹریٹ میں علمی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں شہر کے علماء، ادباء اور معززین نے شرکت کی۔ محقق ڈاکٹر شہوار حسین نقوی نے خطبہ صدارت پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت علی نے اپنے دور حکومت میں معاشرے کے تمام طبقوں کے حقوق کا تحفظ کیا آپ کے دور حکومت میں غیر مسلم بھی اتنے تحفظ تھے جتنا کہ مسلمان۔ آپ نے مسلکی، نسلی تمام طرح کی تفریق کا خاتمہ کیا آپ انسانیت کی بنیاد پر احترام کے قائل تھے۔ آپ نے آج سے چودہ سو سال پہلے روٹی، کپڑا اور مکان کا مسئلہ حل کیا۔ ہر انسان کے پاس یہ تمام چیزیں موجود تھیں آپ نے یہ مسئلہ اس طرح حل کیا کہ دات کی تاریکی میں آپ خود غریبوں کے گھر جا کر روٹیاں تقسیم کرتے تھے۔ حاکم ہونے کے باوجود خود کھوج کر سے گر غریبوں کی بھوک برداشت نہیں کی۔ آپ خود معمولی لباس پہنتے تھے اور غلاموں کو قیمتی لباس پہناتے تھے۔ آپ کسی بڑے محل میں نہیں رہے بلکہ معمولی سے مکان میں زندگی گزاری۔ آپ کا یہ طرز عمل دنیا کے تمام لوگ

وزیر اعلیٰ نے تمام شہریوں کو مکر سنکرانتی کی دلی مبارکباد پیش کی

سی ایم یوگی نے بابا گورکھ ناتھ کو کھچڑی پیش کی

گورکھپور۔ مکر سنکرانتی کے موقع پر گورکشا پیٹھادھیشور اور وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے منگل کو 4 بجے برہامہورت میں ناتھ فرقہ کی خصوصی روایت کے مطابق شیو اوتار مہیوگی گورکھناتھ کو گورکھ ناتھ مندر کھچڑی پیش کی۔ اس موقع پر انہوں نے بھگوان گورکھناتھ سے عوامی فلاح و بہبود، تمام شہریوں کی خوش حالی اور خوشحال زندگی اور قوم کی فلاح و بہبود کے لیے دعا کی۔ بابا گورکھناتھ کو کھچڑی پیش کرنے کے بعد وزیر اعلیٰ اور گورکھ پیٹھ کے پیٹھاچاریہ یوگی آدتیہ ناتھ نے تمام شہریوں، سنتوں اور عقیدت مندوں کو مکر سنکرانتی کی دلی مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مکر سنکرانتی ہندوستان کے تہواروں میں سے ایک تہوار ہے۔ آج ملک بھر میں سناتن دھرم کے پیروکار مختلف ناموں اور شکلوں میں پوری عقیدت کے ساتھ اس تقریب میں شامل ہوتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ ملک میں چاہے وہ شمال ہو، جنوب ہو، مشرق ہو یا مغرب، لوگ مکر سنکرانتی کا تہوار مختلف ناموں اور شکلوں میں مناتے ہیں اور جشن میں شامل ہوتے ہیں۔ یہ تہوار ہندوستان کے سناتن دھرم کی روایت میں اتحاد اور یکجہتی کے ساتھ خوشی کے لمحات کو منانے اور پورے سماج کو اپنی خوشیوں سے جوڑنے کا ایک منفرد اور بڑا واقعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حقیقت مند اس عظیم تہوار کو مشرق میں آسام میں بیہو، پنجاب میں لوہڑی، دور جنوب میں پونگل، بنگال اور مہاراشٹر میں تلوا سنکرانتی اور شمال ہندوستان میں کھچڑی سنکرانتی کے طور پر مناتے ہیں۔ سی ایم یوگی نے کہا کہ مکر سنکرانتی کے موقع پر ریاست کی مقدس ندیوں اور جھیلوں میں نہانے اور خیرات کا پروگرام بڑے جوش و خروش کے ساتھ شروع ہوا ہے۔ یہ میری خوش قسمتی ہے کہ مجھے گورکھ ناتھ کی عبادت گاہ پر بابا کے قدموں میں کھچڑی پیش کرنے کا موقع ملا۔ مکر سنکرانتی کی مبارکباد دینے کے ساتھ، وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بھی سنتوں اور عقیدت مندوں کو پریاگ راج مہا کمبھ کے پہلے امرت سنن کے لیے مبارکباد دی اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف بھگوان گورکھ ناتھ کی تپسیا کے مقدس مقام پر عقیدے کی کھچڑی پیش کی جا رہی ہے تو دوسری طرف تیرتھ پتی پریاگ راج میں اس صدی کا پہلا مہا کمبھ شروع ہو گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملک اور دنیا میں مہا کمبھ کی طرف جو شش دیکھی جا رہی ہے وہ حیرت انگیز اور ناقابل تصور ہے۔ کل پیر کے روز تقریباً 2 کروڑ عقیدت مندوں نے پریاگ راج میں ماں گنگا، جمنا اور سرسوتی کی تروینی میں ڈبکی لگائی اور فضیلت میں شریک ہوئے۔ آج، پریاگ راج میں، قابل احترام سنتوں کی قیادت میں، برہامہورت کے بعد سے لاکھوں عقیدت مند مقدس ڈبکی لے رہے ہیں۔ ملک اور دنیا میں رہنے والے سناتن دھرم کے پیروکاروں کے ساتھ سناتن دھرم کی طرف راغب ہونے والے بہت سے غیر ملکی بھی اس مہا کمبھ کے گواہ ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تہوار اور تقریبات ہمیں اتحاد کا پیغام دیتے ہیں۔ وہ سماجی اور قومی اتحاد کو مضبوط بنانے اور روایات کے تقدس کو برقرار رکھنے کے لیے تحریک فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تہواروں اور تقریبات پر عقیدت کا جذبہ قابل تعریف ہے۔ ہم سب کو اپنے مقدس مقامات کو صاف ستھرا اور خوبصورت رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اس کے لیے سنگل یوز پلاسٹک کا استعمال بالکل نہ کریں۔ کہیں کوڑا نہ ڈالیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت اور انتظامیہ اور بہت سی رضاکارانہ تنظیمیں قابل احترام سنتوں اور عقیدت مندوں کے لیے آسان انتظامات کرنے میں مصروف ہیں۔

خاتون کسانوں کے لئے یوگی حکومت بنائے گی ماڈل ایف پی او

لکھنؤ:14 جنوری (یوا ین آئی) اتر پراھلی یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں اتر پردیش حکومت خواتین کو خود کفیل اور بااختیار بنانے کے لئے پورے عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ خواتین کی معاشی بااختیاری کے لئے ریاستی دیہی روزی روٹی مشن (ایس آر ایل ایم) کے تحت کئی مثبت اور موثر قدم اٹھائے گئے ہیں۔ اس کے ذریعہ یوگی حکومت خواتین کو ہر شعبے میں مساوی مواقع میسر کرا رہی ہے۔ یوگی حکومت نے ریاستی دیہی روزی روٹی مشن کے تحت ریاست میں 10 خاتون کسان فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشن (ایف پی او) کو ماڈل ایف پی او کے طور پر فروغ دینے کا اعلان کیا ہے۔ خاتون کسانوں کو منظم کرنے اور ان کی آمدنی بڑھانے کے لیے یوگی حکومت نے تاریخی قدم اٹھایا ہے۔ ان ایف پی او کا بنیادی مقصد خواتین کسانوں کو ان کی مصنوعات کو جمع کرنے، پروسیسنگ اور بہتر قیمتوں پر فروخت کرنے میں مدد فراہم کرنا ہے۔ یہ اقدام خاتون کسانوں کو معاشی مارکیٹ سے منسلک کرنے اور زرعی شعبے میں جدت کو فروغ دینے کا موقع فراہم کرے گا۔ یوگی حکومت کا ماننا ہے کہ خواتین کسانوں کو بااختیار بنانا نہ صرف ان کی آمدنی میں اضافہ کیا جا سکتا ہے بلکہ دیہی معیشت کو بھی مضبوط کیا جا سکتا ہے۔ یوگی حکومت کا دیہی روزی روٹی مشن خواتین کی معاشی حالت کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ اس مشن کے تحت خواتین کو سیلف ہیلپ گروپس (SHGs) بنا کر مختلف قسم کے کاروبار اور خود روزگار کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ خواتین کو کاج انٹرسٹرز، ڈیری، زرعی مصنوعات کی پروسیسنگ، ویلڈنگ اور دیگر دستکاری کے کاموں میں شامل کرنے کے لیے تربیت اور مالی مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ خواتین فارمر پروڈیوسر تنظیموں کو تکنیکی اور مارکیٹنگ کی مدد بھی فراہم کی جا رہی ہے تاکہ انہیں معاشی طور پر خود کفیل بنایا جا سکے۔ اس اقدام کے ذریعے خواتین نہ صرف اپنی پیداواری صلاحیت میں اضافہ کر رہی ہیں بلکہ اپنی مصنوعات کو بہتر قیمتوں پر فروخت کر کے خاندان اور معاشرے میں اپنا حصہ ڈال رہی ہیں۔ خواتین ایف پی او کے ذریعے زراعت کے شعبے میں جدت اور پیداواری صلاحیت کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ حکومت کے اس اقدام سے خواتین کسانوں کو بہتر تکنیک اور آلات سے واقفیت حاصل کرنے میں مدد مل رہی ہے۔ ایف پی جیسے پہل نہ صرف انہیں معاشی طور سے خود کفیل بنا رہی ہے بلکہ دیہی سماج میں ان کی حالت کو بھی مضبوط کر رہی ہیں۔ یوگی حکومت کی یہ کوشش بااختیاری کی سمت میں ایک تاریخی قدم ہے۔

پروفیسر جے پی پانڈے نے لینگویج یونیورسٹی کے وائس چانسلر کا عہدہ سنبھالا

لکھنؤ:14 جنوری۔ خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی میں پروفیسر جے پی پانڈے نے وائس چانسلر کا چارج سنبھال لیا۔ لینگویج یونیورسٹی کی چانسلر اور اتر پردیش کی گورنر کی تقرری آنندی بین پٹیل نے یونیورسٹی کے ایکٹ میں دیئے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے پروفیسر جے پی پانڈے کو چھ ماہ کے لیے وائس چانسلر مقرر کیا ہے۔ پروفیسر پانڈے اس وقت ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام ٹیکنالوجیکل یونیورسٹی (AKTU) لکھنؤ کے وائس چانسلر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اے کے ٹی یو میں اپنی تقرری سے پہلے پروفیسر پانڈے مدن موہن مالویہ ٹیکنیکل یونیورسٹی (MMTU) کے وائس چانسلر کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ ایم ایم ٹی یو میں اپنے دور کے دوران پروفیسر پانڈے نے مثالی قیادت اور جدت طرازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے یونیورسٹی کو NAAC سے باوقار گریڈ A کی منظوری حاصل کرنے میں مدد کی جس سے یہ اتر پردیش کی پہلی تکنیکی یونیورسٹی بن گئی جس نے یہ منظوری حاصل کی۔ پروفیسر جے پی پانڈے اپنی تدریس، انتظامی تجربے اور دور اندیش قیادت کے لیے جانے جاتے ہیں۔ انہوں نے تعلیم کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں اور ان کی قیادت میں یونیورسٹی نے کئی سنگ میل حاصل کیے ہیں۔ خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے طور پر ان کی تقرری سے یونیورسٹی کی تعلیمی اور انتظامی ترقی کو نئی تحریک ملے گی۔ اس موقع پر پروفیسر پانڈے نے کہا کہ یہ میرے لیے ذمہ داری اور اعزاز کی بات ہے کہ مجھے گورنر محترمہ آنندی بین پٹیل جس نے یہ منظوری حاصل کی۔ پروفیسر جے پی پانڈے نے لینگویج یونیورسٹی کا وائس چانسلر مقرر کیا ہے۔ میں پوری لگن کے ساتھ کام کروں گا تاکہ مجموعی ترقی اور بہتری کا کردار کی تعلیم بنایا جا سکے۔ یونیورسٹی کو نئی دے وائس چانسلر پروفیسر پانڈے کے تعینات کیا گیا اور ان کی قیادت میں یونیورسٹی کے روشن مستقبل کی خواہش کی گئی۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے رجسٹرار ڈاکٹر مہیش کمار، پروفیسر مسعود عالم، پروفیسر فرحت ڈاے، امتحانات کنٹرولر ڈاکٹر بھارنا مشرا اور ڈاکٹر پٹیل کے علاوہ دیگر اساتذہ اور انتظامیہ کے افراد موجود تھے۔

اگنی ویر ریلی میں کانپور دیہات کے امیدواروں نے کی شرکت

لکھنؤ:14 جنوری (یوا ین آئی) اگنی ویر جنرل ڈیوٹی (جی ڈی) زمرے کے لیے بھرتی ریلی میں منگل کو کانپور دیہات ضلع کے رسول آباد، ڈیرا پور، اکبر پور، سکندرا، میتھا اور بھونگی پور تحصیل اور ضلع مہوبہ کے تحت کھجہاٹ، چرکھاری اور مہوبہ تحصیل کے امیدوار نے شرکت کی۔ ریلی میں کل 1106 امیدواروں کو بلایا گیا جن میں سے 848 یعنی 67.76 فیصدی امیدواروں نے ریلی میں حصہ لیا۔ 15 جنوری کو ضلع اوریا کے تحت بدھونا، اور یا، اجیت مل تحصیلوں اور ضلع باندہ کے تحت باندہ، بیبرہ، اترا، نرینی اور پیلانی تحصیلوں کے امیدوار اگنی جنرل ڈیوٹی (جی ڈی) زمرے کی بھرتی میں شرکت کریں گے۔ آرمی بھرتی دفتر (اے آر او) لکھنؤ کے تحت اتر پردیش کے اوریا، چترکوٹ، فتوح، باندہ، مہوبہ، ہمیر پور، بارہ بنکی، گونڈہ، کانپور دیہات، اناؤ، گاپنور شہر، رائے بریلی اور لکھنؤ سمیت 13 اضلاع کے لیے 10 جنوری سے 22 جنوری تک بھرتی ریلی لکھنؤ کینٹ واقع اے ایم سی اسٹیڈیم میں منعقد کی جا رہی ہے۔

ملکی پور میں چندر بھان پاسوان ہونگے بی جے پی امیدوار

لکھنؤ:14 جنوری (یوا ین آئی) بی جے پی نے اودھیا کے ملکی پور اسمبلی سیٹ کے لیے ہونے والے ضمنی الیکشن میں چندر بھان پاسوان کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سماج وادی پارٹی (ایس پی) اس سیٹ پر پہلے ہی رکن پارلیمنٹ اودھیش پرساد کے بیٹے اجیت پرساد کو اپنا امیدوار ہونے کا اعلان کر چکی ہے۔ کانگریس نے اس سیٹ پر ایس پی کو حمایت دینے کے اعلان کیا ہے جبکہ بی ایس پی نے ضمنی الیکشن نہ لڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس اعتبار سے اس سیٹ پر بی جے پی اور ایس پی کے درمیان سیدھی لڑائی ہے۔ ملکی پور سیٹ پر پانچ فروری کو ووٹنگ ہوگی جبکہ آٹھ فروری کو انتخابی نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔

امریکہ کی صورتحال پوری دنیا کیلئے عبرت: واصف واعظی

اپنی مصنوعی طاقت پر خوش فہمی میں مبتلا ہونا بظاہر خالق کائنات کو نکر دینا ہے

لکھنؤ 15 جنوری (پریس ریلیز) خانقاہ عالیہ وارثیہ حسنیہ لکھنؤ کے سجادہ نشین سید شاہ واصف حسن واعظی نے امریکہ میں موجودہ تباہی کے پیش نظر اپنے بیان میں کہا کہ امریکہ بہادر نے نہ صرف پوری دنیا میں ظلم کے پیمانے توڑ دیے بلکہ فلسطینی مظلوموں پر اسرائیل کے ذریعہ ظلم کی ساری حدیں پار کر دیں۔ امریکہ نے فلسطین میں جاری تباہ کاری کیلئے اسرائیل کو نہ صرف مالی تعاون فراہم کیا بلکہ دنیا بھر میں اسرائیل کے مظالم کو جواز قرار دیا۔ امریکہ کی تباہی اس کے ظلم و ستم کا نتیجہ ہے اور فلسطینی مظلوموں کی بددعاؤں کا اثر ہے۔ انہوں نے مزید کہا یہ بات روایات اور معاشرتی تجربات سے ثابت ہے کہ ظلم کی بددعا کا اثر بہت جلد ظاہر ہوتا ہے۔ اسلام میں بھی مظلوم کی بددعا کو خاص اہمیت دی گئی ہے کیونکہ یہ براہ راست اللہ تعالیٰ کے حضور پہنچتی ہے۔ امریکہ نے جو مظالم ڈھائے ہیں۔ اس کی گرفت اللہ نے کی ہے۔ جس کو پوری دنیا دیکھ رہی ہے۔ ظلم کے ساتھ قیام کامیابی ممکن ہو سکتی ہے لیکن یہ دیرپا نہیں ہوتی۔ لہذا امریکہ کے ان حالات سے دیگر اقوام بالخصوص مظلوم قوم پر مستقلم پر اس تکبر میں مبتلا ہیں کہ وہ جو چاہیں گے کرتے رہیں گے یا نابلکن ہے۔ لاپروائی کا نتیجہ یقینی ہے اور یہی امریکہ بہادر کے ساتھ ہوا ہے کہ اس کا سپر پاور کا نعرہ بکھاری کے مانند ہو گیا ہے جو چوری دنیا سے پانی مانگ رہا ہے اور اپنے انتصار بھی غریب ممالک کو فروخت کر کے پیسے کما رہا ہے۔

جھانسی ریلوے اسٹیشن پر مچی بھگدڑ، ٹرین پر چڑھنے کے چکر میں مسافر ٹریک پر گرے، بڑا حادثہ ٹلا

جھانسی:14 جنوری (پی این ایس) پیر کی رات جھانسی ریلوے اسٹیشن پر مہا کمبھ پر جانے والے مسافروں میں بھگدڑ مچ گئی۔ اس دوران 2 مسافر ٹریک پر اور کئی پلیٹ فارم پر گر گئے۔ گاڑی ڈرائیور نے صحیح وقت پر ٹرین کو روک دیا، جس سے ایک بڑا حادثہ ٹل گیا۔ کئی مسافروں نے اس واقعہ کا ویڈیو بنا کر پوسٹ کر دیا اور سوشل میڈیا پر وائرل ہو گیا۔ ذرائع کے مطابق پریاگ راج سے جھانسی پہنچی جھانسی۔ پریاگ راج ریل ایکسپریس رات تقریباً 4:57 بجے پلیٹ فارم نمبر 6 سے 8 پر صاف۔صفائی کے لیے کھڑی جا رہی تھی۔ ٹرین کو جھانسی روانہ ہونا تھا۔ اس لیے دو طرین میں چڑھنے کے لیے دوڑنے لگے۔ بھیڑ بھاڑ زیادہ ہونے کی وجہ سے افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا۔ ٹرین پر سوار ہونے کے چکر میں کچھ مسافر پلیٹ فارم پر تو ایک خاتون اور ایک مرد ٹریک پر ہی گر گئے۔ کسی طرح مسافروں نے دونوں کو محفوظ طریقے سے باہر نکالا۔ ریلوے ڈویژن کے ڈپٹی کمشنر منوج کمار سنگھ نے بتایا کہ واقعہ میں کوئی بھی مسافر زخمی نہیں ہوا ہے۔ حالات پوری طرح معمول پر ہیں۔ واضح ہو کہ تیرتھ راج پریاگ راج میں مہا کمبھ کی شروعات ہو چکی ہے۔

روشنائی ایک تاریخی دستاویز ہے جس کا مطالعہ نئی نسل کو ضرور کرنا چاہیے: پروفیسر قمر جہاں

آل انڈیا کیفی اعظمی اکیڈمی میں کیفی اعظمی کی 106 / ویں یوم پیدائش کے موقع پر مختلف پروگرام کا انعقاد

لکھنؤ۔ آل انڈیا کیفی اعظمی اکیڈمی، بنشاط گنج، لکھنؤ میں کیفی اعظمی کی 106 ویں یوم پیدائش کے موقع پر مختلف پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ سب سے پہلے پروگرام کا آغاز کیفی صاحب کی صورتی پر مالا پہنا کر کیا گیا۔ پھر مہمانوں نے کیفی کی یاد میں کھچڑی بھوج کا ذائقہ لیتے ہوئے شبانہ اعظمی اور جاوید اختر کا پے ''کیفی اور میں'' ویڈیو ریکارڈنگ ڈال دی گئی جس میں شبورید سنگھی فرزیں بھی تھیں، اس کے بعد پروفیسر ریشماں پروین کی سرپرستی میں طلبا اور طالبات نے بیت بازی کا مقابلہ کیا جس کو لوگوں نے خوب پسند کیا، بعد میں ان کو مبلغک سے نوازا گیا۔ دوسرے سیشن میں ترقی پسند تحریک کل اور آج'' روشنائی کی روشنی میں'' کے عنوان سے سمینار ہوا جس کی صدارت کرتے ہوئے پروفیسر قمر جہاں (سابق صدر ڈی۔ ایچ۔ یو۔) نے کہا کہ ''روشنائی'' ایک تاریخی دستاویز ہے جس پر سمینار کا انعقاد ایک اہم قدم ہے۔ آج کی نسل کو ''روشنائی'' کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔ آج کے سجاد ظہیر کی کاوشوں سے وہ بخوبی واقف ہو سکیں۔ کیفی کی یوم پیدائش پر منعقد کیے گئے آج کے پروگرام کا مقصد کیفی کی سیکولر سوچ کو عام کرنا ہے اور ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب کی بقا ہے۔ یقیناً یہ ایک اہم جلسہ ہے۔ اکیڈمی کے جنرل سکریٹری سعید مہدی نے افتتاحی تقریب پیش کرتے ہوئے کہا کہ سمار اور بیت بازی کی انعقاد کر کے ہر عمر کے لوگوں کو ایک پلیٹ فارم پر لایا گیا ہے اور نئی نسل کی تربیت اور ان میں ترقی پسندی کا ذوق پیدا کرنا ان کا خصوصی مقصد ہے تاکہ کیفی اعظمی کے خوابوں کا سیکولر ہندوستان ہمیشہ تابندہ رہے۔ اس کے بعد جے۔ این۔ یو۔ کے پروفیسر انور پاشا نے کیفی کے خطبے میں ترقی پسند تحریک، سجاد ظہیر اور ''روشنائی'' کی تاریخی اہمیت پر گفتگو کرتے ہوئے اردو ادب میں ان کی خدمات کا احاطہ کیا، انہوں نے ترقی پسند تحریک اور سجاد ظہیر کو عہد ساز تحریک اور شخصیت قرار دیتے ہوئے ترقی پسند تحریک کی عصری معنویت پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور کہا کہ آج بھی اس تحریک کے اثرات ہمارے ادب پر نمایاں ہیں۔ مشہور ہندی لیکھک گلیل صدیقی نے کہا کہ ترقی پسند تحریک سجاد ظہیر اور صدیقی کی روشنائی ایک دوسرے سے اتنی مضبوطی سے جڑے ہوئے ہیں کہ انہیں الگ نہیں کیا جا سکتا، تحریک کو بنانے اسے دوسری زبانوں میں لے جانے اور ایک مضبوط ترقی پسند ادبی نظریہ مرتب کرنے میں روشنائی کا اہم رول رہا ہے۔ پروفیسر خان احمد فاروق نے کہا کہ ترقی پسند ہونے کا مطلب یہ ہے کہ سماج میں پھیلی تمام روڈیوں اور اندھ وشواسوں کے خلاف آواز اٹھائی جائے اور سجاد ظہیر اور ان کے ساتھیوں ڈاکٹر جیوتی گھوش، ڈاکٹر ملک راج آنند، پرمود سین گپتا، ڈاکٹر وین مجمدار تاثیر نے اپنے سب سے پہلے مین فیسٹو میں اسی کے خلاف آواز اٹھائی اور ان کی یہ آواز جس کا نعرہ ان کی زبان پر تھا کہ ''ہم خیال، بن گیا۔ اس کے بعد پروفیسر طس رنجن سنگھ نے کہا کہ ترقی پسند تحریک کی اہمیت پہلے بھی تھی اور آج بھی ہے اور آگے بھی رہے گی، ترقی پسندی کسی دور کی محتاج نہیں ہوتی ہر ترقی پسند ادب کی اپنی ایک شاندار پرم پرا ہوتی ہے جو آج کے دور میں تمام خراب حالات کے باوجود جاری ہے۔ اس کے بعد ثمینہ خان نے کہا کہ ترقی پسند تحریک کا نظریہ ہندوستان کے گاؤں شہر کسان مزدور مرد اور عورت تک اپنی پہنچ بناتا تھا گیا، تحریک عام لوگوں کو ان کے ادھیکاروں سے جوڑنے کے ساتھ غلامی کے خلاف ہمت بنانے کا کام بھی کر رہی ہے تحریک کو پروپیگنڈہ بھی بتایا گیا، اس کے خلاف ورزی کرنے والے کا ایک اور مقصد تھا کہ ان وچاروں کو روکنا جو نوجوانوں اور جاگرتی تھا جیسے مشن پر نگاہ لگائے جا چکے تھے، تحریک 90 برس سے ان سبھی مورچوں پر مقابلہ کر رہی ہے اور آگے بھی کرتی رہے گی۔ پروفیسر ریشماں پروین نے پروگرام کی نظامت کی اور کہا کہ کیفی اعظمی سیکولرزم کے علم بردار تھے، انھوں نے ہمیشہ اتحاد اور ایکتا کا پیغام دیا۔ سعید مہدی صاحب کنڈھے سے کنڈھے ملا کر کیفی صاحب کے ساتھ رہے، کیفی کی شخصیت نے مہدی صاحب پر گہرے اثرات مرتب کیے، مہدی صاحب کیفی کے خوابوں کی تعبیر کے خواہاں اور مسلسل اس کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔ سب سے آخر میں ڈاکٹر عمر رادر ضوی نے کیفی صاحب کی لکھی ہوئی غزل پیش کی جس کو لوگوں نے بہت پسند کیا۔

ہمارا ریزولوشن خدمت کرنا ہے: ویراج ساگرداس

سخت سردی میں غریبوں اور راہگیروں کو راحت فراہم کرنے کی پہل

لکھنؤ 14 جنوری۔ پچھلے سالوں کی طرح اس سال بھی ڈاکٹر اکھلیش داس گپتا فاؤنڈیشن کے صدر شری ویراج ساگرداس جی کی ہدایت پر تمام بڑے اسپتالوں سمیت شہر کے تقریباً تمام اہم مقامات پر ہر روز الاؤ روشن کیے جا رہے ہیں۔ لکھنؤ میں ڈاکٹر اکھلیش داس گپتا فاؤنڈیشن نے لوگوں کو شدید سردی سے نجات دلانے کے لیے مدار لکھنؤ لکھنؤ میں مختلف مقامات پر الاؤ روشن کرنے کا انتظام کیا ہے۔ فاؤنڈیشن کی دوشمبر شام 00.5 بجے شہر کے مختلف علاقوں میں الاؤ روشن کرنے نکلیں۔ الاؤ روشن کرنے کا یہ عمل رات گیارہ بجے تک جاری رہتا ہے۔ ایک ٹیم کنگ جارج میڈیکل یونیورسٹی، کوئین میری اسپتال، لاری کالج، لاری ہوسٹل، بلرام پور اسپتال، بیگم حضرت محل پارک میں واقع بنٹ شیلٹر، ناکہ ٹراف انڈیا اسکوئر، وائیکی بستی موڈرن میکلنس ڈبلی نگر، خوماں مندر، بابو نگ یوتنا بھون، اوسے نگر اسکوئر، مہارانا پرتاپ چوک پر روڈ، گیا۔ اسکوئر، اسٹیشن روڈ پر الاؤ روشن کرنے کی ذمہ داری راجندر گرگ، بی پی اسپتال کے قریب، خوماں مندر، گنیش نگر، کینٹ پرتاپ قلعہ اور چار باغ میں کولی اڈا کو سونپی گئی ہے۔ دوسری ٹیم کو راجا جی پورم، چوک اسٹیڈیم، کھنگھر، چھوٹا امام باڑہ، نیرا نرسنگ ہوم، سول اسپتال، وی وی آئی پی گیسٹ ہاؤس کے باہر، ہوسٹل، وی وی آئی پی گیسٹ ہاؤس کے باہر، یوتنا بھون، اوسے نگر اسکوئر، مہارانا پرتاپ چوک پر روڈ، فروٹ منڈی، نشاط منڈی، خوماں مندر سے گزرتا ہے۔ سیٹو مندر، کھدرا چوراہا، وکرماجیت مارگ، لوہیا پارک کے سامنے بلی گنج، خوماں مندر، پورنیہ دیلے سے گرانگ، میدانتا اسپتال، لوہیا اسپتال وغیرہ جیسے مقامات پر الاؤ روشن کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ بی پی ڈی گروپ کے چیئرمین، اتر پردیش بیوننس ایسوسی ایشن کے چیئرمین اور ڈاکٹر اکھلیش داس فاؤنڈیشن کے صدر منٹر ویراج ساگرداس نے کہا کہ غریبوں کے لیے سردیوں کی راتیں بہت مشکل ہوتی ہیں۔ بہت سے لوگ غریبوں کے دکھ کو سمجھتے ہوئے نیک کام کے لیے آگے آتے ہیں اور ہم کپڑے، کمبل بانٹ کر اور الاؤ دکھیرہ کا انتظام کر کے لوگوں کو بھی خدمت کے لیے ترغیب دیتے ہیں۔ وہ ہر ممکن طریقے سے سردی سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کئی غریب لوگ شدید سردی میں کھلے آسمان تلے کپکپاتے ہوئے رات گزارنے پر مجبور ہیں۔ اکھلیش داس گپتا فاؤنڈیشن کی طرف سے بھی ایک چھوٹی سی خدمت کے ذریعے غریبوں کو راحت فراہم کرنے کی پہل کی گئی ہے۔ جس

درگاہ شاہ مینا میں نذر و نیاز کا اہتمام کیا گیا

لکھنؤ۔ درگاہ حضرت مخدوم شاہ مینا شاہ میں میناٹی ایجوکیشنل ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام حضرت علی کی یوم ولادت کے موقع پر نذر و نیاز کا اہتمام کیا گیا اور تبرک تقسیم کیا گیا۔ درگاہ کے سجادہ نشین و متولی سید زادہ شیخ راشدی میناٹی نے اپنے بیان میں کہا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی ران پر سرکار کونین سید عالم ﷺ آرام فرما رہے تھے سورج غروب ہوتا جا رہا تھا۔ حضرت مولیٰ علی بھی ڈوبتے ہوئے سورج کو دیکھتے تھے اور کبھی حضور علیہ السلام کے مقدس چہرے کی طرف۔ کبھی خیال آتا ہے کہ بیدار کر کے نماز پڑھ لوں پھر خیال آتا ہے کہ آقا کے آرام میں خلل آ جائیگا۔ کیا کروں، اگر جگاتا ہوں تو حضور کے آرام میں خلل آ جائے گا۔ کیا کروں، اگر جگاتا ہوں تو حضور کے آرام میں خلل آتا ہے اور اگر نہ جگاؤں تو اللہ تعالیٰ کا فرض جاتا ہے۔ حضرت علی اتنے محسن بنے فرماتے ہیں سورج غروب ہو جاتا ہے۔ سید عالم ﷺ بیدار ہو جاتے ہیں۔ کئی غیریب لوگ شدید سردی میں کھلے آسمان تلے کپکپاتے ہوئے رات گزارنے پر مجبور ہیں۔ اکھلیش داس گپتا فاؤنڈیشن کی طرف سے بھی ایک چھوٹی سی خدمت کے ذریعے غریبوں کو راحت فراہم کرنے کی پہل کی گئی ہے۔ جس

امریکہ کی تباہی اس کی بداعمالیوں کا نتیجہ: عرفان قادری

مظلوموں کی آہیں دادرسی کا کام کرتی ہیں

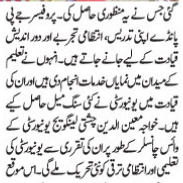

لکھنؤ:14 جنوری (پریس ریلیز) مسلم مجلس اتر پردیش کے جنرل سکریٹری عرفان خان قادری نے امریکہ کے موجودہ حالات کے پیش نظر پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا امریکہ بہادر کی تباہی و بربادی اس کی بداعمالیوں اور بدعنوانی کا نتیجہ ہے۔ امریکہ فلسطین کو پوری طرح مٹانا چاہتا تھا لیکن یہ جنگ ظاہر ہے کہ خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں ہوتی ہے۔ امریکہ نے اپنے پیر پورے ہونے پر بڑا تکبر تھا، آج اس کا تکبر بکھر کر رہ گیا ہے۔ امریکہ نے بے گناہوں کو ہلاک کرتے وقت یہ نہیں سوچا تھا کہ اللہ ہم کو بھی اس طرح جلائے گا۔ عرفان قادری نے مزید کہا ظلم اور بدعنوانی وہ اعمال ہیں جن کی ہمیشہ مذمت کی گئی ہے۔ انسانی تاریخ گواہ ہے کہ ظلم و زیادتی کرنے والی قومیں اور افراد کبھی پائیدار کامیابی حاصل نہیں کر سکے۔ اللہ تعالیٰ کے قوانین اٹل ہیں اور ان کے مطابق ظلم چاہے کتنا ہی مضبوط ہو، ظالم کا انجام ہمیشہ برا ہوتا ہے اور ذلت کی صورت میں ہوتا ہے۔ ظالم انسان اپنی طاقت اور اقتدار کے نشے میں کمزوروں پر جبر کرتا ہے، ان کے حقوق غصب کرتا ہے اور اپنے مفادات کیلئے دوسروں کی زندگیاں برباد کر دیتا ہے۔ لیکن تاریخ ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ ظلم کی بنیاد پر قائم ہونے والی سلطنتیں ہمیشہ مٹ جاتی ہیں۔ فرعون، نمرود اور یزید جیسے ظالم لشکر اور فوج کے انجام ہمارے سامنے ہیں۔ ان کی طاقت اور اقتدار مٹ گئے اور ان کا نام بدترین مثال کے طور پر یاد کر لیا جاتا ہے۔ تو یہ امر قابل غور ہے کہ کیا چیز ہے جس سے آل لیبیہ کو بھی سبق لینا چاہیے۔ آخر میں یہ کہنا چاہے کہ ظلم وقتی طور پر غالب نظر آ سکتا ہے، لیکن اس کا انجام ہمیشہ برباد ہی اور رسوائی کی صورت میں ہوتا ہے۔ یہی قدرت کا اٹل قانون ہے، اور اسی میں دنیا کی بھلائی اور امن کا راز پوشیدہ ہے۔

مہا کمبھ جانے والی فل بوئیں اسپیشل ٹرینیں، لوگوں کو نہیں مل رہے ہیں کنفرم ٹکٹ

لکھنؤ:14 جنوری (پی این ایس) مہا کمبھ میلے کے لیے پریاگ راج جانے والی ریگولر ٹرینوں کی سیٹیں بہت پہلے فل ہو گئی تھیں۔ اب اسپیشل ریزرو ٹرینوں میں بھی سیٹیں دستیاب نہیں ہیں۔ صورتحال یہ ہے کہ ویٹنگ ٹرینوں میں ویٹنگ لسٹ 30 سے 40 تک پہنچ گئی ہے۔ خاص طور پر دوسری ریاستوں سے آنے والی ٹرینوں میں سیٹوں کی کمی ہے۔ صورتحال یہ ہے کہ ویٹنگ ٹرینوں میں ویٹنگ لسٹ 30 سے 40 تک پہنچ گئی ہے۔ خاص طور پر دوسری ریاستوں سے آنے والی ٹرینوں میں سیٹوں کی کمی ہے۔ مہا کمبھ کے دوران چلنے والی تمام اسپیشل ریزرو ٹرینیں بھی بھری ہوئی ہیں۔ شمال مشرقی ریلوے کے تمام 108 مہا کمبھ اسپیشل ٹرینوں کا قبضہ 100 ٪ سے زیادہ ہے۔ ایسے میں توقع ہے کہ پریاگ راج اور قریبی اسٹیشنوں سے مانگ کے مطابق مزید ٹرینیں چلائی جا سکتی ہیں۔ شمال مشرقی ریلوے کو گورکھپور، لکھنؤ اور کٹیہار میں تیار کردہ کمبھ تھیم پر مبنی کوچ حاصل کر رہی ہے۔ یہاں تقریباً تمام کوچ تیار ہو چکے ہیں۔ کوچ پر کمبھ کی ایک خوبصورت پینٹنگ بنائی گئی ہے